e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

غزہ کے حالات دیکھتے ہوئے دنیا کو متحد ہونا چاہیے: اسٹالن

چنئی، (یواین آئی) تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے غزہ اور فلسطین کے شہری علاقوں پر اسرائیل کے بڑھتے حملوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے، انہوں نے آج کہا کہ ہندوستان کو اس معاملے میں کھل کر بولنا چاہیے اور دنیا کو غزہ کی صورتحال کا حل نکالنے کے لیے متحد ہونا چاہیے۔ انہوں نے ایک پوسٹ میں کہا کہ ''جب معصوم لوگوں کی جان لی جارہی ہو، تو خاموش رہنا مناسب نہیں ہے اور ہر کسی کو چاہئے کہ اپنے ضمیر کو بیدار کرے، کیونکہ غزہ کا ہر منظر دل دہلا دینے والا ہے، اقوام متحدہ کی تفتیشی کمیٹی نے اسے نسل کشی قرار دیا ہے''۔ مسٹر اسٹالن نے لکھا ہے کہ ''غزہ بے حال ہے، دنیا کو آنکھیں بند نہیں کرنی چاہئے۔ غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے، میں اسے الفاظ میں بیان نہیں کرسکتا۔ ہر منظر دل دہلا دینے والا ہے۔

یوپی میں دس اضلاع کے کپتان سمیت 16 آئی پی ایس افسران کا تبادلہ

لکھنؤ: 18 ستمبر (یواین آئی) اترپردیش حکومت نے تیوہاروں سے پہلے محکمہ پولیس میں بڑا ردو بدل کرتے ہوئے دس اضلاع کے کپتان سمیت آئی پی ایس کے 16 افسران کا تبادلہ کردیا ہے۔ جمعرات کے روز جاری تبادلہ لسٹ کے مطابق اعظم گڑھ، دیوریا، علی گڑھ، اناؤ، کشی نگر، پرتاپ گڑھ، اوریا، سوبھدر، ہردوئی، امبیڈکر نگر کے ایس پی تبدیل کردیئے ہیں۔ ایس پی سیکورٹی لکھنؤ میں تعینات جئے پرکاش سنگھ کو اناؤ کا ایس پی بنایا گیا ہے۔ علی گڑھ کے ایس ایس پی سنجیو سمن کو دیوریا کا ایس پی بنایا گیا ہے۔ ہردوئی کے ایس پی نیرج کمار جدون کو علی گڑھ کا ایس ایس پی بنایا گیا ہے۔ سون بھدر کے ایس پی اشوک کمار مینا کو ہردوئی کا سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مقرر کیا گیا ہے۔ آگرہ کے ریلوے کے ایس پی ابھیشیک ورما کو سون بھدر کا ایس پی مقرر کیا گیا ہے۔ اناؤ کے ایس پی دیپک بھوکر کو پرتاپ گڑھ کا ایس پی مقرر کیا گیا ہے۔

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 344 Friday , September 19 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۵) شمارہ نمبر(۳۴۴) لکھنؤ، بروز جمعہ ۱۹-ستمبر ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۶/ربیع الاول ۱۴۴۷ھ صفحات-۸

ہندوستان کے ''جین-زی'' آئین کو بچائیں گے

'ووٹ چوری کے ماسٹر مائنڈ کو پکڑنا ضروری ہے، گیانیش کمار جواب دیں: راہل گاندھی

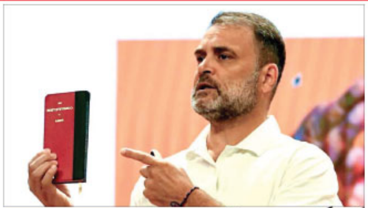

نئی دہلی، 18 ستمبر۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے 'ووٹ چوری' کے خلاف اپنی مہم تیز کردی ہے۔ آج کی گئی پریس کانفرنس میں انھوں نے 'ووٹ چوری' کے 3 ایسے ثبوت پیش کیے جس سے سیاسی ہلچل بہت بڑھ گئی ہے۔ اس پریس کانفرنس کے بعد ایک طرف الیکشن کمیشن اپنی صفائی پیش کر رہا ہے، اور دوسری طرف بی جے پی لیڈران راہل گاندھی پر حملہ آور نظر آ رہے ہیں۔ اس درمیان راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک ایسی پوسٹ ڈالی ہے، جو ہلچل میں مزید اضافہ کرنے والی ہے۔ اپنی تازہ سوشل میڈیا پوسٹ میں راہل گاندھی نے 'جین-زی' یعنی نوجوان طبقہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہی 'ووٹ چوری' روکنے کا کام کریں گے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ لکھتے ہیں کہ ''ملک کے نوجوان، ملک کے طلبا، ملک کی جین-زی آئین کو بچائیں گے، جمہوریت کی حفاظت کریں گے اور ووٹ چوری کو روکیں گے۔'' ساتھ ہی وہ یہ بھی لکھتے ہیں کہ ''میں ان کے ساتھ کھڑا ہوں۔ جئے ہند۔'' قابل ذکر ہے کہ راہل گاندھی نے آج کی پریس کانفرنس میں خاص طور سے 3 ثبوت ایسے پیش کیے ہیں جو عوام کو واضح طریقے سے 'ووٹ چوری' کا طریقہ سمجھانے میں کامیاب ہیں۔ پہلا ثبوت انھوں نے گودابائی کا پیش کیا ہے اور بتایا ہے کہ ان کے نام پر 12 ووٹر ڈیلیٹ کیے گئے ہیں۔ دوسرا ثبوت انھوں نے سوریہ کانت نامی شخص کا پیش کیا ہے۔ راہل بتاتے ہیں کہ سوریہ کانت جی نے 14 منٹ میں 12 ووٹرس ڈیلیٹ کر دیے، جبکہ انھیں اس بارے میں کچھ پتہ ہی نہیں ہے۔ 'ووٹ چوری' کا تیسرا ثبوت ناگراج کا پیش کیا گیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ ناگراج جی صبح 4 بجے اٹھے، اور صرف 36 سیکنڈ میں 2 ووٹرس کے نام کاٹ کر سو گئے۔ ان تینوں ثبوتوں کی ویڈیوز کانگریس نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر شیئر کی ہیں۔

کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے الزام لگایا ہے کہ ملک میں ووٹ چوری ہو رہی ہے اور منظم حکمت عملی کے تحت اپوزیشن جماعتوں سے تعلق رکھنے والے ووٹروں کے ناموں کو ووٹر فہرست سے ہٹایا جا رہا ہے، جب کہ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار سازش کے ذمہ داروں کو بچا رہے ہیں مسٹر راہل گاندھی نے جمعرات کے روز یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں الزام لگایا کہ ملک کے متعدد مقامات پر ووٹروں کے ناموں کو حذف اور شامل کرنے کا کام منظم اور مرکزی طور پر کیا جارہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مسٹر گیانیش کمار ووٹ چوروں کو تحفظ فراہم کر رہے ہیں اور ان کے خلاف جانچ میں مدد نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے پاس ثبوت ہیں کہ کرناٹک کے الند اسمبلی حلقہ میں 018,6 ووٹروں کے نام حذف کیے گئے ہیں۔ یہ کام نہ صرف الند بلکہ مہاراشٹر کے راجورا اسمبلی حلقہ میں بھی ہوا ہے، جہاں 850,6 نئے ووٹروں کو شامل کیا گیا ہے۔ ووٹ چوری کی ایسی ہی کارروائیاں اتر پردیش، ہریانہ اور گجرات جیسی ریاستوں میں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ چوری مرکزی میکانزم کے تحت ہورہی ہے، اور اس کے ماسٹر مائنڈ کو پکڑا جانا چاہیے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ جن کے ووٹ ڈیلیٹ کیے جارہے ہیں وہ اس سے لاعلم ہیں۔ انہوں نے اس کی ایک مثال دیتے ہوئے کہا کہ ''ووٹ چوری'' کا پتہ ایک بی ایل او نے لگایا جس کے رشتہ دار کا ووٹ حذف کر دیا گیا تھا۔ بی ایل او نے چھان بین کی تو پتہ چلا کہ اس کے رشتہ دار کا نام اس کے پڑوسی نے ڈیلیٹ کرا دیا ہے۔ جب بی ایل او نے پڑوسی سے سوال کیا تو اس نے بتایا کہ اس نے نام ڈیلیٹ نہیں کرایا تھا۔ شک میں اضافہ ہوا، اور بی ایل او نے تحقیقات کا آغاز کیا، جس سے یہ انکشاف ہوا کہ الند میں ووٹر لسٹ سے نام حذف کرنے کا کام کسی تیسرے فریق نے مرکزی طور پر کیا تھا۔ یہ بھی پتہ چلا کہ ووٹر لسٹ سے نام حذف کرنے کی کارروائی خودکار آن لائن فائلنگ کے ذریعے کی گئی تھی، اور اس کے لیے استعمال کیے گئے موبائل نمبر کرناٹک سے باہر کے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ الند میں جن ووٹروں کے نام حذف کیے گئے ان کی تعداد 018,6 تھی لیکن یہ تعداد اس سے بھی زیادہ ہوسکتی ہے۔ اس تحقیقات سے یہ بھی پتہ چلا کہ کانگریس کے حامی ووٹروں کو نشانہ بنایا گیا اور ان کے ناموں کو حذف کر دیا گیا۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ ووٹ کی چوری کے ذریعہ کانگریس کو اس کے مضبوط بوتھوں پر نشانہ بنایا جارہا ہے، اور الند اسمبلی حلقہ میں اس کے گڑھ سمجھے جانے والے 10 اہم بوتھوں پر سب سے زیادہ نام ہٹائے گئے ہیں۔ 2018 کے انتخابات میں کانگریس نے ان دس بوتھوں میں سے آٹھ پر کامیابی حاصل کی تھی۔ یہ ووٹ چوری کوئی اتفاقی نہیں بلکہ سوچی سمجھی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ الیکشن کمیشن ووٹ چوری بند کرے۔

ووٹر لسٹ سے ووٹروں کے نام ہٹانے کے راہل گاندھی کے الزامات جھوٹے اور بے بنیاد ہیں: الیکشن کمیشن

نئی دہلی، 18 ستمبر (یواین آئی) الیکشن کمیشن نے کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی طرف سے ووٹروں کے نام ان کی رضامندی کے بغیر فہرست سے حذف کرنے کے الزامات کو مسترد کردیا مسٹر راہل گاندھی کی طرف سے جمعرات کے روز ایک پریس کانفرنس میں یہ الزامات لگائے جانے کے بعد کہ ووٹروں کے نام ان کی رضامندی کے بغیر فہرست سے ہٹائے جا رہے ہیں، الیکشن کمیشن نے کہا، ہمسٹر راہل گاندھی کے الزامات جھوٹے اور بے بنیاد ہیں۔ کسی بھی ممبر کے ذریعہ کسی ووٹر کا نام آن لائن فہرست سے نہیں ہٹایا جاسکتا ہے۔ کسی ووٹر کا نام ان کا موقف سننے کا موقع دیئے بغیر فہرست سے نہیں ہٹایا جاسکتا ہے''۔ الیکشن کمیشن نے کہا، ''کرناٹک کے الند اسمبلی حلقہ میں، 2023 میں کچھ ووٹروں کے ناموں کو حذف کرنے کی ناکام کوشش کی گئی تھی، اور کمیشن کے اہلکاروں نے اس معاملے کی تحقیقات کے لیے ایف آئی آر درج کی تھی۔ الند اسمبلی حلقہ سے 2018 میں بی جے پی کے سبھاش گٹید ار اور 2023 میں کانگریس کے بی آر پاٹل نے جیتا تھا۔'' واضح رہے کہ کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے آج راجدھانی میں پریس کانفرنس میں ڈیجیٹل

الیکشن کمیشن انتخابی عمل کو تباہ کرنے میں پیش پیش

آئین وجمہوریت کے دفاع کے لیے اتحاد ضروری: پرینکا گاندھی

نئی دہلی۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے جمعرات کو الیکشن کمیشن پر سنگین الزام لگاتے ہوئے کہا کہ یہ آئینی ادارہ انتخابی عمل کو تباہ کرنے میں پیش پیش ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ کانگریس کے رکن پارلیمان اور قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کی پریس کانفرنس دیکھیں اور سمجھیں کہ ملک میں کیا ہو رہا ہے۔ پرینکا گاندھی نے زور دیا کہ ''ہم سب کو آئین اور جمہوریت کے دفاع کے لیے متحد ہونا ہوگا۔'' پرینکا گاندھی نے کہا کہ حالات نہایت تشویش ناک ہیں کیونکہ وہ ادارہ، جس پر آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کرانے کی ذمہ داری ہے، خود انتخابی عمل کو نقصان پہنچانے میں شریک دکھائی دے رہا ہے۔ ان کے مطابق یہ وقت عوامی بیداری اور اتحاد کا ہے تاکہ ملک کو آئین سے ہٹانے کی کوششوں کو روکا جا سکے۔ انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، ''سب کو راہل جی کی پریس کانفرنس دیکھنی چاہیے تاکہ پتہ چلے کہ ہمارے ملک میں اصل میں کیا چل رہا ہے اور کس طرح الیکشن کمیشن انتخابی عمل کو برباد کرنے میں شامل ہے۔ ہمیں سب کو مل کر اپنے آئین، جمہوریت اور ملک کے لیے لڑنا ہوگا۔'' خیال رہے کہ راہل گاندھی نے ایک پریس کانفرنس کے دوران الیکشن کمیشن کے کردار پر براہ راست سوال اٹھاتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار پر ووٹ چوروں کو تحفظ دینے کا الزام عائد کیا۔

مودی حکومت کے 11 برس

ہندوستان طاقتور ملک کے طور پر پہچانا گیا

نئی دہلی، 18 ستمبر (یواین آئی) گزشتہ ایک دہائی سے جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال، تنازعات اور کووڈ-19 کی وبا جیسے بحرانوں سے نبرد آزما دنیا کے درمیان، مودی حکومت نے اپنے مضبوط، جامع اور عملی فیصلوں کے ذریعے ہندوستان کو ایک مضبوط ملک کی پہچان دلا کر اس کی ساکھ کو بڑھایا ہے اور اب ملک اہم بین الاقوامی فیصلوں میں شامل ہوکر عالمی نظام کی تشکیل میں اپنا حصہ ڈال رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے چھ براعظموں کے تقریباً 60 ممالک کا سفر کرکے دنیا کو ہندوستان کی جمہوری، ثقافتی روایات اور تنوع میں اتحاد کی طاقت سے متعارف کراتے ہوئے دنیا کو ایک خاندان ماننے کے ''واسودھیو کٹمبکم'' کے فلسفے سے روبرو کرایا ہے۔ انہوں نے ''انڈیا فرسٹ'' کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے، بہت سے اہم حالات میں ٹھوس فیصلے لے کر، اپنی الگ پہچان بنائی ہے اور ملک و دنیا میں مقبولیت حاصل کی۔ مودی کی مقبولیت کا اندازہ اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اب تک 24 ممالک نے انہیں اپنے اعلیٰ ترین شہری اعزازات سے نوازا ہے۔ مودی حکومت کی خارجہ پالیسی میں جہاں پڑوسی ممالک کے ساتھ تعلقات کو ترجیح دی گئی وہیں بڑے اور ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی طرف بڑھا کر طویل مدتی مفادات کے تحفظ کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔ ہندوستان کے دنیا کے بیشتر ممالک کے ساتھ تجارت اور دفاع سمیت کئی اہم شعبوں میں باہمی تعاون پر مبنی تعلقات ہیں۔ اقوام متحدہ، جی 20، برکس، شنگھائی تعاون تنظیم، آسیان اور کواڈ جیسے بین الاقوامی فورموں پر بھی ہندوستان نے اپنے خیالات کا بھرپور اظہار کیا ہے۔ کووڈ-19 وبائی مرض کے دوران، ہندوستان نے بہت سے ممالک کو ویکسین فراہم کرکے دنیا کو اپنے جامع وژن کا مظاہرہ کیا۔ ہندوستان نے یوکرین-روس اور اسرائیل-فلسطین تنازعات جیسے تنازعات کو حل کرنے کے لئے بات چیت پر زور دیتے ہوئے منصفانہ اور غیر جانبدارانہ پالیسی اپنائی ہے اور مثبت حل کی کوششوں کی بھرپور حمایت کی ہے۔ مسٹر مودی نے روسی صدر ولادیمیر پوتن اور یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی دونوں سے مل کر تنازعہ کو ختم کرنے کی اپیل کی ہے۔ حکومت نے یوگا کے ذریعے دنیا کو صحت مند جسم کا منتر دیتے ہوئے اپنی 'نرم سفارت کاری' کا لوہا منوایا جس کے نتیجے میں اقوام متحدہ کی قرارداد کے ساتھ 2015 میں بین الاقوامی یوگا ڈے کا قیام عمل میں آیا۔ اقوام متحدہ میں وزیر اعظم مودی نے اس سلسلے میں جو تجویز پیش کی اسے ریکارڈ 177 ممالک کی حمایت حاصل ہوئی، جس کے بعد دنیا بھر میں 21 جون کو بین الاقوامی یوگا ڈے کے طور پر منانے کا اعلان کیا گیا۔ پڑوسی ممالک کے ساتھ تعلقات کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے حکومت نے ''پڑوسی پہلے'' کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات کو ترجیح دی۔ نیپال، بھوٹان، بنگلہ دیش، سری لنکا، میانمار اور مالدیپ کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے گئے۔ حکومت نے بنگلہ دیش کے ساتھ ایک تاریخی زمینی سرحدی معاہدے پر دستخط کیے، جس نے 1974 سے شروع ہونے والے تنازع کو حل کیا اور دو طرفہ تعلقات کو ایک نئی جہت دی۔ آسیان اور مشرقی ایشیائی ممالک کے ساتھ تعلقات کو نئی توانائی دینے کے لئے حکومت نے پہلے سے چلی آرہی لک ایسٹ پالیسی کو آگے بڑھاتے ہوئے ''ایکٹ ایسٹ'' پالیسی تیار کی جس سے ان ممالک کے ساتھ تعلقات مضبوط ہوئے اور تعاون کا دائرہ وسیع ہوا۔

جی ایس ٹی میں اصلاحات ہندوستانی ٹیکس نظام میں تاریخی قدم: یوگی

لکھنؤ 18 ستمبر (یواین آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعرات کو کہا کہ تازہ ترین جی ایس ٹی اصلاحات ہندوستان کے ٹیکس نظام کے آغاز سے لے کر اب تک کی سب سے بڑی کامیابیوں میں سے ایک ہے۔ اپنی رہائش گاہ پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ انہیں آسان بنا کر صرف دو اہم سلیبوں میں تقسیم کردیا گیا ہے جو 5 فیصد اور 18 فیصد ہے۔ یہ قدم عام آدمی کے لیے ایک بڑی راحت ہے، چاہے وہ گھر کی رسوئی ہو یا کسان، ہاؤسنگ تعمیر سے لے کر قومی بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں تک۔ ساتھ ہی یہ اصلاحات طلب کی صلاحیت میں اضافہ کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس سے انٹرپرینیورشپ کی حوصلہ افزائی ہوگی اور ہندوستان کی معیشت کو تقویت ملے گی، جس سے 2 ٹریلین سے زیادہ مالیت کے شعبوں پر اثر پڑے گا۔ وزیر اعظم نے ہندوستان کے یوم آزادی کے موقع پر قوم کے سامنے جن ٹیکس اصلاحات کا خاکہ پیش کیا تھا وہ 20 دن میں عوام کے سامنے آگئے ہیں اور ان کا نفاذ 22 ستمبر کو ہوجائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم کی ٹیکس اصلاحات بھی اہل وطن کیلئے دیوالی کا تحفہ ہیں۔ جی ایس ٹی سے پہلے مختلف ٹیکس جو موجود تھے، تاجروں اور ٹیکس دہندگان دونوں کے لیے پریشانی کا باعث تھے۔ جی ایس ٹی کے تعارف نے ''ایک قوم، ایک ٹیکس'' کے وژن کو پورا کیا۔ فور لیئر ٹیکس نظام کو بھی اب کم کر کے اسے دو لیئر رکھا گیا ہے۔ کسانوں کے لئے بھی نئے نظام میں دھیان دیا گیا ہے۔

اعظم خان کو الہ آباد ہائی کورٹ نے دی ضمانت

پریاگ راج: 18 ستمبر (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے سماج وادی پارٹی کے رہنما اعظم خان کو ضمانت دے دی ہے، جو رام پور کے مشہور کوالٹی بار پر غیر قانونی طور پر قبضہ کرنے کے الزام میں جیل میں ہیں۔ یہ ان کے خلاف تقریباً تمام مقدمات کے خاتمے کی علامت ہے۔ اس سے اعظم خان کی جیل سے جلد رہائی کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ جسٹس سمیر جین نے یہ حکم اعظم کی درخواست ضمانت پر جاری کیا۔ اعظم خان نے الہ آباد ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی جب ان کی درخواست ضمانت رام پور کے ایم پی-ایم ایل اے کورٹ نے مسترد کردی۔ ان کی جانب سے ایڈووکیٹ عمران اللہ نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ درخواست گزار کو سیاسی دشمنی کی وجہ سے اس کیس میں پھنسایا گیا ہے۔ مقدمہ 2019 میں درج کیا گیا تھا، اور اعظم کو 2024 میں ملزم بنایا گیا تھا۔ ضمانت کی درخواست کی مخالفت کرتے ہوئے ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل منیش گوئل نے کہا کہ اعظم خان کی مجرمانہ تاریخ طویل ہے۔ واقعہ کے وقت وہ اس وقت کی حکومت میں شہری ترقی کے وزیر تھے۔ اپنے عہدے اور اثر و رسوخ کا غلط استعمال کرتے ہوئے جرم کا ارتکاب کیا۔ یہ معاملہ رام پور کے سول لائنز تھانہ علاقے میں ہائی وے پر واقع سعید نگر ہردوئی پٹی میں کوالٹی بار پر مبینہ غیر قانونی قبضے سے متعلق ہے۔ ریونیو انسپکٹر آننگراج سنگھ نے 2019 میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ پولیس نے ابتدائی طور پر چیئرمین سید ظفر علی جعفری، اعظم خان کی اہلیہ ڈاکٹر تزئین فاطمہ، اور بیٹے، سابق ایم ایل اے عبداللہ اعظم خان کا نام لیا۔ بعد ازاں تحقیقات کے دوران ایس پی لیڈر اعظم خان کو بھی ملزم کے طور پر نامزد کیا گیا۔ عدالت نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد فیصلہ محفوظ کرلیا۔ جمعرات کو فیصلہ سناتے ہوئے اعظم خان کو ضمانت مل گئی۔ ایڈووکیٹ عمران اللہ نے بتایا کہ اعظم خان کے خلاف درج تمام مقدمات میں ضمانت ہو چکی ہے۔ توقع ہے کہ وہ جلد ہی جیل سے رہا ہو جائیں گے۔ غور طلب ہے کہ صرف دو دن پہلے ہی اعظم خان کو مراد آباد میں ایم پی-ایم ایل اے کورٹ سے بڑی راحت ملی تھی۔ عدالت نے اعظم خان کو 2020 میں دائر توہین عدالت کے مقدمے میں بری کردیا۔

سعودی عرب-پاکستان اسٹریٹجک دفاعی معاہدے پر ہندوستان کی نظر: وزارت خارجہ

نئی دہلی، 18 ستمبر (یواین آئی) ہندوستان نے کہا ہے کہ وہ سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان باہمی اسٹریٹجک دفاعی معاہدے اور اس کے ممکنہ اثرات پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور اپنے قومی مفادات کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے معاہدے پر میڈیا کے سوال کا جواب دیتے ہوئے، وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعرات کو کہا کہ ہندوستان اپنی قومی سلامتی کے ساتھ ساتھ علاقائی اور عالمی استحکام پر اس پیش رفت کے اثرات کا مطالعہ کرے گا۔ حکومت قومی مفادات کے تحفظ اور تمام شعبوں میں جامع قومی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا ''ہم نے سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان اسٹریٹجک باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کی خبریں دیکھی ہیں۔ حکومت کو معلوم تھا کہ یہ پیشرفت، جو دونوں ممالک کے درمیان طویل مدتی معاہدے کو باضابطہ شکل دیتی ہے، پہلے ہی زیر غور تھی۔'' انہوں نے مزید کہا ''ہم اپنی قومی سلامتی کے ساتھ ساتھ علاقائی اور عالمی استحکام پر اس پیش رفت کے اثرات کا مطالعہ کریں گے۔ حکومت ہندوستان کے قومی مفادات کے تحفظ اور تمام شعبوں میں جامع قومی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔''

کہاں گئی وہ خارجہ پالیسی جس کا ڈنکا پیٹا جا رہا تھا: اکھلیش

اکھلیش یادو کی 2027 کیلئے 'مقامی منشور' پر توجہ مرکوز

لکھنؤ، 18 ستمبر (یواین آئی) سماج وادی پارٹی 2027 کے اتر پردیش اسمبلی انتخابات کے لیے 'مقامی منشور' (لوکل مینی فیسٹو) پر توجہ مرکوز کرے گی۔ پارٹی کا 'مقامی منشور' ہر وقت منصوبہ بند ترقی کو فروغ دے گا۔ اس سلسلے میں سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے آگرہ، ہاتھرس اور متھرا سمیت مزید تین شہروں کے نام تجویز کیے ہیں، جن میں نوئیڈا لوکل مینی فیسٹو، غازی آباد لوکل مینی فیسٹو، اور باغپت لوکل مینی فیسٹو شامل ہیں۔ ریاست میں 2027 کے اسمبلی انتخابات کے لیے سماج وادی پارٹی پہلے ہی میدان میں اتر چکی ہے۔ پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے اضلاع کے پارٹی کارکنوں سے رابطہ بڑھانا شروع کردیا ہے۔ اس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ اگلے انتخابات میں پی ڈی اے کمیونٹی متحد ہوکر سماج وادی پارٹی کے حق میں ووٹ ڈالے تاکہ ریاست میں سماج وادی پارٹی کی حکومت بن سکے۔ اکھلیش یادو سوشل میڈیا کے ذریعے متاثرین کے لیے مسلسل آواز اٹھا رہے ہیں۔ جمعرات کو اکھلیش یادو نے اپنے منشور میں 'مقامی منشور' کو فروغ دیتے ہوئے مزید تین شہروں کے نام تجویز کیے تھے۔ اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر پوسٹ کرتے ہوئے انہوں نے شہروں کے ناموں کا اعلان کیا، جن میں نوئیڈا لوکل مینی فیسٹو، غازی آباد لوکل مینی فیسٹو، اور باغپت لوکل مینی فیسٹو شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقامات شہری اور دیہی کے درمیان توازن برقرار رکھتے ہوئے شہری اور دیہی مسائل کو حل کریں گے اور یہ ترقی مقامی توقعات کے مطابق کی جائے گی۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ 'مقامی منشور' حکمرانی کو نیچے سے اوپر لے جائے گا اور حقیقی ترقی کا جمہوری ماڈل بن جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ اکھلیش یادو کا ماننا ہے کہ 'مقامی منشور' ایک بامعنی پہل ہے جو پوری ریاست کے لیے ایک رول ماڈل کے طور پر کام کرے گا۔ اسی طرح کا 'مقامی منشور' جب بھی اور جہاں بھی ضرورت ہو تیار کیا جائے گا اور مقامی اہمیت کے مسائل اور سڑکوں، فلائی اوورز، بجلی، پانی، ٹریفک جام، پکی گلیوں اور دیگر مسائل جیسے بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر وقت کے ساتھ کام کیا جائے گا۔

منشیات پیدا کرنے اور برآمد کرنے والے ممالک کی فہرست میں چین، افغانستان، پاکستان سمیت 23 ممالک کے ساتھ ہندوستان کو شامل کرنے پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے فیصلے پر سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے سخت اعتراض کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا منشیات پیدا کرنے اور برآمد کرنے والے ممالک میں شامل کیا جانا ملک کے لیے انتہائی شرمناک ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے پوچھا کہ کہاں گئی وہ خارجہ پالیسی جس کا ڈنکا پیٹا جا رہا تھا۔ جمعرات کے روز اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ جس امریکی صدر کے لیے بی جے پی کے لوگ ہون پوجن کرتے پھر رہے تھے، جیت کی دعائیں مانگ رہے تھے اور خوشیاں منا رہے تھے، پٹاخے پھوڑ رہے تھے۔

مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ: ملزمان کی براءت کے خلاف اپیل سماعت کیلئے منظور، نوٹس جاری

جمعیۃ علماء ہند ملک کے نامور کریمنل وکلاء کی خدمات حاصل کرے گی: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی، 18 ستمبر (یواین آئی) بامبے ہائی کورٹ نے بالآخر آج مالیگاؤں 2008 بھکو چوک بم دھماکہ متاثرین کی جانب سے نچلی عدالت کے فیصلے کے خلاف داخل پٹیشن کو سماعت کے لیئے قبول کرتے ہوئے سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر، کرنل پروہت سمیت تمام سات ملزمین اور قومی تفتیشی ایجنسی کو نوٹس جاری کردیا آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق گذشتہ تین دنوں سے چیف جسٹس بامبے ہائی کورٹ اور جسٹس گوتم انکھڑ اس مقدمہ کی سماعت کر رہے تھے جس کے دوران انہوں نے ہائی کورٹ میں پٹیشن داخل کرنے والے بم دھماکہ میں مارے گئے لوگوں کے ورثاء کے تعلق سے انکوائری کی، بطور عرضی گذاران کی قانونی حیثیت پر وکلاء سے سوالات کیئے اور انہیں عدالتی دستاویزات کی روشنی میں بحث کرنے کا حکم دیا۔ دوران سماعت چیف جسٹس نے یہ بھی سوال کیا کہ آیا عرضی گذاروں کے بیانات کا اندراج خصوصی عدالت میں ہوا تھا یا نہیں۔ عدالت کی جانب سے پوچھے گئے سوالات کا آج ایڈوکیٹ متین شیخ اور ایڈوکیٹ شاہد ندیم نے زبانی اور تحریری جواب دیا جس کے بعد دورکنی بینچ نوٹس جاری کرنے پر راضی ہوئی۔ وکلاء نے آج عدالت میں تمام چھ عرضی گذاروں کے دستاویزات جمع کیئے نیز عدالت میں سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے کی نقل بھی پیش کی جس میں سپریم کورٹ نے متاثرین کو نچلی عدالت کے فیصلے کے خلاف اپیل داخل کرنے کا قانونی حق دیا ہے۔ پہلی سماعت پر چیف جسٹس نے یہ زبانی تبصرہ کیا تھا کہ بم دھماکہ جیسے حساس مقدمہ میں کسی کو بھی اپیل داخل کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی ہے لہذا عرضی گذار پہلے عدالت کو مطمئن کریں اس کے بعد ہی نوٹس جاری کی جائے گی۔ مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ مقدمہ میں خصوصی این آئی اے عدالت سے بری کیئے گئے تمام ملزمین کے خلاف بم دھماکہ متاثرین نثار احمد حاجی سید بلال، شیخ لیاقت محی الدین، شیخ اسحق شیخ یوسف، عثمان خان عین اللہ خان، مشتاق شاہ ہارون شاہ اور شیخ ابراہیم شیخ سپڑو نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کے توسط سے پٹیشن داخل کی تھی جس پر آج سماعت عمل میں آئی۔۔ بم دھماکہ متاثرین نے 2 / ستمبر کو ہائیکورٹ میں پٹیشن داخل کی تھی جس پر ایک ہفتہ تک رجسٹرار آفس کے عملے نے تفتیش کی اور پھر اسے چیف جسٹس کے سامنے سماعت کے لیئے پیش کیا جہاں تین دنوں تک مسلسل سماعت ہوئی۔ بامبے ہائی کورٹ کی جانب سے نوٹس جاری ہونے کے بعد اب ملزمین کو عدالت سے رجوع ہونا ہوگا اور بذریعہ وکلاء یا پھر ذاتی طور پر اپنے دلائل پیش کرنے ہونگے۔ فریق مخالف یعنی ملزمین اور این آئی اے کی نمائندگی اور دلائل کی سماعت کے بعد ہی ہائی کورٹ متاثرین کی جانب سے داخل پٹیشن پر مزید کارروائی کیئے جانے کا حکم جاری کرے گی۔

چھتیس گڑھ: بیجا پور اور گڑھ چرولی میں تصادم

4 نکسلی ڈھیر، نارائن پور میں 12 نکسلیوں کی خودسپردگی

چھتیس گڑھ کے بیجا پور اور مہاراشٹر کے گڑھ چرولی علاقے میں سلامتی دستوں کے ساتھ ہوئے الگ الگ تصادم میں 4 نکسلی مارے گئے ہیں۔ بیجا پور میں بدھ کی دوپہر سے چل رہے تصادم میں 2 نکسلیوں کی لاش برآمد کی گئی۔ موقع پر سے 303 رائفل، بی جی ایل لانچر سمیت دھماکہ خیز اشیا بھی ضبط ہوئی ہے۔ وہیں گڑھ چرولی علاقے میں بھی تصادم کے بعد دو نکسلیوں کی لاش برآمد کی گئی ہے۔ مارے گئے چاروں نکسلیوں کی شناخت کی جارہی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق فوج جنوب مغرب بیجا پور میں اینٹی نکسل آپریشن پر نکلی تھی۔ اسی درمیان جنگل میں نکسلیوں کے میٹنگ کیے جانے کی اطلاع جوانوں کو ملی۔ جوانوں نے علاقے کی گھیرابندی کرتے ہوئے نکسلیوں کو خودسپردگی کرنے کو کہا لیکن نکسلیوں نے تابڑتوڑ فائرنگ شروع کردی۔ جوانوں نے بھی نکسلیوں کی فائرنگ کا منہ توڑ جواب دیا اور دو نکسلیوں کو وہیں پر ڈھیر کردیا۔ دوسری طرف چھتیس گڑھ کے نارائن پور کے ابوجھماڑ علاقے میں بدھ کو 12 نکسلیوں نے خودسپردگی کردی۔ خودسپردگی کرنے والوں میں 5-5 لاکھ روپے کے انعامی ماؤوی آیتو اور ماؤوی دیوا اہم ہیں۔ اس کے علاوہ تین لاکھ کی انعامی کملی اور دو لاکھ کے انعامی ماؤوی ہڈمانے بھی خودسپردگی کی۔ بتایا جاتا ہے کہ اس سال اب تک نارائن پور میں 177 نکسلی خودسپردگی کرچکے ہیں۔

غزہ: اسرائیلی حملوں میں شدت، 102 فلسطینی شہید

غزہ میں کسی معاہدے کا امکان نہیں، اسرائیل نے امریکہ کو بتا دیا □ فلسطینیوں کو اپنی زمین سے زبردستی بے دخل کیا جا رہا ہے، پوپ لیو □ غزہ میں جنگ نسل کشی ہے: امریکی سینیٹر □ غزہ اور روانڈا میں نسل کشی کا معاملہ ایک جیسا ہے: سابق تحقیق کار □ حماس نے اسرائیلی یرغمالیوں کو کہاں منتقل کیا

غزہ، 18 ستمبر (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی حملوں میں شدت آنے کے بعد 102 فلسطینی شہید ہوگئے۔ عرب میڈیا کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ پر اسرائیلی حملوں میں شدت آنے کے بعد 102 فلسطینی شہید ہوگئے۔ اسرائیلی بری فوج کی جانب سے لاکھوں فلسطینیوں پر شمال سے جنوب کی جانب نقل مکانی کے لیے دباؤ میں اضافہ کیا جارہا ہے۔ غزہ شہر میں القدس اسپتال کے قریب اسرائیلی ڈرون حملے میں کئی فلسطینی زخمی ہوگئے۔ عرب میڈیا کی جانب سے مزید بتایا گیا ہے کہ غزہ میں اب تک فلسطینیوں کی 65 ہزار سے زائد شہادتیں ہوچکی ہیں۔

اسرائیل نے امریکہ کو واضح طور پر بتادیا ہے کہ غزہ میں کسی معاہدے کا امکان نہیں ہے، اور یہ کہ وہ کارروائی میں توسیع کریں گے۔ العربیہ کے مطابق ایک طرف جب امریکہ قطر کو ثالثی کے کردار میں واپس لانے اور بحران حل کرنے کی کوشش کررہا ہے، دوسری طرف اسرائیل نے امریکہ کو باضابطہ اطلاع دی ہے کہ وہ غزہ میں اپنی کارروائیاں عالمی تنقید کے باوجود جاری رکھے گا اور کسی معاہدے کا امکان نہیں ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے حماس کو نئی دھمکیاں دی ہیں، کاٹز نے کہا کہ اگر حماس نے اسرائیل کی شرائط نہ مانیں تو غزہ میں مزید شدت اختیار کرنے والے حملے کیے جائیں گے اور اسرائیل اپنی دھمکی پر عمل کرے گا۔ اسرائیلی نشریاتی ادارے نے بتایا کہ تل ابیب نے واشنگٹن کو باضابطہ طور پر آگاہ کردیا ہے کہ وہ تمام مذمتوں کے باوجود غزہ کی پٹی میں اپنی فوجی کارروائی کو مزید گہرا کرنے جارہا ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ اس وقت اسرائیل اور قطر کے درمیان ثالثی کرنے کی کوشش کررہا ہے، تاکہ اس بحران کا کوئی حل تلاش کیا جاسکے جو دوحہ میں حماس کے اعلیٰ حکام کے خلاف اسرائیلی حملے کی وجہ سے پیدا ہوا تھا اور دوحہ کو اسرائیل اور حماس کے درمیان ثالثی کے کردار میں واپس لایا جاسکے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ امریکی اسرائیل پر زور دے رہے ہیں کہ وہ کشیدگی کم کرنے اور قطر کے ساتھ بحران کو حل کرنے کے لیے اقدامات کرے۔ دوسری طرف اسرائیلی فوج نے غزہ سٹی پر حملے تیز کردیے ہیں، صرف پیر کی رات سے 150 سے زائد اہداف پر بمباری کی گئی۔ غزہ کے شہریوں کے لیے عارضی منتقلی کا راستہ قائم کیا گیا ہے تاکہ وہ محفوظ علاقوں میں منتقل ہوسکیں۔ اندازہ ہے کہ 3.5 لاکھ سے زائد افراد غزہ سٹی چھوڑ چکے ہیں، جب کہ بہت سے افراد کے پاس جانے کی کوئی محفوظ جگہ نہیں۔

کیتھولک مسیحیوں کے مذہبی پیشوا پوپ لیو کا کہنا ہے کہ فلسطینیوں کو ایک مرتبہ پھر اپنی زمین سے زبردستی نکالا جارہا ہے۔ غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق کیتھولک پوپ لیو کا کہنا تھا کہ فلسطینی ناقابل قبول حالات میں زندگی گزارنے پر مجبور ہوچکے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق پوپ نے کہا کہ وہ فلسطینی عوام سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں جو خوف میں جی رہے ہیں، اسرائیل کی جانب سے فلسطینیوں کو ایک مرتبہ پھر اپنی زمین سے زبردستی بے دخل کیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق پوپ لیو نے جنگ بندی، مغویوں کی رہائی اور بین الاقوامی انسانی قوانین کے احترام کے ساتھ مذاکراتی حل کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ دوسری جانب اسرائیل نے امریکہ کو واضح طور پر بتا دیا ہے کہ غزہ میں کسی معاہدے کا امکان نہیں ہے، اور یہ کہ وہ کارروائی میں توسیع کریں گے۔ العربیہ کے مطابق ایک طرف جب امریکہ قطر کو ثالثی کے کردار میں واپس لانے اور بحران حل کرنے کی کوشش کر رہا ہے، دوسری طرف اسرائیل نے امریکہ کو باضابطہ اطلاع دی ہے کہ وہ غزہ میں اپنی کارروائیاں عالمی تنقید کے باوجود جاری رکھے گا، اور کسی معاہدے کا امکان نہیں ہے۔

امریکی سینیٹر برنی سینڈرز نے کہا ہے کہ غزہ میں جنگ نسل کشی ہے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق معروف امریکی سینیٹر برنی سینڈرز نے بین الاقوامی قانون کے ماہرین انسانی حقوق کی تنظیموں اور اقوام متحدہ کے تفتیش کاروں کی جانب سے سامنے آنے والے شواہد کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل بلاشبہ غزہ میں نسل کشی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 2 سال میں اسرائیل خود کو حماس کے خلاف صرف اپنا دفاع نہیں کیا، اس کے علاوہ اس نے فلسطینی عوام پر جنگ مسلط کردی ہے۔ امریکی سینیٹر نے اسرائیل کی جانب سے پیش کیے جانے والے شمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ غزہ کی مجموعی آبادی 2 ملین (20 لاکھ) ہے جس میں اسرائیل اب تک 65 ہزار لوگوں کو شہید کرچکا ہے جو اسرائیلی ڈیٹا کے مطابق 83 فیصد عام شہری ہیں۔ بتاتے چلیں کہ بین الاقوامی میڈیا کے مطابق سینئر سینیٹر وہ پہلے امریکی سینیٹر ہیں جنہوں نے غزہ میں جاری اسرائیلی کارروائیوں کو واضح طور پر نسل کشی قرار دیا ہے۔

اقوام متحدہ کی سابق تحقیق کار نے بتایا کہ غزہ میں ہونے والی نسل کشی اور روانڈا میں ہونے والی نسل کشی میں مشابہت ہے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق جنوبی افریقہ سے تعلق رکھنے والی اقوام متحدہ کی سابق تحقیق کار نوی پلے جو 1994ء میں روانڈا میں ہونے والی نسل کشی کے حوالے سے بنے والے خصوصی ٹریبونل کی سربراہ تھیں، انہوں نے انکشاف کیا ہے کہ غزہ میں قابض افواج کی جانب سے نسل کشی کی جارہی ہے۔ سابق تحقیقات کارنے کہا کہ اسرائیلی صدر آئزک ہرزوگ اور وزیراعظم نیتن یاہو اور دیگر رہنما جنگی جرائم میں ملوث ہیں اور آخر کار انہیں گرفتار کر کے اس معاملے میں مقدمے کا سامنا کرنا پڑے گا، مانا کہ انصاف کا راستہ سست روی کے ساتھ چل رہا ہے۔ روانڈا کی مثال سامنے رکھتے ہوئے انہوں نے بتایا روانڈا میں 100 دنوں میں 8 لاکھ افراد کو ہوتو دہشت گردوں نے ہلاک کر دیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جس رفتار سے ایک افریقی ملک میں لوگوں کا قتل کیا گیا وہ دنیا کے لیے حیرت کا باعث تھا یہ تاریخی طور پر ایک بڑا المیہ تھا۔ سابق تحقیق کار نے بتایا کہ غزہ میں بھی جو کچھ ہو رہا ہے، وہ بالکل روانڈا کی طرز کا ہے۔

حماس ذرائع کا کہنا ہے کہ القسام بریگیڈز نے اسرائیلی یرغمالیوں کو غزہ کے مختلف مقامات پر منتقل کردیا ہے۔ العربیہ کے مطابق اسرائیل کی جانب سے غزہ شہر پر زمینی حملے کے دوسرے دن حماس کے ایک ذریعے نے بتایا کہ القسام بریگیڈز نے اسرائیلی یرغمالیوں کو شہر کے مختلف مقامات پر منتقل کردیا ہے۔ حماس کے مطابق اسرائیلی یرغمالیوں کی یہ نقل وحرکت ان کو زخمی ہونے سے بچانے کے لیے کی گئی ہے، کیوں کہ اسرائیل کی شدید بمباری کے سبب یرغمالیوں کی زندگی کو خطرہ ہے، اور ان کی زندگی پر غیر یقینی حالات چھائے ہوئے ہیں۔ یاد رہے کہ اسرائیلی یرغمالیوں کے خاندانوں کے فورم نے کل اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو پر الزام لگایا ہے کہ انھوں نے سیاسی وجوہ پر یرغمالیوں کو قربان کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے، اور فوج اور سیکیورٹی اداروں کے رہنماؤں کی رائے کو نظر انداز کیا۔ ایک پریس کانفرنس میں نیتن یاہو نے حماس کو خبردار کیا کہ اگر یرغمالیوں کو نقصان پہنچایا گیا تو سخت کارروائی کی جائے گی، انھوں نے کہا اگر کسی بھی یرغمالی کے سر کے بال کو بھی نقصان پہنچا تو ہم انھیں ان کی موت تک زیادہ شدت کے ساتھ نشانہ بنائیں گے، اور ان کا خاتمہ اس سے بھی زیادہ تیزی سے آئے گا جتنا وہ سوچتے ہیں۔ نیتن یاہو نے کہا حماس اگر یرغمالیوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کرتی ہے تو وہ بھاری قیمت ادا کرے گی۔ ادھر اسرائیلی فوج کے چیف آف اسٹاف ایال زامیر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ کہ اسرائیلی فورسز یرغمالیوں کی زندگی کو اولین ترجیح دے رہی ہیں اور شہر میں فیصلہ کن مگر احتیاط کے ساتھ پیش رفت کر رہی ہیں۔

بنگلہ دیش: شیخ حسینہ اور اہل خانہ کے ووٹر کارڈ معطل

آئندہ انتخابات میں حق رائے دہی سے محروم

ڈھاکہ: بنگلہ دیش کی سیاست میں ایک بڑا موڑ اس وقت سامنے آیا جب سابق وزیراعظم شیخ حسینہ اور ان کے اہل خانہ کے ووٹر کارڈ معطل کردیے گئے، جس کے باعث وہ آئندہ عام انتخابات میں ووٹ ڈالنے سے محروم رہیں گے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ان کے قومی شناختی کارڈ (این آئی ڈی) بلاک کر دیے گئے ہیں اور ووٹنگ صرف انہی شہریوں کے لیے ممکن ہوگی جن کے این آئی ڈی فعال ہوں۔ الیکشن کمیشن کے سینئر سیکریٹری اختر احمد نے بدھ کے روز صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بیرون ملک مقیم افراد بھی صرف این آئی ڈی کی بنیاد پر ووٹ ڈال سکیں گے، پاسپورٹ کے ذریعے یہ سہولت فراہم نہیں کی جاسکتی۔ ان کا کہنا تھا، "شیخ حسینہ ووٹ نہیں دے پائیں گی، کیونکہ ان کا این آئی ڈی بلاک ہے۔" انتخابی حکام نے تصدیق کی کہ نیشنل آئیڈینٹی فکیشن رجسٹریشن ونگ نے ڈائریکٹر جنرل اے ایس ایم ہمایوں کبیر کی ہدایت پر شیخ حسینہ اور ان کے خاندان کے نو دیگر افراد کے این آئی ڈی کو بلاک کیا۔ ان میں شیخ ریحانہ صدیقی، سجیب واجد جوئے، سائمہ واجد، شہناز صدیقی، بشریٰ صدیقی، ٹیولپ رضوانہ صدیقی، عزمیرہ صدیقی، رضوان مجیب صدیقی اور طارق احمد صدیقی شامل ہیں۔ یہ قدم اس وقت سامنے آیا ہے جب چند ماہ قبل جولائی میں الیکشن کمیشن نے شیخ حسینہ کی جماعت عوامی لیگ کے انتخابی نشان کو اپنی ویب سائٹ سے ہٹا دیا تھا۔ اس اقدام کو مبصرین نے ملک کی سب سے پرانی سیاسی جماعت کو انتخابی عمل سے باہر کرنے کی منظم کوشش قرار دیا تھا۔ اس سے قبل 12 مئی کو محمد یونس کی قیادت میں قائم عبوری حکومت نے ایک گزٹ نوٹیفکیشن کے ذریعے عوامی لیگ اور اس کے ذیلی اداروں کی تمام سرگرمیوں پر پابندی عائد کردی تھی۔ یہ فیصلہ "انسداد دہشت گردی ایکٹ" کے تحت کیا گیا اور کہا گیا کہ پابندی اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک بین الاقوامی جرائم کے ٹریبونل میں جماعت اور اس کی قیادت کے خلاف مقدمات مکمل نہیں ہو جاتے۔ سیاسی ماہرین کے مطابق یہ اقدامات دراصل عبوری حکومت کی اس پالیسی کا حصہ ہیں جس کا مقصد شیخ حسینہ اور عوامی لیگ کو سیاسی منظرنامے سے ہٹانا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حسینہ اور ان کی جماعت کو انتخابات سے الگ رکھ کر ملک میں ایک نئی صف بندی کی جارہی ہے، تاکہ مخالف قوتوں کو زیادہ مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ تجزیہ کاروں کا یہ بھی کہنا ہے کہ حسینہ اور ان کے خاندان کے ووٹ پر پابندی لگانا نہ صرف بنگلہ دیش کے داخلی سیاسی ماحول پر اثر انداز ہوگا بلکہ خطے کی جمہوریت کے بارے میں بھی سنگین سوالات کھڑے کرے گا۔ عوامی لیگ کئی دہائیوں سے ملکی سیاست میں کلیدی کردار ادا کررہی ہے اور اس کے بغیر انتخابات کے شفاف اور جامع ہونے پر شبہات بڑھ سکتے ہیں۔ مبصرین کے نزدیک یہ تازہ پیش رفت سیاسی انتقام کی ایک واضح صورت ہے، جو اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ بنگلہ دیش میں آئندہ انتخابات کس قدر تنازعات اور کشیدگی کا شکار ہوسکتے ہیں۔

سیاسی عدم استحکام کے شکار فرانس میں اگلے 24 گھنٹے تک سب کچھ بند، شاہراہوں پر اترے 8 لاکھ لوگ

فرانس میں جمعرات (18 ستمبر) کو حالیہ سالوں کی سب سے بڑی ہڑتالوں میں سے ایک جاری ہے۔ ٹریڈ یونینز نے یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سڑکوں پر اترنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کا مقصد ہے وزیراعظم سیبسٹین لیکورنو پر دباؤ ڈالنا کہ وہ بجٹ کٹوتی کے منصوبے پر دوبارہ غور وخوض کریں۔ مزدوروں، پنشن لینے والوں اور عام شہریوں کے مطالبات کو بغور سنیں۔ واضح ہو کہ فرانسیسی صدر امینوئل میکروں نے گزشتہ ہفتہ اپنے قریبی ساتھی سیبسٹین لیکورنو کو وزیراعظم مقرر کیا تھا۔ وہ گزشتہ ایک سال میں فرانس کے تیسرے وزیراعظم ہیں۔ 39 سالہ سابق وزیر دفاع نے وعدہ کیا ہے کہ وہ پرانی سیاست میں گہری تبدیلی لائیں گے، لیکن اپوزیشن کو فی الحال اس پر بھروسہ نہیں ہو رہا ہے۔ آج کی ہڑتال 2023 کے تاریخی مظاہروں کے بعد سب سے بڑی تصور کی جارہی ہے، جب صدر امینوئل میکروں نے پارلیمنٹ میں ووٹنگ کرائے بغیر ہی پنشن کی عمر 64 سال کرنے کا فیصلہ نافذ کیا تھا۔ ٹریڈ یونینز کا کہنا ہے کہ 2017 سے اب تک کی حکومتیں مسلسل صنعت کاروں کے حق میں پالیسیاں بنا رہی ہیں۔ ہمیں ایسی حکومت چاہیے جو مزدوروں اور شہریوں کے حق میں کھڑی ہو۔ بہرحال، پولیس کا اندازہ ہے کہ تقریباً 8 لاکھ لوگ پورے ملک میں احتجاج کا حصہ بن رہے ہیں۔ اس درمیان اسکول، ریل، اور ہوائی خدمات متاثر رہیں گی۔ حکومت نے حالات کو قابو کرنے کے لیے 80000 پولیس اہلکار تعینات کیے ہیں۔ واضح ہو کہ گزشتہ وزیراعظم فرانسوا بائرو کا منصوبہ تھا کہ 44 ارب یورو کی سخت بجٹ کٹوتی کے ذریعہ قرض میں کمی کی جائے۔ اس میں 2 عوامی تعطیل کو ختم کو کرنے کی بھی تجویز پیش کی گئی تھی، جسے لیکورنو نے ہٹانے کا وعدہ کیا ہے۔ پھر بھی یونین کو تشویش ہے کہ فلاحی اسکیموں پر خرچ کی روک جیسے دیگر اقدام جاری رہ سکتے ہیں۔ اگر بجٹ پر اتفاق نہیں ہوا تو اپوزیشن تحریک عدم اعتماد لا کر لیکورنو کو ہٹا بھی سکتا ہے۔

مسلمان، مشرقی القدس پر، اپنے حق سے دستبردار نہیں ہوں گے: ایردوان

انقرہ، 18 ستمبر (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب ایردوان نے کہا ہے کہ مسلمان، مشرقی القدس پر اپنے حقوق سے کبھی دستبردار نہیں ہوں گے اور اسرائیلی جارحیت کے مقابل فلسطینیوں کی حمایت غیر متزلزل شکل میں جاری رکھیں گے۔ دارالحکومت انقرہ میں وزارت خارجہ کی نئی عمارت کے سنگ بنیاد کی تقریب سے خطاب میں صدر اردوعان نے کہا ہے کہ "میں جانتا ہوں کہ ہٹلر کے مداحوں کا کینہ کبھی مکمل طور پر ختم نہیں ہوگا لیکن اس کے باوجود ہم، القدس کو ناپاک ہاتھوں سے آلودہ نہیں ہونے دیں گے"۔ انہوں نے کہا ہے کہ القدس، مسلمانوں کا ایک روحانی مرکز ہے اور مکہ اور مدینہ کی طرح مقدس ہے۔ ترکیہ، 1967 کی سرحدوں کے اندر اور مشرقی القدس کے دارالحکومت والی، ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے کوششیں جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا ہے کہ "کوئی بھی ہمیں، اسرائیلی قاتلانہ حملوں کے باوجود زندہ رہنے کی جدوجہد میں مصروف، غزہ کے مظلوم عوام کا ساتھ دینے سے روک نہیں سکتا"۔ ایردوان نے کہا ہے کہ "دور مسلمانی کا القدس ایک ایسا شہر تھا جہاں مختلف عقائد کے پیروکار امن وامان کی زندگی بسر کرتے تھے۔ آج بھی القدس کے امن، سلامتی اور رفاح کے لئے جدوجہد بغیر کسی تعطل کے جاری رہے گی"۔ صدر ایردوان نے غزہ میں نسل کشی کے مرتکب بنیامین نیتن یاہو کی مذمت کی اور کہا ہے کہ اسرائیل پورے خطے میں عدم استحکام کو ہوا دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ "جو لوگ ظلم اور نسل کشی کر کے اور معصوم بچوں کی جانوں کی قیمت پر محفوظ مستقبل بنانے کا سوچ رہے ہیں وہ اپنے بہائے ہوئے خون میں خود ہی ڈوب جائیں گے۔" ایردوان نے کہا ہے کہ "ترکیہ آج کی طرح کل بھی، اپنے خطے کو خون کے سمندر میں تبدیل کرنے کے خواہش مندوں کے مقابل، ثابت قدمی کے ساتھ کھڑا رہے گا"۔ انہوں نے اسرائیل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ "دہشت گردی خواہ گروہی ہو یا ریاستی ایک ذہنی فالج کی حیثیت رکھتی ہے اور ہمارے خطے کی یہ مفلوج ذہنیت محقق ختم ہو کر رہے گی"۔ انہوں نے استحکام کے فروغ کے لئے، بلقان سے وسطی ایشیا، افریقہ سے لاطینی امریکہ اور یورپ سے ایشیا پیسیفک تک ترکیہ کی کوششوں کو اجاگر کیا اور کہا ہے کہ ترکیہ ایک ایسی دنیا پر یقین رکھتا ہے جہاں زبردست نہیں سچا طاقتور ہو۔ اور وہ اس دنیا کو حقیقت بنانے کے لیے کام کر رہا ہے"۔ انہوں نے، پائیدار استحکام، فروغ امن، خوشحالی اور مضبوط بھائی چارے کو ترکیہ خارجہ پالیسی کی ترجیحات قرار دیا اور کہا ہے کہ ترکیہ، بین الاقوامی پلیٹ فارموں پر اپنے اتحادیوں کا دفاع کرتا اور ان کی اقتصادی ترقی اور حقوق کے تحفظ کی حمایت کرتا ہے۔

آگ میں جلتے ہوئے گاڑی کھینچنے کا حیرت انگیز عالمی ریکارڈ

ویانا، 18 ستمبر (یو این آئی) (آسٹریا سے تعلق رکھنے والے کرتب باز نے اپنے جسم کو آگ سے جھلسا کر زیادہ دیر تک گاڑی کھینچنے کا حیرت انگیز مظاہرہ کیا جسے عالمی ریکارڈ قرار دیا گیا ہے۔ جوزف ٹیڈلنگ نے کار کو 328 فٹ تقریباً 100 میٹر تک گھسیٹا انہوں نے یہ کارنامہ 56.42 سیکنڈز میں مکمل کر کے گنیز ورلڈ ریکارڈ اپنے نام کرلیا۔ گاڑی کھینچنے مذکورہ مظاہرہ 24 جون کو ویانا میں کیا گیا جہاں گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ کی ٹیم بھی موجود تھی۔ جس نے بعد ازاں تمام تر شواہد اور ثبوتوں کے ساتھ فیصلہ صادر کیا۔ ریکارڈ قائم کرنے کی ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ٹیڈلنگ کے کپڑوں سے آگ کے شعلے بلند ہورہے ہیں اور وہ مسلسل کار کھینچ رہے ہیں جبکہ ان کی ٹیم کا ایک رکن ساتھ دوڑ رہا ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں آگ بجھائی جاسکے۔ یاد رہے کہ جوزف ٹیڈلنگ اس سے قبل بھی آگ کے شعلوں سے متعلق کئی عالمی ریکارڈ قائم کرچکے ہیں جن میں پہلا بغیر آکسیجن کے مکمل جسم کو جلانے کا سب سے طویل دورانیہ 5 منٹ 41 سیکنڈ۔ دوسرا، گاڑی کے ذریعے گھسیٹے جانے کی سب سے زیادہ مسافت (مکمل جسم پر آگ کے ساتھ) 1,909 فٹ 5 انچ۔ اس کے علاوہ تیسرا، مکمل جسم پر آگ کے ساتھ سب سے تیز رفتار 200 میٹر سائیکل ریس 49.55 سیکنڈ۔ کے علاوہ، مکمل جسم پر آگ کے ساتھ سب سے طویل فاصلہ زپ وائر پر طے کرنا 201.60 فٹ شامل ہے۔

اسرائیل کا دوحہ پر حملہ، بچ نکلنے والے سینئر حماس عہدیدار نے آنکھوں دیکھا حال بتایا

دوحہ، 18 ستمبر (یو این آئی) اسرائیل کی جانب سے قطر کے دارالحکومت دوحہ پر کیے گئے فضائی حملے میں خوش قسمتی سے بچ نکلنے والے حماس کے سینئر عہدیدار نے آنکھوں دیکھا حال بتایا ہے۔ اسرائیل نے دوحہ پر اس وقت فضائی حملہ کرکے حماس کی سیاسی قیادت کو نشانہ بنانے کی کوشش کی جب وہ غزہ میں جنگ بندی کی امریکی تجویز پر غور کیلئے جمع تھے۔ حملے سینئر عہدیدار تو خوش قسمتی سے محفوظ رہے تاہم قطری سیکیورٹی اہلکار سمیت 6 افراد شہید ہوگئے تھے۔ حملے کے وقت حماس کے سینئر عہدیدار غازی حمد بھی اجلاس میں موجود تھے۔ انہوں نے قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ سے خصوصی گفتگو میں آنکھوں دیکھا حال بتایا۔ غازی حمد کے مطابق ہم میٹنگ میں تھے جس میں مذاکراتی وفد اور کچھ مشیر موجود تھے، جب ہم نے قطری ثالثوں سے موصول ہونے والے امریکی تجویز کا جائزہ لینا شروع کیا تو ایک گھنٹے سے بھی کم وقت میں ہمیں زوردار دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں۔ 'ہم فوراً جائے وقوعہ سے فرار ہوئے کیونکہ ہمیں شروع سے معلوم تھا کہ یہ دھماکے اسرائیلی فضائی حملے ہیں۔ ہم غزہ میں رہ چکے ہیں اور پہلے بھی ایسے حملے کا تجربہ کرچکے ہیں۔ فضائی حملہ بہت شدید تھا، صورتحال خوفناک تھی اور راکٹ مسلسل آتے رہے۔ ایک منٹ سے بھی کم وقت میں تقریباً 12 راکٹ داغے گئے لیکن خدا کے حکم سے ہم اس جارحیت سے بچ نکلے۔' غازی حمد نے الجزیرہ کو بتایا کہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے مشرق وسطیٰ کو تبدیل کرنے کے منصوبے کا عرب ممالک کی جانب سے ردعمل ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حماس کو جنگ بندی کے مذاکرات کے دوران تلخ تجربہ ہوا اور امریکہ ایک ایماندار ثالث کے طور پر معتبر نہیں رہا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دھمکی پر تبصرہ کرتے ہوئے سینئر حماس عہدیدار نے کہا کہ وہ ہمیں خوفزدہ نہیں کرتے، یرغمالوں کے ساتھ ہماری اقدار کے مطابق اچھا سلوک کیا جارہا ہے اور وہ صرف اسرائیل کے اقدامات کی وجہ سے خطرے میں ہیں۔

ریسرچ فار ہول ہیلتھ، ایک امریکی این آئی ایچ اقدام

لاس اینجلس، 17 ستمبر (آئی اے این ایس) یو ایس نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ) نے بدھ کے روز ایک نئے تحقیقی اقدام کا اعلان کیا جس کا مقصد انفرادی صحت کے مطالعہ کو آگے بڑھانا اور صحت مند جسمانی افعال کا ایک مربوط علمی نیٹ ورک بنانا ہے۔ یہ پانچ سالہ تحقیق منصوبہ مراحل میں آگے بڑھے گا، موجودہ سائنسی علم کا استعمال کرتے ہوئے صحت مند انسانی فزیالوجی کا ایک مکمل، ورکنگ ماڈل تیار کیا جائے گا۔ این آئی ایچ کے مطابق، مزید اقدامات عام تشخیصی ٹیسٹ جیسے کہ بلڈ پریشر، بلڈ شوگر اور کولیسٹرول کو جسم کے اہم افعال سے جوڑیں گے۔ این آئی ایچ سنٹر فار انٹیگریٹیو ہیلتھ کی ڈائریکٹر ہیلن ایم لینگوین نے کہا کہ "صحت مند جسمانی افعال کو پورے جسم کے علمی نیٹ ورکس میں منظم کرنے سے، محققین صحت سے متعلق سائنسی سوالات کو ایک نئے انداز میں تلاش کرسکیں گے۔" "مکمل شخص کی صحت" میں پورے فرد کو دیکھنا شامل ہے نہ صرف انفرادی اعضاء یا جسمانی نظام اور صحت یا بیماری کو فروغ دینے والے بہت سے عوامل پر غور کرنا۔

عراقی حکام نے مقدس مذہبی مقامات پر زائرین کے لیے نئے ضوابط متعارف کرائے

بغداد، 18 ستمبر، 18 ستمبر (یو این آئی) عراق جانے والے زائرین کیلئے اہم خبر آگئی، عراقی حکام نے مقدس مذہبی مقامات پر زائرین کے لیے نئے ضوابط متعارف کرائے ہیں۔ عراقی حکام کے مطابق عراق میں مقدس مقامات کی زیارات کے لیے عمر کی حد مقرر کردی گئی ہے، ہدایات کے مطابق 50 سال سے کم عمر اکیلے مردوں کو زیارت کے لیے ویزا جاری نہیں ہوگا، 50 سال سے کم عمر مرد کو فیملی کے ہمراہ درخواست دینے پر ویزا جاری کیا جائے گا۔ عراقی حکام نے زور دیا کہ یہ فیصلہ مذہبی آزادی کو محدود کرنے کے لیے نہیں بلکہ ہر سال خصوصاً بڑے مذہبی مواقع پر آنے والے لاکھوں زائرین کے لیے سیکیورٹی، تحفظ اور لاجسٹک انتظامات کو بہتر بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔ یہ نئے قوانین عراق کے مقدس مزارات اور مقدس شہروں کے زیارت کے مقصد سے داخلے کے خواہشمند تمام غیر ملکی درخواست دہندگان پر لاگو ہوں گے۔ عراقی حکام نے سفری گروپ کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ویزا کے لیے درخواست دینے سے پہلے تازہ شرائط کا بغور جائزہ لیں، یہ اعلان عراق کی زیارتی پالیسیوں میں ایک اہم تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے اور اس کے ممکنہ زائرین پر نمایاں اثرات مرتب ہونے کی توقع ہے۔

آئندہ کچھ دنوں میں اسرائیل کیساتھ سکیورٹی معاہدہ ممکن: شامی صدر

دمشق، 18 ستمبر (یو این آئی) شامی صدر احمد الشرح نے کہا ہے کہ آئندہ کچھ دنوں میں اسرائیل کے ساتھ سکیورٹی معاہدہ ہوسکتا ہے۔ شامی صدر احمد الشرح کا کہنا آئندہ کچھ دنوں میں اسرائیل کیساتھ معاہدہ ہوسکتا ہے، اسرائیل کے ساتھ سکیورٹی مذاکرات ضروری ہے اور جلد اس کے نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ شامی صدر کے تبصرے نیویارک کے دورے سے چند دن پہلے سامنے آئے ہیں، جہاں وہ اقتدار سنبھالنے کے بعد اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے پہلی بار خطاب کریں گے۔ شامی صدر نے کہا مذاکرات جاری ہیں لیکن دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات معمول پر لانے پر کوئی بات نہیں ہورہی، مذاکرات میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اسرائیلی افواج ان علاقوں سے نکل جائیں جو سابق حکومت کے خاتمے کے بعد اسرائیل نے قبضے میں لے لیے تھے۔ بدھ کی شام صحافیوں کے ساتھ ایک بریفنگ میں شامی صدر نے کہا کہ معاہدہ طے کرنا شام کے لیے ایک "ضرورت" ہے، لیکن انہوں نے واضح کیا کہ اسے امن معاہدہ نہیں سمجھا جائے گا، دونوں ممالک 1948 میں اسرائیل کے قیام کے بعد سے حالت جنگ میں ہیں، اور شام نے کبھی اسرائیل کو تسلیم نہیں کیا۔ مذاکرات میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج ان علاقوں سے نکل جائے جو سابق حکومت کے خاتمے کے بعد اسرائیل نے قبضے میں لیے، بات چیت میں گولان کی حیثیت شامل نہیں جو اسرائیل نے انیس سو سرسٹھ کی جنگ میں قبضہ کرلیا تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے دمشق کی تجویز میں اسرائیلی فوج کے ان علاقوں سے انخلا کی بات شامل ہے جو اس نے حالیہ مہینوں میں قبضے میں لیے ہیں، ساتھ ہی انیس سو چوہتر کے جنگ بندی معاہدے کے تحت بنائی گئی غیر فوجی بفر زون کی بحالی اور اسرائیلی فضائی حملوں و زمینی کارروائیوں کے خاتمے کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ دسمبر سے اب تک اسرائیل نے شام بھر میں 1,000 سے زائد فضائی حملے کیے اور 400 سے زیادہ زمینی دراندازیاں کیں، اطلاعات کے مطابق اسرائیل جنوبی شام کو مکمل طور پر غیر فوجی بنانے اور نو فلائی زون قائم کرنے کی کوشش کررہا ہے، لیکن شامی صدر احمد الشرح نے اصرار کیا کہ کسی بھی معاہدے میں شام کے فضائی حدود اور علاقائی سالمیت کا احترام ہونا چاہیے۔

ہارون ہاشمی 2026 کے 'ایڈیشن آف بیسٹ لائرز ان امریکہ۔ ونز ٹو واچ' کیلئے منتخب

واشنگٹن، 18 ستمبر (یو این آئی) نوجوان قانون داں ہارون ہاشمی نے امریکی ریاست ڈیلس میں قانونی خدمات کے شعبے میں نمایاں کارکردگی دیکھانے والے وکلاء کی فہرست میں جگہ بنالی۔ ہیلتھ کیئر لاء کے میدان میں ان کی غیر معمولی صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ مہارت کے اعتراف میں، انہیں 2026 کے 'ایڈیشن آف بیسٹ لائرز ان امریکہ۔ ونز ٹو واچ' کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ بیسٹ لائرز ان امریکہ۔ ونز ٹو واچ دراصل معروف اور معتبر امریکی ادارے کا پروگرام ہے، جو گزشتہ 40 سے زائد عرصے سے امریکہ اور دیگر ممالک میں بہترین وکلاء کو ان کی پیشہ ورانہ کارکردگی، شہرت اور قانونی خدمات کی بنیاد پر تسلیم اور ایوارڈ دیتا آرہا ہے۔ یہ اعزاز اُن وکلاء کے لیے مخصوص ہے، جنہیں پریکٹس شروع کیے ہوئے 10 سال سے کم عرصہ ہوا ہے۔ ونز ٹو واچ کا مقصد امریکہ میں ابھرتی ہوئی قانونی صلاحیتوں کو نمایاں کرنا اور انہیں خراج تحسین پیش کرنا ہے جو نجی شعبے میں غیر معمولی کارکردگی اور مہارت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ہارون ہاشمی نے اپنی اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ میرے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے کہ میرا نام اس معزز فہرست میں شامل کیا گیا۔ یہ کامیابی مجھے مزید محنت اور عزم کے ساتھ آگے بڑھنے کا حوصلہ دے گی۔ ہارون ہاشمی نے یونیورسٹی آف ٹیکساس ایٹ ڈیلس سے پولیٹیکل سائنس میں گریجویشن کیا ہے۔ بعدازاں انہوں نے یونیورسٹی آف میامی اسکول آف لاء سے ڈاکٹر آف لاء (J.D.) کی ڈگری حاصل کی اور نیشنل سیکیورٹی اینڈ آرمڈ کانفلکٹ لاء ریویو کے رکن بھی رہے۔ حال ہی میں انہوں نے ہارورڈ یونیورسٹی سے ہیلتھ کیئر اسٹریٹیجی کا سرٹیفکیٹ کورس مکمل کیا، جو ہیلتھ کیئر انڈسٹری میں بزنس اسٹریٹیجی اور پالیسی سازی پر مبنی ہے۔ پیشہ ورانہ طور پر ہارون ہاشمی نے مختلف نمایاں قانونی اداروں میں خدمات انجام دی ہیں، جن میں Thompson Coe، Clark Hill Law اور اب Norton Rose Fulbright شامل ہیں، جہاں وہ اس وقت سینئر کاؤنسل کے طور پر کام کررہے ہیں۔ واضح رہے کہ ہارون ہاشمی، ڈیلس کے ہیلتھ کیئر بزنس سے تعلق رکھنے والے معروف ریپبلکن رہنما ڈاکٹر حسن ہاشمی اور سابق میسر ویزلی چیپل فلوریڈا سلمیٰ ہاشمی کے سب سے چھوٹے صاحبزادے ہیں۔ ڈیلس فورٹ ورتھ اور امریکہ بھر میں مسلم اور پاکستانی کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے مختلف شعبہ ہائے زندگی کے رہنماؤں نے ہارون ہاشمی کو اس شاندار کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔

پولیس خاندان کی 300 بیٹیوں کو مفت ایچ پی وی ویکسین فراہم

کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کے لئے زرعی اخراجات کو کم کرنا ہوگا: آنندی بین

لکھنؤ، 18 ستمبر 2025ء اتر پردیش کی گورنر محترمہ آنندی بین پٹیل نے آج کمشنریٹ کانپور نگر کے ریزرو پولیس لائن میں ایچ پی وی ویکسینیشن مہم کا افتتاح کیا اور اسے ایک تاریخی قدم قرار دیا۔ اس موقع پر 9 سے 14 سال کی عمر کی 300 بچیوں کو مفت ایچ پی وی ویکسین لگائی گئی۔ گورنر نے بچیوں کو سرٹیفکیٹ دے کر ان کی حوصلہ افزائی بھی کی۔ محترمہ آنندی بین پٹیل نے پولیس اہلکاروں کی بے لوث خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ مہم صرف صحت کی پہل نہیں بلکہ پولیس خاندان کے لیے ذہنی، سماجی اور جسمانی تحفظ کا حصار ہے۔ اس کا مقصد انہیں سروائیکل کینسر جیسی مہلک بیماری سے محفوظ رکھنا ہے۔ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ سماجی رکاوٹوں سے بالاتر ہوکر اپنی بیٹیوں کو لازمی طور پر یہ ویکسین لگوائیں اور دوسروں کو بھی اس کے لیے بیدار کریں۔ گورنر نے کہا کہ سروائیکل کینسر سے بچاؤ ایچ پی وی ویکسین کے ذریعے ممکن ہے، لہٰذا 9 سے 14 سال کی بچیوں کو یہ ویکسین لازمی لگنی چاہیے۔ اس کے لیے بڑے پیمانے پر بیداری مہم چلائی جائے اور بچیوں کو اس کے لیے آمادہ کیا جائے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ صوبے بھر میں اس مہم کو تیزی سے آگے بڑھایا جارہا ہے اور خواتین کی صحت کو ترجیح دینے کے مقصد سے مختلف اضلاع میں بھی اسی نوعیت کے پروگرام منعقد کیے جائیں گے تاکہ بچیوں کو تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ یہ مہم کمشنریٹ کانپور پولیس اور ریجنسی اسپتال کے اشتراک سے منعقد ہوئی۔ گورنر نے پولیس کمشنر کو اس قابل ستائش اقدام پر تعریفی سند بھی پیش کی اور کہا کہ یہ قدم معاشرے میں خواتین کی صحت اور تحفظ کے لیے ایک نئی سمت فراہم کرے گا۔ اس موقع پر پولیس کمشنر کانپور نگر، ریجنسی اسپتال کی ٹیم، پولیس افسران اور بڑی تعداد میں پولیس خاندان کے افراد موجود تھے۔

کانپور، 18 ستمبر (یو این آئی) اتر پردیش کی گورنر آنندی بین پٹیل نے نامیاتی کھیتی کو فروغ دینے کی وکالت کرتے ہوئے کہا کہ کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کے لیے زرعی خرچ کو کم کرنا ہوگا۔ جمعرات کو یہاں چانسلر آنندی بین پٹیل کی صدارت میں چندر شیکھر آزاد یونیورسٹی آف ایگریکلچر اینڈ ٹکنالوجی کے 27 ویں کانووکیشن میں کل 649 طلباء کو ڈگریاں اور 49 ہونہار طلباء کو کل 63 تمغوں اور ایوارڈز سے نوازا گیا۔ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے 14 طلباء کو چانسلر گولڈ میڈل، 14 کو یونیورسٹی سلور میڈل، 14 کو یونیورسٹی برانز میڈل اور 21 طلباء کو سپانسرڈ گولڈ میڈل سے نوازا گیا۔ اس موقع پر گورنر نے کانپور کے آنگن واڑی مراکز میں بچوں میں 100 آنگن واڑی کٹس تقسیم کیں۔ انہوں نے آنگن واڑی کارکن کو آنگن واڑی مرکز اور وہاں پڑھنے والے بچوں کے مفاد میں شاندار کام کرنے پر ایک یادگاری اور سرٹیفکیٹ بھی پیش کیا۔ گورنر نے گریجویٹس پر زور دیا کہ وہ اپنی اختراعات کے ذریعے ملک کی ترقی میں اپنی شراکت داری ادا کریں۔ انہوں نے سائنس دانوں پر زور دیا کہ وہ سریانہ (جوار) کے تحت رقبہ کو فروغ دیں اور طلباء کو اپنے گاؤں اور کھیتوں میں نامیاتی اور قدرتی کھیتی کو اپنانے کی ترغیب دیں۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کے لیے زرعی اخراجات کو کم کرنا ہوگا اور گائے پر مبنی قدرتی کھیتی کو فروغ دینا ہوگا۔ زرعی شعبے میں ڈرون دیدی اور کرشی ساکھیوں کے انتخاب سے بھی پیداواری صلاحیت بڑھانے میں مدد ملے گی۔ پروگرام کے تحت، گورنر نے سمبھلین ودیالیہ/سیکنڈری اسکول، کانپور نگر، کانپور دیہات، رائے بریلی اور فتح پور سے مختلف مقابلوں میں جیتنے والے 13 طلباء کو سرٹیفکیٹ، کتابیں، قلم، بیگ اور چاکلیٹ پیش کیے۔

گورنر کی صدارت میں پولیس لائن کانپور نگر میں ترقیاتی کاموں کی جائزہ میٹنگ

لکھنؤ، 18 ستمبر۔ اتر پردیش کی گورنر محترمہ آنندی بین پٹیل کی صدارت میں آج پولیس لائن، کانپور نگر میں ترقیاتی کاموں کی جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ اجلاس میں انہوں نے ہدایت دی کہ عوامی فلاحی اسکیموں سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فائدہ پہنچایا جائے۔ گورنر نے کہا کہ حکومت کا مقصد سماج کے آخری پائیدان پر کھڑے شخص کی خدمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ "سیوا پکھواڑا" کے تحت ہر نیائے پنچایت سطح پر بڑے پیمانے پر بیداری کیمپ منعقد کیے جائیں، جن میں "مشن شکتی"، صفائی، ماہواری سے متعلق آگاہی اور خون کی کمی (انیمیا) کی جانچ جیسی سرگرمیاں لازمی طور پر شامل ہوں۔ گورنر نے "پروجیکٹ الانکار" کے تحت دیگر کالجوں کو بھی جوڑنے پر زور دیا اور ایڈیڈ اسکولوں کے منتظمین کو اس میں سرگرم کردار ادا کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے پنشن حاصل کررہی بے سہارا خواتین کو ہنرمندی اور خود روزگاری سے جوڑنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے ان میں خود کفالت بڑھے گی۔ ساتھ ہی یہ بھی یقینی بنایا جائے کہ وزیر اعظم "ماترو وندنا یوجنا" اور "جننی سورکشا یوجنا" کی رقم بروقت مستحقین کے کھاتوں میں پہنچے۔ محترمہ پٹیل نے معذور افراد کے لیے آلات کی تقسیم کے عمل پر بھی توجہ دلائی اور کہا کہ یہ آلات حقیقی طور پر محروم لوگوں کو ہی ملیں اور کوئی فرد بار بار اس کا فائدہ نہ اٹھا سکے۔ انہوں نے آنگن واڑی مراکز میں تقسیم ہونے والے سامان کی وقتاً فوقتاً جانچ اور آنگن واڑی مراکز و اسکولوں میں بچوں کے باقاعدہ طبی معائنے پر زور دیا۔ اسی طرح "ہاٹ کُکڈ میل اسکیم" کے مؤثر نفاذ کی بھی ہدایت دی۔ گورنر نے کہا کہ بالیکا گرہ (بچیوں کے ہاسٹل) اور بال اصلاح گرہ (بچوں کی اصلاحی جگہ) کی حالت میں فوری بہتری لائی جائے اور ان اداروں کو جامعات کے ذریعے گود لیا جائے۔ ساتھ ہی بچوں کے وہاں سے نکلنے کے بعد ان کی مستقل مانیٹرنگ کی جائے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ وہ آگے کن سرگرمیوں میں مشغول ہیں۔ اس سے ان کے بہتر مستقبل کی راہ ہموار ہوگی۔

تہواروں کے محفوظ انعقاد کے لیے شر پسندوں پر خصوصی نظر رکھنے کی ہدایت

امن کمیٹی کی میٹنگ میں رام لیلا کمیٹی کے ممبران اور شوبھا یاترا کے عہدیداران کی شرکت

بلندشہر 18 ستمبر (پریس ریلیز) آئندہ منائے جانے والے تہواروں دسہرہ، رام لیلا اور نوراتری کے پیش نظر ضلع پنچایت کے میٹنگ ہال میں ضلع مجسٹریٹ مسز شروتی کی سربراہی میں امن کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں رام لیلا کمیٹی کے ممبران اور شوبھا یاترا کی آرگنائزنگ کمیٹی کے علاوہ شہر کے سرکردہ افراد نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان سے ضلع میں منعقد ہونے والی رام لیلا اور شوبھا یاترا کے انتظامات کے بارے میں معلومات حاصل کی گئیں۔ متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت کی گئی کہ بغیر اجازت کوئی غیر روایتی تقریبات منعقد نہیں کی جانی چاہئے، رام لیلا اور شوبھا یاترا کو معمول کے مطابق منعقد کیا جائے۔

ضلع مجسٹریٹ نے ایس ڈی ایم صدر اور سی او کو ہدایت دی کہ وہ متعلقہ افسران کے ساتھ شوبھا یاترا کے راستے کا معائنہ کریں۔ راستے میں خستہ حال بجلی کے تاروں اور سڑکوں پر گڑھوں کی مرمت کی جائے۔ منتظمین کو آگاہ کرنے کے لیے سبھی تھانوں میں امن کمیٹی کی میٹنگ منعقد کر کے گزشتہ سال کی طرح شوبھا یاترا کے انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ضرورت کے مطابق پولیس اہلکار تعینات کیے جائیں۔ تھانے میں تہوار رجسٹر کا جائزہ لیں اور انتظامات کو یقینی بنائیں۔ چھوٹے چھوٹے واقعات پر بھی ایکشن لیا جائے۔ شرپسندوں پر کڑی نظر رکھیں اور ان کے خلاف کارروائی کریں۔ مخلوط آبادی والے علاقوں میں خصوصی چوکسی برقرار رکھی جائے۔ نوراتری کے موقع پر بیلون ماتا مندر اور چونڈھیرا جانے والے عقیدت مندوں کے لیے صفائی، پینے کے پانی اور دیگر ضروری انتظامات کو یقینی بنائیں۔ سیکورٹی کے لیے سی سی ٹی وی کیمرے اور پولیس اہلکار تعینات کیے جائیں۔ نوراتری تہوار کے دوران ٹریفک جام سے بچنے کے لیے دہلی سے ماتا کی جوت لے کر آنے والے عقیدت مندوں کے لیے روٹ پلان تیار کیا جائے تاکہ ٹریفک نظام متاثر نہ ہو۔ متعلقہ محکموں کے افسران کو میلے کے بروقت انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ اس موقع پر ایس ایس پی دنیش کمار سنگھ، اے ڈی ایم جوڈیشل بھرت رام یادو، سٹی مجسٹریٹ سنجے کمار اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

ہائی کورٹ میں سرکاری اسکولوں کی تعیناتی معاملے کی حتمی سماعت کا آغاز

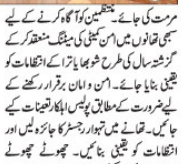

لکھنؤ: 18 ستمبر (یو این آئی) الہ آباد ہائی کورٹ اور لکھنؤ بنچ میں سرکاری وکلاء کی پوسٹنگ کے عمل کو چیلنج کرنے والے کیس کی آخری سماعت لکھنؤ بنچ میں شروع ہو گئی ہے۔ آئندہ سماعت جمعہ کو ہوگی۔ ہائی کورٹ میں سرکاری وکلاء کی تقرری کے لیے شفاف عمل کی کوشش کرنے والے کیس میں دائر چار مفاد عامہ کی عرضیوں کی حتمی سماعت جمعرات کو جسٹس راجن رائے اور پرشانت کمار کی ڈویژن بنچ کے سامنے شروع ہوئی۔ چیف اسٹینڈنگ کونسل شیلیندر کمار سنگھ نے کہا کہ ریاستی حکومت نے پہلے ہی اس معاملے میں درخواست کردہ جوابی حلف نامہ داخل کر دیا ہے۔ اس کیس میں چار مفاد عامہ کی عرضیاں درج ہیں، جن میں سے ایک مہندر سنگھ پوار نے 2017 میں دائر کی تھی۔ ریاستی حکومت کو اس معاملے پر اپنا موقف واضح کرنا تھا۔ قبل ازیں عدالت نے ریاستی حکومت سے پوچھا تھا کہ کیا کیس، ریاست پنجاب اور دیگر بمقابلہ برجیش سنگھ چاہل میں سرکاری وکلاء کی تعیناتی سے متعلق سپریم کورٹ کے رہنما خطوط پر پوری طرح عمل کیا گیا ہے۔ عدالت نے ریاستی حکومت کو ان رہنما خطوط پر اپنی پوزیشن واضح کرنے کے لیے جوابی حلف نامہ داخل کرنے کا حکم دیا تھا۔

دادا میاں کی درگاہ پر سماجی کارکنوں اور صحافیوں نے پیش کی عقیدت کی چادر

ملک میں آپسی بھائی چارہ، امن و چین، سکون و خوشحالی اور سیلاب میں پھنسے عوام کے لیے خصوصی دعائیں

لکھنؤ مال ایونیو میں واقع حضرت محمد نبی شاہ رضی اللہ عنہ کے 118 ویں عرس مبارک کی تقریب بڑے اہتمام کے ساتھ منائی جارہی ہے۔ اس موقع پر درگاہ پر سماجی کارکنوں اور "یو پی ضلع مانیتا حاصل صحافی ایسوسی ایشن" کی جانب سے عقیدت کی چادر پیش کی گئی اور ملک میں آپسی بھائی چارے، امن و چین، سکون و خوشحالی، ریاست کی فلاح و بہبود اور سیلاب میں پھنسے لوگوں کے لیے اجتماعی طور پر خصوصی دعائیں کی گئیں۔ اس کے علاوہ سماج کے تمام طبقوں اور صحافیوں کی خوشحالی کے لیے بھی دعائیں کی گئیں۔ اس موقع پر نواب مسعود عبداللہ، رکن اسمبلی روی داس مہروترا، "یو پی ضلع مانیتا حاصل صحافی ایسوسی ایشن" کے جنرل سکریٹری عبدالوحید، سکریٹری زبیر احمد، کشان آل وارث کے صدر ارشد مرتضیٰ وارثی، فرحا رضوی، مرتضیٰ علی، قدرت خان، پرویز اختر، محمد علی ساحل، نجم احسن، نورین عالم، سردار جسبیر گاندھی، گاؤسیا خانم، ندا فاطمہ، نور عالم، اشفاق قریشی، شاباب نور، محمد اکرم عرف گڈو، سرفراز زاہد، عامر مختار، فوٹوگرافر اطہر رضا آریف کمی، سید اقبال، محمد آفاق، محمد شکیل، چوہدری شاداب اور کئی دیگر شخصیات موجود رہیں۔ ان تمام کی موجودگی میں درگاہ کے سجادہ نشین و متولی حضرت خواجہ ساحت حسن شاہ نے مزار شریف پر سماج کے تمام طبقوں اور صحافیوں کی خوشحالی کے لیے اللہ سے دعا کی۔ اس موقع پر فرحت حسن نے بتایا کہ اس عرس میں ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے عقیدت مند حضرت خواجہ محمد نبی رضا شاہ المعروف دادا میاں کو اپنے عقیدت کے پھول پیش کرتے ہیں، رات بھر صوفی قوالی ہوتی ہے اور ساتھ ہی لنگر کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔

گینگسٹر ایکٹ میں مفرور 25 ہزار کا انعامی بدمعاش دیویش ورما گرفتار

بلندشہر کے تھانہ خانپور پولیس اور گوتم بدھ نگر ایس ٹی ایف کو مشترکہ کارروائی میں ملی کامیابی

بلندشہر 18 ستمبر (پریس ریلیز) بلندشہر کے تھانہ خانپور پولیس اور ایس ٹی ایف گوتم بدھ نگر نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے گینگسٹر دیویش ورما کو گرفتار کیا ہے، جس کی گرفتاری پر 25 ہزار روپے کا انعام تھا۔ یہ گرفتاری کل دیر رات خانپور تھانہ علاقے کے غالم پور موڑ واقع بس اسٹینڈ کے پاس سے ہوئی ہے۔ گرفتار ملزم کی شناخت دیویش ورما عرف بنٹی عرف شانتی دیپ ورما عرف رنکو کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ بہرائچ کے کھتری واڑہ نیو چھاؤنی سرکار سول لائن کا رہنے والا ہے اور اس کا موجودہ پتہ گاؤں بڑھے پور تھانہ تلہر ضلع شاہجہانپور ہے۔ دیویش ورما گینگسٹر ایکٹ کیس میں مطلوب تھا۔ جس کی گرفتاری پر بلندشہر ایس ایس پی نے 25 ہزار روپے کے انعام کا اعلان کیا تھا۔ دیویش ورما ایک بدنام زمانہ مجرم ہے جو جرائم کے ارتکاب کے بعد اکثر اپنا نام اور پتہ تبدیل کر کے دوسرے اضلاع میں چلا جاتا تھا۔ وہ مختلف ناموں سے مختلف اضلاع میں جیل بھی جا چکا ہے اور رہا ہونے کے بعد اپنی شناخت بدل لیتا ہے۔ اس کے خلاف دہلی، غازی آباد، ہاپوڑ اور بلندشہر سمیت کئی اضلاع میں ڈکیتی، قتل، چوری اور گینگسٹرس ایکٹ کے کل 12 مقدمات درج ہیں۔ پولیس نے ملزم سے ایک .315 بور کا طمنچہ اور دو زندہ کارتوس برآمد کیے ہیں، ساتھ ہی ملزم سے دو بینک پاس بک، چار اے ٹی ایم کارڈ، ایک پین کارڈ، ایک آر سی اور ایک ڈرائیونگ لائسنس بھی ضبط کیا ہے۔ خانپور پولیس نے ملزم کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے اسے جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا ہے۔

کے جی ایم یو کے ڈاکٹروں سے 30 لاکھ کی ٹھگی

لکھنؤ 18 ستمبر (یو این آئی) لکھنؤ کے چوک تھانہ علاقے میں واقع کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی کے چار ڈاکٹروں کے گرین گیس ویدا نامی فرضی کمپنی کے ذریعہ تقریباً 30 لاکھ روپے کی ٹھگی کی ہے۔ ڈاکٹروں نے ڈپٹی کمشنر آف پولیس (مغربی) لکھنؤ کو دھوکہ دہی کی اطلاع دیتے ہوئے شکایت درج کروائی، جس کے بعد چوک پولیس اسٹیشن نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ شکایت میں الزام لگایا گیا ہے کہ کے جی ایم یو کے اناٹومی ڈپارٹمنٹ کے سینئر رہائشی ڈاکٹر اجے کمار ورما، ان کی بیوی ڈاکٹر ساکشی ورما جو کہ ایک جونیئر رہائشی ہیں اور گورو سنگھ نامی شخص نے ڈاکٹروں کو سرمایہ کاری کا لالچ دیا۔ ڈاکٹروں سے مختلف اوقات میں 30 لاکھ کی سرمایہ کاری کرائی گئی، کئی لاکھ براہ راست ڈاکٹر اجے کے اکاؤنٹ میں جمع کرائے گئے۔ ملزم نے ایک ہوٹل میں ڈاکٹروں سے دستاویزات پر دستخط کروا کر بڑے پیمانے پر گھپلے کا منصوبہ بنایا۔ ڈاکٹر حسین نے کہا کہ پہلے ان کا تعارف ساکشی ورما سے کرایا گیا، جنہوں نے انہیں گرین گیس ویدا کمپنی کے بارے میں بتایا اور سرمایہ کاری کے فائدے دکھا کر آمادہ کیا۔ دیگر ڈاکٹروں، ڈاکٹر آشوتوش سنگھ، ڈاکٹر محمد فیروز خان اور ڈاکٹر آشیش کمار سے بھی بالترتیب 06.6 لاکھ، 7 لاکھ، اور 3 لاکھ کی ٹھگی کی گئی۔ شکایت کے مطابق ملزمان نے ڈاکٹروں پر دباؤ ڈالا کہ وہ دوسروں کو بھی کمپنی سے جوڑیں تو انہیں کمیشن اور منافع ملے گا۔ انکار پر جھوٹے مقدمات اور کیریئر برباد کرنے کی دھمکیاں دی گئیں۔ ڈاکٹر فیروز خان کے مطابق ان کے نام پر کریڈٹ کارڈ اور قرض لے گئے اور ان کے آدھار اور پین کارڈ کی فوٹو کاپیوں کا غلط استعمال کیا گیا۔ ڈاکٹر اجے ورما نے ڈاکٹر عامر کے خلاف جوابی کارروائی کرتے ہوئے امیٹھی سائبر سیل میں شکایت درج کرائی جس کے نتیجے میں ڈاکٹر عامر کا بینک اکاؤنٹ منجمد ہو گیا اور وہ معاشی بحران کا شکار ہو گئے۔ مزید برآں، ڈاکٹر گیانیشور ترپاٹھی، ڈاکٹر انوپما ورما، اور راگھویندر سنگھ بھی اس دھوکہ دہی کا شکار بتائے جاتے ہیں۔ ان سب کو جعلی پورٹلز، جعلی اکاؤنٹس اور ای میلز کے ذریعے دھوکہ دیا گیا۔ گرین بائی ویدا کو ایک فراڈ کمپنی قرار دیا گیا ہے جو میڈیکل کے شعبے میں نوجوانوں کو نشانہ بناتی ہے اور ان کی مالی اور ذہنی حالت کو خراب کررہی ہے۔ متاثرین نے پولیس سے سخت کارروائی اور کمپنی کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ چوک پولیس اسٹیشن کے افسر ناگیش اپادھیائے نے تصدیق کی کہ ایک کیس درج کرلیا گیا ہے اور شکایت کے بعد تحقیقات شروع کر دی گئی ہے، آگے مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔

میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اور CPCHMT رائے بریلی کے تحت پرموٹ فارما کونسل کے درمیان مفاہمت نامے پر دستخط

لکھنؤ: 18 ستمبر۔ یو پی پرموٹ فارما کونسل اور سی پی سی ایچ ایم ٹی، رائے بریلی کے درمیان باہمی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے آج لال بہادر شاستری بھون (انیکس)، لکھنؤ میں ایک مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے، جو کہ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، اتر پردیش کے زیر کنٹرول قائم ادارہ ہے۔ اس موقع پر میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری مسٹر پارتھا سارتھی سین شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر جناب اونیش اوستھی، مسٹر کے وی۔ راجو اور ڈاکٹر جی این۔ سنگھ اور پی ایم سی کے ڈائرکٹر بھمنی اے صراف کے ساتھ مختلف ماہرین موجود تھے۔ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری نے کہا کہ یہ معاہدہ اتر پردیش کو دوا سازی اور طبی آلات کی تیاری، تحقیق اور اختراعات اور ہنر کی ترقی کے شعبوں میں ٹھوس فوائد فراہم کرے گا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ریاستی حکومت کا مقصد ریاست کو فارماسیوٹیکل، بائیوٹیک اور میڈ ٹیک شعبوں میں قائد بنانا ہے۔ اپنے خطاب میں وزیر اعلیٰ کے مشیر جناب اونیش اوستھی نے کہا کہ یہ تعاون محض علامتی نہیں بلکہ تبدیلی کا باعث ثابت ہوگا۔ CPCHMT کے ساتھ شراکت داری ریاست میں ہنرمندی کے پروگراموں، ریگولیٹری سائنس کے اقدامات، اور T&C سرگرمیوں کو تیز کرے گی۔ اس سے قومی سطح پر ریاست کی صحت خدمات کو تقویت ملے گی۔ مشیر (صحت) ڈاکٹر جی این۔

چھڑوں، دلتوں، اقلیتوں کے خلاف ہے بی جے پی: عاپ

لکھنؤ: 18 ستمبر (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) اتر پردیش کے شریک انچارج دلیپ پانڈے نے کہا کہ جس طرح سے اتر پردیش میں بھرتی کے نام پر ایک کے بعد ایک گھپلے سامنے آ رہے ہیں، اس سے ثابت ہو گیا ہے کہ بی جے پی حکومت پسماندہ طبقات، دلتوں، اقلیتوں اور ہر غریب نوجوان کے خلاف ہے جو اپنی محنت سے اپنی قسمت لکھنا چاہتے ہیں۔ جمعرات کو پارٹی دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران دلیپ پانڈے نے کہا کہ 2022 سے اتر پردیش میں بھرتی امتحانات اور انتخاب کے عمل میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی ہوئی ہے۔ حال ہی میں سامنے آنے والے لکلون آئی ڈی اسکینڈل میں، ایک ہی شخص نے چھ مختلف اضلاع میں مختلف ناموں اور دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے نوکریاں حاصل کیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کوئی الگ تھلگ کیس نہیں ہے بلکہ پورے نظام میں پھیلی کرپشن کا شاخسانہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانون ساز اسمبلی اور قانون ساز کونسل کی بھرتیوں میں 20 فیصد ملازمتیں براہ راست عہدیداروں، سیاست دانوں اور امتحان کے منتظمین کے رشتہ داروں کو جاتی ہیں۔ ہائی کورٹ نے حکومت کی سرزنش کرتے ہوئے اس پورے معاملے کو "بھرتی گھوٹالہ" قرار دیا اور یہ معاملہ اب سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے۔ پانڈے نے کہا کہ لکھیم پور کوآپریٹیو سوسائٹی کی بھرتی کے عمل میں قواعد و ضوابط کو نظر انداز کیا گیا اور 27 میں سے 15 ٹھاکروں اور 4 برہمنوں کو بھرتی کیا گیا۔ جبکہ او بی سی اور ایس سی/ایس ٹی کے تحفظات کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی گئی۔ 17 کلرک کے عہدوں پر ایک بھی ایس سی/ایس ٹی امیدوار کا تقرر نہیں کیا گیا، جب کہ قواعد کے مطابق صرف چار کو ہی بھرتی کیا گیا۔ اسی طرح، باندہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر اینڈ ٹیکنالوجی کی بھرتی کے عمل میں، منتخب کردہ 15 امیدواروں میں سے 11 کا تعلق ٹھاکر ذات سے تھا۔ دلیپ پانڈے نے کہا کہ یہ بی جے پی کی ذات پرست ذہنیت اور ریزرویشن مخالف پالیسیوں کا زندہ ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھرتی گھوٹالہ میں زیادہ تر تقرریاں بی جے پی لیڈروں اور وزراء کے رشتہ داروں کو کی گئیں۔ ان میں مکٹ بہاری ورما کی پوتی انشیکا گرگ کو نوکری ملی۔ اجے مشرا ٹینی کی بیٹی رشمی مشرا کو بھی نوکری دی گئی۔ یہی نہیں، سنسکرت سنگھ نامی خاتون نے نہ صرف قواعد توڑ کر نوکری حاصل کی بلکہ اسے آؤٹ آف ٹرن پروموشن بھی دیا گیا۔

رہنما اپوزیشن راہل گاندھی کی پریس کانفرنس پر کانگریس کا ردعمل

رہنما اپوزیشن راہل گاندھی کی پریس کانفرنس پر کانگریس کا ردعمل

الیکشن کمیشن اور بی جے پی کی ملی بھگت سے جمہوریت کی قتل گری ہو رہی ہے: پرمود تیواری

لکھنؤ، 18 ستمبر۔ رہنما اپوزیشن راہل گاندھی کی جمعرات کو منعقدہ پریس کانفرنس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے صوبائی کانگریس میڈیا چیئرمین ڈاکٹر سی پی رائے نے کہا کہ اگر بھارت کی جگہ کوئی اور جمہوری ملک ہوتا تو ایسے دو بار کے انکشافات کے بعد، جن سے واضح ہو گیا ہے کہ ملک میں جمہوریت کا گلا گھونٹا جا رہا ہے، اب تک استعفے ہو چکے ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹوں کی ہیرا پھیری الیکشن کمشنر کی مدد سے کی جا رہی ہے اور اسی بنیاد پر مرکز و صوبوں میں حکومتیں بنائی گئی ہیں۔ ایسے میں الیکشن کمیشن، مرکزی حکومت اور ہیرا پھیری سے وجود میں آئی صوبائی حکومتوں کو ایک لمحے کے لیے بھی اقتدار پر فائز رہنے کا حق نہیں ہے۔ ڈاکٹر رائے نے کہا کہ پاکستان جیسے ملک میں بھی گزشتہ انتخابات کے بعد وہاں کے الیکشن کمشنر نے پریس کانفرنس کر کے تسلیم کیا کہ انہوں نے بددیانتی کی ہے، جیتنے والوں کو ہرایا اور ہارنے والوں کو جتوا دیا۔ انہوں نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیتے ہوئے خود سمیت اس سازش میں شریک سبھی کے لیے پھانسی کی سزا کی بھی مانگ کی۔ تو کیا بھارت کا الیکشن کمیشن پاکستان سے بھی گیا گزرا ہو گیا ہے؟ انہوں نے مزید کہا کہ حال ہی میں جاپان سمیت کئی ملکوں کے وزرائے اعظم نے صرف اس بنیاد پر استعفیٰ دے دیا کہ وہ عوامی فلاح اور ملکی مفاد میں مؤثر کام نہیں کر پائے۔ آخر ووٹوں کی چوری سے بنے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی، وزرائے اعلیٰ اور الیکشن کمشنر کی ضمیر کب جاگے گی؟

پرمود تیواری کا انتخابی کمیشن سے جواب طلب

راجیہ سبھا میں کانگریس کے ڈپٹی لیڈر پرمود تیواری نے انتخابی کمیشن سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ راہل گاندھی کی جانب سے ووٹوں کی چوری کے معاملے پر اٹھائے گئے سوالات کا براہ راست جواب دے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی کمیشن پر لگے الزامات کا جواب بھارتیہ جنتا پارٹی کی طرف سے دیا جانا بذات خود اس بات کا ثبوت ہے کہ عوام کے ووٹ کا حق چھیننے میں بی جے پی اور الیکشن کمیشن دونوں کی ملی بھگت ہے۔ تیواری نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ جب راہل گاندھی ووٹر لسٹ میں دھاندلی پر سوال اٹھاتے ہیں تو بی جے پی کے پیٹ میں درد کیوں بڑھ جاتا ہے؟ ان کے مطابق ووٹوں میں زبردستی کمی بیشی جمہوریت کے قتل کی خطرناک سازش ہے۔ انہوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس الزام کی بھی سخت تنقید کی جس میں افغانستان اور پاکستان سمیت 23 بدنام ممالک کے ساتھ بھارت کو بھی منشیات کی پیداوار اور اسمگلنگ کے معاملے میں شامل کیا گیا ہے۔ تیواری نے کہا کہ کیا ٹرمپ نے ملک کی عزت و وقار پر وار کر کے وزیر اعظم مودی کو جنم دن کا یہی تحفہ دینا مناسب سمجھا؟ وزیر اعظم میں مضبوط عزم کی کمی کی وجہ سے پہلے تجارتی محصولات میں اضافہ کیا گیا اور اب بھارت کے وقار پر انگلی اٹھانے کی جرات کی جا رہی ہے۔ پرمود تیواری نے "آپریشن سندور" کے تعلق سے بھی پاکستان میں مارے گئے دہشت گردوں اور ان کے اہل خانہ کے "مہیمہ منڈن" پر سخت غصے کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ سب جانتے ہیں پاکستان میں دہشت گردوں کے اڈے قائم ہیں۔ بھارتی فوج نے ان پر بہادری کے ساتھ اور درست نشانے پر حملہ کیا، لیکن افسوس ہے کہ حملے سے پہلے ہی ملک کے وزیر خارجہ نے پاکستان کو اطلاع دے دی کہ دہشت گرد ٹھکانوں پر کارروائی ہونے والی ہے۔ ان کی اسی ناپختگی اور غیر ذمہ دارانہ رویے کی وجہ سے کئی خونخوار دہشت گرد فوج کے نشانے سے بچ نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔

وزیر شہری ترقیات اور توانائی جناب اے کے شرما نے عوامی سماعت کی اور عوامی مسائل کے فوری حل کی ہدایت دی

لکھنؤ: 18 ستمبر۔ وزیر شہری ترقیات اور توانائی جناب اے کے۔ شرما نے راجدھانی میں اپنی رہائش گاہ پر عوامی سماعت کی۔ سماعت کے دوران مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے شہریوں نے سیوریج لائنوں، سڑکوں کی تعمیر، بجلی کے بل درست کرنے، کھمبوں کی تبدیلی اور دیگر مقامی مسائل کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا۔ عوامی سماعت میں موجود شکایت کنندگان کو غور سے سننے کے بعد وزیر مسٹر شرما نے متعلقہ محکموں کے عہدیداروں کو تمام مسائل کو فوری حل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ محکمہ بجلی سے متعلق شکایات پر مخصوص ہدایات دیتے ہوئے وزیر مسٹر شرما نے عہدیداروں سے کہا کہ تاروں اور کھمبوں کو لگانے یا منتقل کرنے سے پہلے قریبی زمینداروں کی رضامندی حاصل کرنا لازمی ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

درج ذیل کام کیلئے ڈپٹی چیف بجلی انجینئر، تعمیر، لکھنؤ کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹینڈر نمبر 143R2- DyCEE-C-LKO-2025-26 IREPS کی ویب سائٹ یعنی https://www.ireps.gov.in پر تکمیل کی تاریخ 13.10.2025 وقت (11.30 Hrs.) سنگل پیکٹ سسٹم کے تحت ای۔ ٹینڈر طلب کی جاتی ہے۔

NIT نمبر: 143R2- DyCEE-C-LKO-2025-26 تاریخ: 18.09.2025
کام کا نام: شمالی ریلوے کے رولنگ اسٹاک ورکشاپ، چارباغ، لکھنؤ کے کے اندر ای ایل پی او ایچ شاپ کیلئے سب اسمبلی اور ہاؤسنگ کی سہولت کی تعمیر سے متعلق میں بجلی جنرل سروس کا کام۔
ٹینڈر فارم کی لاگت: کچھ نہیں۔
تقریباً ٹینڈر قیمت: روپے 1,41,50,035.86 (ایک کروڑ اکتالیس لاکھ پچاس ہزار پینتیس روپئے اور چھیاسی پیسے صرف)
بولی سیکورٹی: روپے 2,20,800/- (دو لاکھ بیس ہزار آٹھ سو روپے صرف)
تکمیل کی مدت: 12 ماہ
آفر کی ویلیڈٹی: 60 دن
IREPS ویب سائٹ پر مشتہر ٹینڈر کی تاریخ: 18.09.2025
جس تاریخ تک ٹھیکیدار اپڈیٹ/ضمیمہ/ترمیم شدہ تاریخ نوٹ کرسکتا ہے: 29.09.2025
اہلیتی پیمانہ: ٹینڈر دستاویز کے مطابق۔

توجہ دیں: (I) ٹھیکیدار کو تجویز پیش کرتے وقت IREPS ویب سائٹ یعنی www.ireps.gov.in پر اپلوڈ کئے جانے والے ٹینڈر دستاویز کے مطابق ضروری دستاویز پیش کرنا ہوگا۔ (II) سبھی حصے دار ٹھیکیدار اپنی ٹینڈر تجویز کے ساتھ اپنے ضروری دستاویز جمع کریں گے۔ "اضافی دستاویز جمع کرنے کیلئے کوئی بھی پوسٹ ٹینڈر لیٹر تکنیکی اور کمرشیل تجویز کھولنے کے بعد غور نہیں کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ ٹینڈرس کے سوموٹو پوسٹ ٹینڈرس فارمس کو کالعدم اور صفر مانا جائے گا۔ ٹینڈر نوٹس www.ireps.gov.in کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

2871/25 تاریخ: 18.09.2025 No. 143R2- DyCEE-C-LKO-2025-26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

پی ایم مودی، ٹیکنالوجی کے چیمپئن

اشونی ویشنو

مرکزی وزیر ریلوے، الیکٹرانکس، اطلاعاتی ٹیکنالوجی اور اطلاعات ونشریات

یاد کیجئے جب سرکاری دستاویز حاصل کرنا ایک مکمل کہانی تھی؟ بار بار آنا جانا، لمبی قطاریں، بے ترتیب فیس؟ اب یہ حقیقتاً آپ کے فون میں ہے۔ یہ تبدیلی اچانک نہیں ہوئی۔

وزیراعظم مودی نے ٹیکنالوجی کو ہندوستان کے سب سے بڑے برابری لانے والے نظام میں بدل دیا ہے۔ ممبئی میں ایک خوانچہ فروش بھی اسی یو پی آئی ادائیگی کا نظام، ایک کارپوریٹ ایگزیکٹو کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ ان کی نظر میں ٹیکنالوجی کوئی اونچ نیچ نہیں برتتی۔

یہ یکسر تبدیلی انتیودیہ کے ان کے بنیادی فلسفے کی عکاسی کرتی ہے۔ قطار میں آخری شخص تک پہنچنا۔ ہر ڈیجیٹل قدم کا مقصد ٹیکنالوجی کو سب کے لیے قابل استعمال بنانا ہے۔ گجرات میں جو کچھ تجربات کئے گئے وہ بھارت کے ڈیجیٹل انقلاب کی بنیاد بن گئے۔

گجرات: جہاں سے اس کا آغاز ہوا

مودی جی نے وزیر اعلیٰ کے طور پر ٹیکنالوجی اور اختراع کے استعمال سے گجرات کو بدل دیا۔ جیوتی گرام اسکیم جو 2003 میں شروع کی گئی تھی اس میں فیڈر سیپریشن ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا تھا۔ دیہی صنعتوں کو بجلی ہمہ وقت دستیاب کر کے انہیں جلا دی گئی جبکہ زیر زمین پانی کی کمی کی وجہ سے طے شدہ فارم بجلی کی رفتار ست ہوگئی۔

خواتین رات کے وقت بھی پڑھنے لگیں اور چھوٹے کاروبار پھلنے پھولنے لگے، جس سے دیہی۔شہری نقل مکانی میں کمی آئی۔ ایک مطالعہ کے مطابق، محض ڈھائی سال میں 115,1 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری بحال ہوگئی۔

انہوں نے 2012 میں نرمدا کینال پر شمسی پینل لگانے کا فیصلہ کیا۔ اس پروجیکٹ سے سالانہ ایک کروڑ 60 لاکھ یونٹ پیدا ہوتے تھے، جو 000,16 گھروں کے لیے کافی تھے۔ اس کی وجہ سے بخارات کی شرح بھی ست ہوگئی، اور اس کے نتیجہ میں پانی کی دستیابی میں اضافہ ہوگیا۔

دوہرے فائدے والے اس طریق کار سے ٹکنالوجی کے تئیں وزیراعظم مودی کے نظریہ کا اظہار ہوتا ہے۔ محض اس ایک بار کی مداخلت سے ہی متعدد مسائل حل ہوگئے۔ پانی کا تحفظ کرتے ہوئے صاف ستھری توانائی پیدا کرنا۔ اس سے محض اس حل سے بھی کہیں آگے تک استعداد اور اثر کا اظہار ہوتا ہے۔

امریکہ اور اسپین کی طرف سے عالمی سطح پر اسے اپنائے جانے سے اختراع کے موثر ہونے کی ساکھ میں اضافہ ہوا ہے۔

ای۔دھرا نظام سے زمین کے ریکارڈ کو ڈیجیٹل کیا گیا۔ سواگت نے شہریوں کو ویڈیو کانفرنسنگ کے وسیلے سے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کرنے کی اجازت دی۔ آن لائن ٹینڈرز سے بدعنوانی کا خاتمہ ہوا۔

ان اقدامات سے بدعنوانی میں کمی آئی اور سرکاری خدمات تک رسائی میں آسانی پیدا ہوئی۔ انہوں نے حکمرانی میں لوگوں کے اعتماد کو بحال کیا جس کا اظہار گجرات میں حاصل کی گئی ایک کے بعد ایک بڑی انتخابی کامیابی سے ہوتا ہے۔

2014 میں، وہ گجرات کے تجربات اور تدریس کا نظام دہلی لائے لیکن پیمانہ مختلف تھا۔

ان کی قیادت میں، انڈیا اسٹیک جو سب کی شمولیت والا دنیا کا سب سے بڑا ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچہ ہے، تشکیل پانے لگا۔ جے اے ایم تثلیث نے اس کی بنیاد رکھی۔

جن دھن کھاتوں کی وجہ سے 53 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو بینکنگ نظام میں شامل ہوئے۔ اس نظام سے معیشت سے الگ تھلگ لوگوں کو پہلی مرتبہ باقاعدہ معیشت میں شامل کیا گیا۔

خوانچہ فروش، یومیہ اجرت پر کام کرنے والے، اور دیہی گھرانے جو محض نقد رقم پر گزارا کرتے تھے، اب بینک کھاتوں کے حامل ہوگئے۔ اس کی وجہ سے یہ لوگ محفوظ طور پر بچت کرنے لگے، سرکاری فائدوں کو براہ راست حاصل کرنے لگے اور انہیں قرضے دستیاب ہونے لگے۔

آدھار نے اب تک 142 کروڑ رجسٹریشن کے ساتھ شہریوں کو ڈیجیٹل شناخت فراہم کی ہے۔ متعدد دستاویزات کی تصدیق کی ضرورت کے بجائے سرکاری خدمات تک رسائی آسان ہوگئی ہے۔

براہ راست فائدہ کی منتقلی سے بچولیوں کی ضرورت ختم ہوگئی اور رقوم کا ضیاع کم ہوگیا۔ ڈی بی ٹی کے استعمال سے ہونے والی بچت اب تک 3.4 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہو چکی ہے۔ بچت کو مزید اسکولوں، ہسپتالوں اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی تعمیر کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

پہلے، گاہک کی تصدیق ایک پیچیدہ عمل تھا۔ اس کے لیے کاغذاتی دستاویزات کی جانچ، ذاتی طور پر کاغذات لانے لے جانے کا عمل اور متعدد جگہوں پر جانے کی ضرورت ہوتی تھی۔ اس سے سروس پرووائیڈرز کو فی تصدیق سینکڑوں روپے خرچ کرنا ہوتے تھے۔

آدھار پر مبنی ای۔کے وائی سی نے اسے کم کر کے صرف 5 روپے فی تصدیق کر دیا۔ اب چھوٹے سے چھوٹا لین دین بھی معاشی طور پر قابل عمل ہوگیا ہے۔

یو پی آئی کی وجہ سے وہ طریقہ کار بدل گیا ہے جس طرح ہندوستان میں رقوم کی ادائیگی کی جاتی تھی۔ اس کے آغاز سے 55 کروڑ سے زیادہ صارفین لین دین کر چکے ہیں۔ محض اگست 2025 میں، 85.24 لاکھ کروڑ روپے کے 20 ارب سے زیادہ لین دین کئے گئے۔

رقم کی منتقلی کئی گھنٹے کی بینک آزمائش سے 2 سیکنڈ کے فون اسکین سے کم میں بدل گئی ہے۔ بینک کے دورے، قطاریں، اور کاغذی کارروائی تقریباً متروک ہو چکی ہے۔ اور اس کی جگہ اب، فوری کیو آر کوڈ کی ادائیگیوں نے لے لی ہے۔

آج، ہندوستان دنیا کی نصف ریئل ٹائم ڈیجیٹل ادائیگیوں کو ہینڈل کرتا ہے۔ ایک دہائی پہلے ہندوستان زیادہ تر نقدی پر منحصر تھا۔ وزیراعظم مودی کے وژن نے جے اے ایم تثلیث اور یو پی آئی بنیادی ڈھانچے کو حتمی شکل دی۔

جب کووڈ نے حملہ کیا اور اس نے ڈیجیٹل لین دین پر زور دیا تو ماحولیاتی نظام نے کام انجام دیا۔ نتیجہ، یو پی آئی اب عالمی سطح پر ویزا سے زیادہ، لین دین کا کام انجام دیتا ہے۔

ایک شائستہ موبائل فون، ایک بینک، ایک ادائیگی کا طریقہ کار اور ایک سروس سینٹر کا کام انجام دیتا ہے۔

پرگتی نے حکمرانی کی جوابدہی میں یکسر تبدیلی کر دی۔ یہ پلیٹ فارم وزیراعظم کو ماہانہ ویڈیو کانفرنسز کے ذریعے براہ راست پروجیکٹ کی نگرانی میں لاتا ہے۔ جب حکام کو معلوم ہوتا ہے کہ وزیراعظم لائیو ویڈیو پر اپنے کام کا جائزہ لیں گے تو جوابدہی کا عمل خود بخود شروع ہو جاتا ہے۔

مثال کے طور پر، پرگتی کے جائزوں کے دوران تاخیر کا شکار ہائی وے پروجیکٹ پر فوری توجہ دی گئی۔ حکام کو تاخیر کی وضاحت کرنی ہوگی۔ یہ تیزی سے اصلاح کو یقینی بناتا ہے اور بالآخر شہریوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔

ٹیکنالوجی سب کے لیے

ٹیکنالوجی نے زراعت اور صحت کی دیکھ بھال کو بنیادی طور پر بدل دیا۔ ہریانہ کے ایک کسان، جگ دیو سنگھ کو ہی لیں جو فصلوں کے بارے میں فیصلے کرنے کے لیے اب اے آئی ایپس کا استعمال کرتے ہیں۔ وہ اپنے فون پر موسم کی تازہ ترین معلومات اور مٹی کی صحت کا ڈیٹا حاصل کرتے ہیں۔

پی ایم۔کسان اسکیم ڈیجیٹل طور پر 11 کروڑ کسانوں کو براہ راست انکم سپورٹ فراہم کرتی ہے۔

ڈیجی لاکر کے پاس اب 57 کروڑ سے زیادہ صارفین ہیں جن میں 967 کروڑ دستاویزات ڈیجیٹل طور پر محفوظ ہیں۔ آپ کا ڈرائیونگ لائسنس، ڈگری سرٹیفکیٹ، آدھار، اور دیگر سرکاری دستاویزات آپ کے فون میں محفوظ رہتے ہیں۔

پولیس چیکس کو اب سڑک پر ہوتے ہوئے کاغذات کے لیے گڑبڑ کی ضرورت نہیں ہے۔ بس اپنا ڈیجیٹل لائسنس ڈی جی لاکر سے دکھائیں۔ انکم ٹیکس ریٹرن داخل کرنا فوری آدھار کی تصدیق کی وجہ سے آسان ہوگیا ہے۔

کسی زمانے میں دستاویزات کا جو فولڈر لے جانا پڑتا تھا وہ فولڈر اب آپ کی جیب میں آگیا ہے۔

خلا اور اختراع

ہندوستان نے وہ حاصل کیا جو ناممکن نظر آتا تھا۔ پہلی کوشش میں مریخ تک پہنچنا اور وہ بھی ہالی ووڈ کی فلم سے کم بجٹ کے ساتھ۔ مارس آربٹر مشن کی لاگت محض 450 کروڑ روپے ہے، جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ہندوستانی انجینئرنگ نے عالمی معیار کے نتائج فراہم کئے ہیں۔

چندریان۔3 نے ہندوستان کو چاند پر سافٹ لینڈنگ حاصل کرنے والا چوتھا ملک اور چاند کے قطب جنوبی پر لینڈنگ کرنے والا پہلا ملک بنا دیا۔

اسرو نے ایک ہی مشن میں 104 سیٹلائٹ لانچ کر کے عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ ہندوستانی راکٹ اب 34 ممالک کے سیٹلائٹ لے جاتے ہیں۔ گگن یان مشن ہندوستان کو مقامی ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے انسانوں کو خلا میں بھیجنے والا چوتھا ملک بنائے گا۔

وزیراعظم مودی ہمارے سائنسدانوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے رہے اور ان کی صلاحیتوں پر 100 فیصد اعتماد کیا۔

عالمی قیادت

جب کووڈ۔19 وبا آئی تو دنیا کو ویکسین کی تقسیم میں افراتفری کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندوستان اپنی طاقت کے ذریعے اس سے نپٹا۔

کوون پلیٹ فارم ریکارڈ وقت میں بنایا گیا۔ جو دنیا کی سب سے بڑی ٹیکہ کاری مہم کے لیے ایک جامع ڈیجیٹل حل ہے۔ پلیٹ فارم نے ڈیجیٹل درستگی کے ساتھ 200 کروڑ ویکسین کی خوراکوں کا بندوبست کیا۔ کوئی کالا بازاری نہیں، کوئی تعصب نہیں، صرف شفاف تقسیم۔

متحرک الاٹمنٹ نے بربادی کو روکا۔ غیر استعمال شدہ ویکسین کو فوری طور پر زیادہ مانگ والے علاقوں میں بھیجا گیا۔ اس کامیابی سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کس طرح ٹیکنالوجی، جب سیاسی مرضی سے چلتی ہے، تو یہ بڑے پیمانے پر اور انصاف کے ساتھ کام کر سکتی ہے۔

مینوفیکچرنگ انقلاب

یہاں چیزوں کی تعمیر کے بارے میں بات ہے۔ آپ بنیادی باتوں میں مہارت حاصل کیے بغیر چپس بنانے کی طرف نہیں بڑھ سکتے۔ یہ کوڈ سیکھنے جیسا ہے؛ آپ ایپس بنانے سے پہلے "ہیلو ورلڈ" سے شروع کریں۔

الیکٹرانکس کی پیداوار اسی سمت میں چلتی ہے۔ ممالک پہلے ماسٹر اسمبلی، پھر ڈیلی ماڈیولز، اجزاء اور آلات کی طرف بڑھتے ہیں۔ ہندوستان کا سفر اس ترقی کی عکاسی کرتا ہے۔

وزیراعظم کے وژن کے تحت، الیکٹرانکس کی پیداوار میں ہماری مضبوط بنیاد، اب جدید سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ میں آگے آرہی ہے۔

ہندوستان طویل عرصے سے ڈیزائن ہنر کا مرکز رہا ہے، جس میں 20 فیصد سے زیادہ عالمی چپ ڈیزائنرز، یہاں کے ہیں۔ ہندوستان کے پاس اب جدید 2 این ایم، 3 این ایم اور 7 این ایم چپس ڈیزائن کی صلاحیتیں موجود ہیں۔ یہ ہندوستان میں دنیا کے لیے ڈیزائن کیے جا رہے ہیں۔

فیبز اور پیکیجنگ کی سہولیات کی تعمیر پر موجودہ توجہ قدرتی ارتقاء کی نمائندگی کرتی ہے۔ لیکن نقطہ نظر مینوفیکچرنگ سے آگے بڑھتا ہے۔ سیمی کنڈکٹر کی پیداوار کو فراہم کرنے والے کیمیکلز، گیسوں اور خصوصی مواد کی بھی مدد کی جا رہی ہے۔

اس سے نہ صرف الگ تھلگ فیکٹریاں بلکہ ایک مکمل ماحولیاتی نظام پیدا ہوتا ہے۔

ان شعبوں میں اضافہ وزیراعظم مودی کی ویلیو چینز کی واضح سمجھ کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ قدم بہ قدم صلاحیت سازی کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ اگلے مرحلے پر جانے سے پہلے ویلیو چین کے ہر مرحلے کو مضبوط کیا جائے۔

ذہانت کے ساتھ بنیادی ڈھانچہ

پی ایم گتی شکتی پورٹل غیر معمولی پیمانے پر جی آئی ایس ٹیکنالوجی کا استعمال کرتا ہے۔ ہر بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹ کی نقشہ سازی ڈیجیٹل طریقے سے کی جاتی ہے۔ سڑکیں، ریلویز، ہوائی اڈوں اور بندرگاہوں کی ایک ساتھ منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ اب سائلوز میں کام نہیں کریں گے۔ ناقص ہم آہنگی کی وجہ سے مزید تاخیر نہیں۔

انڈیا اے آئی مشن کے ذریعے ایک تہائی عالمی لاگت پر 38,000 سے زیادہ جی پی یوز دستیاب ہیں۔ اس سے اسٹارٹ اپ، محققین، اور طلباء کو سلیکان ویلی کی سطح کی کمپیوٹنگ 67 روپے فی گھنٹہ کی اوسط شرح پر ملی ہے۔

اے آئی کوش پلیٹ فارم موسم سے لے کر مٹی کی صحت تک 2,000 سے زیادہ ڈیٹا سیٹس کی میزبانی کرتا ہے۔ یہ ہندوستان کی زبانوں، قوانین، صحت کے نظام اور مالیات کے لیے تیار کردہ مقامی ایل ایل ایمز کو مضبوطی دے سکتے ہیں۔

ٹیکنالوجی کے بارے میں وزیراعظم مودی کی سمجھ ہندوستان کے منفرد اے آئی ریگولیشن طریقہ کار میں بھی جھلکتی ہے۔ بازار پر مبنی ماڈل یا ریاست کے زیر کنٹرول نقطہ نظر کے برعکس، وہ ایک منفرد تکنیکی۔قانونی فریم ورک کا تصور کرتے ہیں۔

ان سخت قواعد وضوابط کے بجائے جو اختراع کو روک سکتے ہیں، حکومت تکنیکی تحفظات میں سرمایہ کاری کرتی ہے۔ یونیورسٹیاں اور آئی آئی ٹیز ڈیپ فیکس، پرائیویسی کے خدشات اور سائبر سکیورٹی کے خطرات سے نمٹنے کے لیے اے آئی پر مبنی ٹولز تیار کرتے ہیں۔ یہ نقطہ نظر ذمہ دارانہ تعیناتی کو یقینی بناتے ہوئے اختراع کو فروغ دیتا ہے۔

بنیادی ڈھانچے کے لیے ٹیکنالوجی

کیوڑیا میں اسٹیچو آف یونٹی 182 میٹر اونچا ہے، جو دنیا کا سب سے اونچا مجسمہ ہے جسے تھری ڈی ماڈلنگ اور کانسی کی کلاڈنگ ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے بنایا گیا ہے جو سالانہ 58 لاکھ زائرین کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ اس پروجیکٹ نے ہزاروں ملازمتیں پیدا کیں اور کیوڑیا کو سیاحت کے مرکز میں تبدیل کر دیا۔

359 میٹر اونچا چناب پل کشمیر کو باقی ہندوستان سے منسلک کرتا ہے۔ آئیزول ریلوے لائن بہت مشکل علاقے میں سرنگوں اور پلوں سے گزرتے ہوئے ہمالیائی ٹنلنگ کا جدید طریقہ استعمال کرتی ہے۔ جدید انجینئرنگ کے ساتھ ایک صدی پرانے ڈھانچے نے نئے پامبن پل کی جگہ لے لی ہے۔

یہ صرف انجینئرنگ کے کمال نہیں ہیں۔ وہ ٹیکنالوجی اور عزم کے ذریعے ہندوستان کو جوڑنے کے مودی جی کے وژن کی نمائندگی کرتے ہیں۔

انسانی رابطہ

وزیراعظم مودی ٹیکنالوجی کو سمجھتے ہیں، لیکن وہ لوگوں کو اور بھی بہتر سمجھتے ہیں۔ ان کا انتودیا کا وژن ہر ڈیجیٹل پہل کو آگے بڑھاتا ہے۔ یو پی آئی متعدد زبانوں میں کام کرتا ہے۔ غریب ترین کسان کی وہی ڈیجیٹل شناخت ہوتی ہے جو امیر ترین صنعت کار کی ہوتی ہے۔

سنگاپور سے لے کر فرانس تک کے ممالک یو پی آئی کے ساتھ مربوط ہیں۔ جی 20 نے ڈیجیٹل پبلک بنیادی ڈھانچے کو جامع ترقی کے لیے ضروری قرار دیا۔ جاپان نے اس کے لیے پیٹنٹ دیا ہے۔ ہندوستان کے حل کے طور پر جو شروع ہوا وہ ڈیجیٹل جمہوریت کے لیے دنیا کا نمونہ بن گیا۔

گجرات میں ان کے ابتدائی تجربات سے لے کر ڈیجیٹل انڈیا کے آغاز تک، یہ سفر زندگی کو تبدیل کرنے کی ٹیکنالوجی کی طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے ٹیکنالوجی کو حکمرانی کا طریقہ کار بنا دیا ہے۔ انہوں نے دکھا دیا ہے کہ جب رہنما ٹیکنالوجی کو انسانیت کے ساتھ اپناتے ہیں تو تمام ممالک مستقبل میں جست لگا سکتے ہیں۔

☆☆☆☆

قومی منظر نامہ

خیالات کو عمل میں ڈھالنا: مودی کا طریقۂ کار

ہسمکھ ادھیا

پبلک سرونٹ اور سابق فنانس سکریٹری، حکومت ہند

نریندر مودی کے سفر کا مرکزی نکتہ ایک خاص عادت ہے: مسلسل مشاہدہ۔ وہ ہر ملاقات، چاہے وہ ایک عام گفتگو ہو یا کوئی بین الاقوامی دورہ، کو خیالات کے حصول کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ لیکن اُن کے لیے یہ خیالات محض نظری یا علمی مشق نہیں ہوتے؛ وہ ہر تصور کو ممکنہ مسئلے کی جڑ تک پرکھتے ہیں، اور پھر اسے مقامی ضروریات کے مطابق ایک مؤثر حل میں ڈھال دیتے ہیں۔ تجسس، تجزیے اور مؤثر عملداری کا یہی امتزاج ہے جس نے اُنہیں ایک عوامی کارکن سے عالمی رہنما تک پہنچایا ہے۔

یقیناً، نریندر مودی کے لیے سیکھنے کا عمل کبھی عمر کا پابند نہیں رہا۔ بچپن ہی سے اُن میں ایک فطری تجسس پایا جاتا تھا؛ وہ مختلف کہانیوں اور تجربات کو نہ صرف جذب کرتے تھے بلکہ اُن کی تلاش میں بھی رہتے تھے۔ یہی یقین اُن کی پوری زندگی میں اُن کے ساتھ رہا، کہ تجسس ہی ہر مرحلے پر سیکھنے کا محرک ہونا چاہیے۔ جب اُن کی ذمہ داریاں مقامی قیادت سے بڑھ کر قومی سطح تک پہنچیں، تب بھی معمولی ملاقاتیں اُن کے ذہن میں نئے خیالات کو جنم دیتی رہیں، اور چھوٹی چھوٹی جزئیات ایسے اسباق میں ڈھلتیں، جو برسوں بعد اُس وقت یاد آئے، جب عمل کا صحیح موقع آیا۔

نوجوانی کے دور میں، علم کی یہی جستجو اُنہیں سفر پر لے گئی، ابتدا میں ایک روحانی متلاشی کے طور پر، اور بعد میں ایک پُرعزم سنگھ پرچارک کی حیثیت سے۔ وہ بھارت بھر میں سفر کرتے رہے اور ایسے تجربات سمیٹے جنہوں نے اُن کے نقطۂ نظر کو تشکیل دیا۔

اُن کے لیے ہر ملاقات ایک نیا سبق سیکھنے کا موقع بن جاتی تھی۔

لیکن جو بات نریندر مودی کو دوسروں سے ممتاز کرتی ہے، وہ یہ ہے کہ اُن کے مشاہدات صرف نظری سطح پر محدود نہیں رہے؛ جب بھی موقع ملا، انہوں نے ان خیالات کو عملی اقدامات میں بدل دیا۔ ان کا مسئلہ حل کرنے کا انداز اکثر غیر متوقع انداز میں سامنے آتا ہے۔

مثال کے طور پر، کاشی وشوناتھ مندر کی ازسرِنو تعمیر کے دوران، انہوں نے دیکھا کہ عملہ سردیوں میں ننگے پاؤں ٹھنڈے سنگِ مرمر پر چلنے میں دشواری محسوس کر رہا ہے۔ انہوں نے فوراً پٹ سن (جوٹ) کی چپلوں کا انتظام کیا، ایک سادہ سا حل جو نہ صرف سردیوں بلکہ آنے والی گرمیوں میں بھی کارآمد ثابت ہوا۔ ایک اور موقع پر، گجرات کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے جاپان کے دورے کے بعد، انہوں نے ٹیکٹائل پے وِنگ کے تصور کو متعارف کروایا۔ واپس آکر انہوں نے اصرار کیا کہ اسے احمد آباد میں نافذ کیا جائے تاکہ نابینا افراد کو بہتر سہولت فراہم کی جا سکے۔ ایسے اقدامات اُن کی ایک مستقل عادت کی نشاندہی کرتے ہیں: اُن باریکیوں کو عملی بہتری میں ڈھال دینا جنہیں اکثر نظرانداز کر دیا جاتا ہے جو روزمرہ کی زندگی کو آسان بنا دیتی ہیں۔

اُن کے کئی خیالات کی جڑیں دہائیوں پرانی ہیں۔ 1993 میں لاس اینجلس کے ایک دورے کے دوران، انہوں نے مالیاتی بلند و بالا عمارتوں کے جھرمٹ کا مشاہدہ کیا۔ برسوں بعد، انہی مشاہدات نے گفٹ سٹی کے تصور کو جنم دیا، جو گجرات میں بھارت کی اقتصادی امنگوں کو ایک مرکز میں سمیٹنے کی ایک کاوش ہے۔ اسی تجسس نے احمد آباد کے سابرمتی ریور فرنٹ کے منصوبے کی بنیاد رکھی، جہاں انہوں نے افسران کو دنیا بھر کے بہترین تجربات کا مطالعہ کرنے کی ہدایت دی۔ تاہم، یہ بھی یقینی بنایا کہ حتمی ڈیزائن مقامی ضروریات سے ہم آہنگ ہو۔ اُن کے لیے عالمی ماڈلز کی اہمیت تب ہی ہے جب وہ مقامی کمیونٹی کی خدمت کے لیے ڈھالے جا سکیں۔ اُن کے طریقۂ کار میں مشاہدہ کوئی الگ تھلگ نوٹ نہیں ہوتا جسے صرف سراہا جائے، بلکہ ایک ایسا علمی خزانہ ہوتا ہے جس کی طرف وہ حالات کے سازگار ہونے پر لوٹتے ہیں اور یوں ان محفوظ تاثرات کو بڑے پیمانے پر منصوبوں میں بدل دیتے ہیں۔

2002 میں کچھ کے تباہ کن زلزلے کے بعد، مودی نے اس طریقہ کار کو آفات سے بحالی میں بھی اپنایا۔ روایتی بیوروکریٹک ماڈلز کو رد کرتے ہوئے، انہوں نے اپنی ٹیم کو جاپان کے کوبی زلزلے کی بحالی کا مطالعہ کرنے اور وہاں کے منصوبہ سازوں سے رابطہ قائم کرنے کی ہدایت دی۔ لیکن وہ واضح تھے کہ ماڈلز کو مکمل طور پر درآمد نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ، ان مشاہدات کو گجرات کی فوری ضرورتوں کے مطابق حل میں ڈھالا گیا، جیسے زلزلے سے محفوظ رہائش، محفوظ تعمیراتی طریقے، اور کمیونٹی کی شمولیت۔ یہ طریقہ بھارت میں بحالی کا معیار بن گیا، اس بات کا ثبوت کہ کس طرح ایک بحران کو بین الاقوامی علم اور بھارتی ابتکار کے امتزاج کے لیے آزمائشی میدان بنایا جا سکتا ہے۔ وزیر اعظم کی حیثیت سے، انہوں نے اس نظم وضبط کو جاری رکھا، جنوبی کوریا کے دریا صاف کرنے کے منصوبوں کا دورہ کیا تاکہ ان کے اسباق کو نمامی گنگے میں نافذ کیا جا سکے۔

انہوں نے بھارت کے اندر سے جنم لینے والے خیالات کے لیے بھی برابر کا جوش وجذبہ دکھایا ہے۔ اس کی ایک نمایاں مثال نینو یوریا ہے، جو ایک نوجوان سائنسدان کی تجویز پر مبنی جدت ہے۔ مودی نے فوری طور پر اس کی صلاحیت کو پہچانا اور اس کی ترقی کے لیے بھرپور حمایت کی۔ آج، نینو یوریا کی ایک چھوٹی بوتل روایتی کھاد کے ایک بوری کے برابر کام کرتی ہے، جس سے اخراجات کم ہوتے ہیں اور کسانوں کا بوجھ ہلکا ہوتا ہے۔ یہی کھلے ذہنیت سرکاری پروگراموں میں بھی نظر آتی ہے: جب مالی شمولیت کے منصوبے کے نام کے لیے عوامی رائے طلب کی گئی، تو یہ شہریوں ہی کی بدولت "جن دھن" کا نام سامنے آیا۔ سائنسدانوں اور عام لوگوں دونوں سے جدت کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے، مودی نے یہ ظاہر کیا کہ گھریلو سطح کے خیالات کو کس طرح قومی حل میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

یہ تمام کہانیاں نریندر مودی کی زندگی میں ایک مستقل رجحان کی عکاسی کرتی ہیں۔ چاہے وہ کسی مندر میں معمولی تکلیف کا حل ہو، ایک جدید شہر کی منصوبہ بندی ہو، کسی تباہ شدہ خطے کی بحالی ہو یا ایک انقلابی کھاد کو اپنانا، ان کا طریقہ کار ہمیشہ ایک سا رہا ہے: صورتحال کو غور سے دیکھنا، عوام کی حقیقی ضروریات کا تعین کرنا، اور پھر فیصلہ کن اقدامات کے ذریعے ان کو پورا کرنا۔ ہندوستانی فلسفے "آنو بھدرہ کراتاویتو وسواتہ" (نیک خیالات ہر طرف طرف سے آنے دو) کی پیروی کرتے ہوئے، مودی ہر سفر اور ملاقات سے بصیرت حاصل کرتے ہیں اور پختہ ارادے سے انہیں بھارت کو آگے بڑھانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ آخرکار، ہر وہ خیال جسے وہ آگے بڑھاتے ہیں، لوگوں کے لیے ہوتا ہے، جو ان کی زندگیوں اور ایک ترقی یافتہ بھارت کے خوابوں سے جڑا ہوتا ہے۔

(مصنف کے خیالات ذاتی ہیں)

بہار الیکشن سے بدلے گی مستقبل کی سیاست

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

بہار میں سیاسی جماعتوں کی انتخابی تیاری شروع ہو چکی ہے۔ اس الیکشن میں نتیش کمار، تیجسوی یادو اور راہل گاندھی کی سیاست داؤ پر ہے۔ بہار الیکشن کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ راہل گاندھی پہلی مرتبہ کسی ریاست میں قبل از وقت سرگرم ہوئے۔ وہ جانتے ہیں کہ اس الیکشن سے مستقبل کی سیاست متاثر ہونے والی ہے۔ ویسے تو یہاں دو اتحاد این ڈی اے اور انڈیا آمنے سامنے ہیں۔ جے ڈی یو اور لوک جن شکتی پارٹی اپنی بقاء کے لیے لڑ رہے ہیں۔ جبکہ این ڈی اے کی طاقت ور جماعت بی جے پی انڈیا اتحاد سے سب سے مشکل مقابلہ کرنے جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے پانچ مرتبہ انتخاب جیتا ہے، لیکن یہ ان کا فیصلہ کن الیکشن ہوگا۔ ان کا ووٹ فی صد 2010 میں 22.6 فی صد تھا جو 2020 میں گھٹ کر 7.15 فی صد رہ گیا۔ انفرا اسٹرکچر میں سدودھار، بجلی کی فراہمی میں اضافہ اور ابتدائی زمانہ میں قانون انتظامیہ کو بہتر کرنے جیسی کامیابیاں غیر متنازعہ ہیں، لیکن اب ان پر تھکان بھاری پڑ رہی ہے۔ بے روزگاری بہار کی روح سے جڑی ہے، بقول سینئر صحافی پربھو چاؤلا 75 لاکھ لوگ بہار سے باہر محنت کر کے اپنی روزی روٹی چلا رہے ہیں۔ نقل مکانی بہار کا ایسا زخم ہے جو بھرنا ہی نہیں چاہتا۔ نتیش کمار کو اپنے دم پر اتنی سیٹیں لانے کا چیلنج ہے جس سے این ڈی اے میں ان کی معنویت بنی رہے۔ بی جے پی ان کو وزیر اعلیٰ بنانے کے لیے مجبور ہو ورنہ مقامی بی جے پی ارکان اپنا وزیر اعلیٰ بنانے کا مطالبہ کریں گے۔

بہار میں تیجسوی یادو بڑے لیڈر بن کر ابھرے ہیں۔ ان کی سربراہی میں آر جے ڈی 2020 میں 75 سیٹیں حاصل کر سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری تھی۔ انہیں یہ سیٹیں مسلم یادو فارمولے کے تحت ملی تھیں لیکن بہار یاترا کے بعد او بی سی، دلت اور کمزور طبقات کے ووٹر بھی ان کے ساتھ جڑے ہیں۔ یہ بڑا ووٹ بنک بی جے پی کے ذات پر مبنی گٹھ جوڑ کو ٹکر دیگا۔ ساتھ ہی ان کی نوجوانوں پر مرکوز ٹیم سوشل میڈیا اور جدید تکنیک کا انتخابی تشہیر کے لیے بی جے پی سے بہتر استعمال کر رہی ہے۔ اوپینین پول کے مطابق، وزیر اعلیٰ کے طور پر تیجسوی کی 36.9 فیصد ریٹنگ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی 18.4 فیصد ریٹنگ سے بہت آگے ہے۔ بہار کے نئے سروے میں کچھ چونکانے والی باتیں سامنے آئی ہیں۔ جن کی وجہ سے نتیش کمار کی نیند اڑی ہوئی ہے۔ 18 سے 24 سال کے نوجوان نتیش کمار سے پوری طرح ناراض ہیں۔ سوا سو یونٹ بجلی فری اور خواتین کے لیے سرکاری نوکریوں میں 35 فی صد ریزرویشن دینے کے اعلان کا بھی کوئی اثر دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ دوسری طرف ریاستی حکومت اور اراکین اسمبلی کے خلاف زبردست اینٹی انکمبینسی ہے۔ اس کی وجہ سے بھی ماحول مہا گٹھ بندھن کے حق میں ہے۔ سروے میں معلوم کیا گیا کہ آپ نتیش کمار کی حکومت سے خوش ہیں یا نہیں؟ تو 48 فیصد نے کہا کہ وہ پوری طرح سے ناراض ہیں یعنی خفا ہیں۔ فیصد نے خوش ہونے کی بات کہی۔ 18 سے 24 سال کے 57 فیصد نوجوانوں نے کہا کہ ہم نتیش کمار کے ساتھ نہیں ہم ان کے کام کاج سے ناراض ہیں۔ 45 سال سے اوپر کے لوگ جنہوں نے لالو کا دور دیکھا ہے وہ نتیش کمار کے ساتھ دکھائی دیتے ہیں۔ اٹھارہ سے پچیس سال کے نوجوان بہار میں تبدیلی چاہتے ہیں۔ سابقہ تجربات بتاتے ہیں کہ جہاں بھی نوجوانوں نے بدلاؤ کا ارادہ کیا ہے وہاں تبدیلی آئی ہے۔

سروے میں معلوم کیا گیا کہ کس ذات یا مذہب کے لوگ مہا گٹھ بندھن کے ساتھ ہیں؟ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ستر فیصد سے زیادہ مسلمان مہا گٹھ بندھن کے ساتھ ہیں۔ بہار کی 243 سیٹوں میں سے 50 یا 55 سیٹوں پر مسلم ووٹ یا تو فیصلہ کن حیثیت میں ہیں یا پھر ہار جیت میں ان کی بڑی اہمیت ہے۔ مسلمانوں کے ووٹ 18 سے 19 فیصد ہیں صرف پانچ فیصد مسلمان بی جے پی کے ساتھ جاتے ہیں۔ اگر اویسی وہاں کھڑے نہیں ہوتے ہیں تو یہ ووٹ کدھر جائیں گے اس کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ بہار میں اعلیٰ ذاتوں کا 55 فیصد ووٹ بی جے پی، این ڈی اے کے ساتھ جاتا ہے۔ یہ ووٹ 14 سے 15 فیصد ہے اس میں سے صرف 16 فیصد مہا گٹھ بندھن کے ساتھ ہے۔ مہا گٹھ بندھن کے لیے تشویش کی بات یہ ہے کہ 43 فیصد غیر یادو او بی سی این ڈی اے کے ساتھ ہیں جبکہ صرف 36 فیصد مہا گٹھ بندھن کے ساتھ ہیں۔ اسی طرح دلتوں کے 43 ووٹر وں نے این ڈی اے کو ووٹ کرنے کی بات کہی جبکہ 25 فیصد مہا گٹھ بندھن کے ساتھ جاتے دکھائی دیئے۔ جہاں تک مدوں کا سوال ہے تو 34 فیصد کے نزدیک نقل مکانی مدعٰی ہے۔ جبکہ ہر چوتھے شخص 21 یعنی فیصد نے ایس آئی آر کو ایشو بتایا۔ 2.51 فیصد لوگوں کے نزدیک بے روزگاری سب سے بڑا مسئلہ ہے، تیجسوی یادو کا نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر ٹریک اچھا رہا۔ انہوں نے سرکاری نوکریاں دینے کا کام کیا تھا۔

حکومت اور اس کے نمائندوں کے کام کاج کو لے کر عام طور پر ناراضگی پائی گئی۔ 53 فیصد لوگوں نے کہا کہ ہم موجودہ ایم ایل اے کو ووٹ نہیں دیں گے۔ سروے میں یہ صاف نہیں ہو سکا کہ یہ برسر اقتدار جماعت کے ایم ایل اے کے بارے میں ہے یا اس میں اپوزیشن کے ممبران اسمبلی بھی شامل ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ بڑے پیمانے پر موجودہ ممبران اسمبلی کا ٹکٹ کاٹا جائے گا۔ جن کا ٹکٹ کٹے گا ان میں سے کچھ آزاد امیدوار کے طور پر کھڑے ہوں گے اور اپنی ہی پارٹی کے ووٹ کاٹیں گے۔ جو خاموش ہو کر بیٹھ جائیں گے وہ بھی پارٹی کو نقصان پہنچائیں گے۔ اس سے پرشانت کشور کو بھی امیدوار مل جائیں گے۔ سوا سو یونٹ مفت بجلی دینے کے بارے میں 41 فیصد لوگوں نے کہا کہ اس سے کوئی فائدہ نہیں۔ 7 فیصد نے کہا بجلی آئے گی تو ملے گی، پہلے بجلی تو لائیے، بجلی آئے گی ہی نہیں تو فائدہ کیا ملے گا۔ خواتین کو اپنا روزگار کرنے کے لیے دس ہزار روپے دینے کی اسکیم گاجے باجے کے ساتھ شروع کی گئی۔ لوگوں نے کہا نہیں ملے گا صاحب یہ چناوی جملہ ہے۔ لیکن 37 فیصد لوگوں نے کہا کہ اس سے نتیش کمار کو فائدہ ہوگا۔

یہ سوال بھی سروے میں معلوم کیا گیا کہ مہا گٹھ بندھن، تیجسوی کو کیا ووٹر رائٹس یاترا کا فائدہ ہوگا؟ 46 فیصد لوگوں کا کہنا ہے کہ ہاں فائدہ ہوگا۔ 42 فیصد لوگوں کا ماننا ہے کہ 'مودی کی ماں کی گالی' الیکشن میں مدعٰی نہیں بنے گا۔ ووٹ وائب کے سروے کے مطابق اگر آج کی تاریخ میں الیکشن ہوتا ہے تو مہا گٹھ بندھن کو 35.8 فیصد یعنی قریب 36 فیصد ووٹ مل سکتے ہیں۔ لیکن این ڈی اے کو 36.2 فیصد ووٹ مل سکتے ہیں۔ یعنی این ڈی اے مہا گٹھ بندھن سے قریب 0.4 فیصد زیادہ ووٹ پا سکتا ہے۔ جبکہ پچھلی مرتبہ یہ فاصلہ محض 0.01 فیصد یعنی صرف بارہ ہزار ووٹوں کا فرق تھا۔ جن سوراج پارٹی کو 8.7 فیصد ووٹ مل سکتے ہیں، یہ اپنے آپ میں دلچسپ ہے۔ لیکن یہ ووٹ سیٹوں میں تبدیل ہوں گے یا نہیں یہ کہنا مشکل ہے۔ مگر بڑا سوال یہ ہے کہ جن سوراج پارٹی کس کا ووٹ کاٹے گی؟ این ڈی اے کا یا مہا گٹھ بندھن کا؟

بہار الیکشن میں راہل گاندھی اپنی قابلیت ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ سال 2020 میں کانگریس نے ستر سیٹوں پر الیکشن لڑ کر صرف 19 سیٹیں جیتی تھیں۔ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ کانگریس جن ستر سیٹوں پر لڑی تھی ان میں سے 45 سیٹیں ایسی تھیں جہاں آر جے ڈی کا بھی کوئی امیدوار کبھی نہیں جیتا۔ اس مرتبہ کانگریس ایسی سیٹوں کا مطالبہ کرے گی جہاں وہ جیت سکے۔ اس بار بی جے پی کے پاس کوئی آئیڈیلزم نہیں ہے اور نہ ہی ریاست میں کوئی ایسا لیڈر ہے جو پارٹی کو جیت دلا سکے۔ بی جے پی پوری طرح مودی اور ترقی کے پروپیگنڈے پر منحصر ہے۔ جبکہ مہا گٹھ بندھن اور کانگریس کے نقل مکانی روکو، روزگار دو اور ووٹ چور گدی چھوڑ نعرے چل رہے ہیں۔ سیاسی مبصرین این ڈی اے کو مہا گٹھ بندھن سے زیادہ ووٹ ملنے کی بات کر رہے ہیں لیکن جے ڈی یو، ایل جے پی اور جیتن رام مانجھی کے درمیان سیٹوں کی تقسیم کو لے کر کھینچ تان چل رہی ہے۔ اس کا فائدہ بھی مہا گٹھ بندھن کو مل سکتا ہے۔ اس لحاظ سے بہار کا الیکشن این ڈی اے اور انڈیا اتحاد دونوں کے لئے اہم ہے۔ بہار کے ووٹر اس مرتبہ صرف ریاستی سرکار کا انتخاب نہیں کریں گے بلکہ ملک کی سیاست کی بھی بنیاد رکھیں گے۔

☆☆☆☆

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک پبلشر پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل مارکیٹ پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید

Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

عظمت واحسان حضرت ابوطالبؑ

ڈاکٹر شجاعت حسین

حضرت ابوطالب علیہ السلام ابن عبدالمطلب علیہ السلام، حضرت علی ع اور رسول اکرم ص کے چچا کو کافر کہنے والوں، علی مولا ع کرنے والوں اور منبر سے آپ ع کے ایمان ثابت کرنے والوں سے گزارش ہے کہ ان خصوصیات کا مطالعہ کریں: آپ کے دیوان و صحیفۂ آسمانی، تصدیق نبوت، بنی امیہ کا ابوطالب ع سے حسد، بنی عباس کا آپ سے بغض، آپ کے آباؤ اجداد متولیان کعبہ، آپ مصداق آیات، عالم کتاب، آپ کے وارث حضرت علی ع، ابوطالب ع اور اعلان ذریت ابراہیم، صحیفۂ ابوطالب میں رسول ص کا تعارف، آپ کا قصیدۂ لامیہ اور رسول اکرم ص، آپ کے صحیفے میں قرآنی الفاظ کی مماثلت، کلام ابوطالب میں ارکان حج کی تفصیل، کریمانہ اخلاق، بے مثال ادیب، یادگار اسماعیل ع، آپ پر القائے غیب، معجزانہ کلام، آپ کی خبر کا قرآن میں بیان کہ وہ اللہ کی خبر تھی، اور آپ کا بیان عقل سے کام نہ لینے والوں کے لیے پیغام۔

حضرت ابوطالب علیہ السلام کی مندرجہ بالا کلمات و خصائص کے علاوہ ان فضائل ومناقب وعظمتوں پر غور وفکر کریں کہ آپ کی خبر کی تصدیق قرآن سے، کعبہ کو اللہ کا گھر قرار دینا، آپ کی پیش گوئی واقعات کربلا، محمد ص کو روشن چراغ سے تشبیہ دینا، آپ نے سب سے پہلے مسجد کا لفظ عبادت گاہ کے لیے استعمال کیا، آپ نے محمد ص کو صادق القول کہا، آپ نے ہی اللہ پاک کو رب المغارب ومشارق کہا تو قرآن میں یہ خبر اللہ کی بیان ہوئی، آپ ہی نعت رسول ص وقصیدہ رسالت لکھنے والوں کے پیشرو و امام ہیں، مصطفیٰ ص کے حوصلہ ابوطالب اور علمائے اہلسنت کی کتابوں سے ابوطالب علیہ السلام کے فضائل، عظمت و ایمان کی پختگی اور شگفتگی کے مطالعہ کے لیے ناگزیر ہے۔

آج تک نہ باطل رکا اور نہ حق نے شکست مانی کیونکہ حق کا کام ہی باطل کو شکست دینا ہے۔ تاریخ کے ان ہی المیہ میں ایک بحث ایمان ابوطالب علیہ السلام ہے۔ احقاق حق اور ابطال باطل اپنے اپنے دلائل کے ساتھ رواں دواں ہیں۔ ایمان ابوطالب علیہ السلام کی بحث تو ہر طریقے سے مکمل ہے اور ایمان ابوطالب ع آثار وقرآن سے ثابت شدہ ہے۔

اب کردار، الہام، اخلاق، جمال، شمائل، نطق، کلام، دیوان، فکر، ذکر، عقیدہ، عمل، میراث، اولاد، اجداد ابوطالب ماحصل یہ کہ سوانح ابوطالب اس بات کا پکار پکار کر اعلان کر رہی ہے کہ تقریر یا تحریر اس پر نہیں ہونا چاہیے کہ ابوطالب مومن تھے یا کافر، ان کے ایمان پر گفتگو نہ ہو بلکہ اب تقریر یا تحریر مذکورہ بالا نکتے پر ہی ہو، یعنی آپ ع کی عظمت، فضیلت واہمیت واحسانات پر ہو ورنہ سامعین اور قارئین کے وقت کی بربادی مانی جائے گی۔

تحریر کے آغاز سے پہلے حضرت ابوطالب علیہ السلام کی مدح وثنا کرتے ہوئے آگے بڑھنے کی سعی کرتا ہوں:

بڑا سہارا دیا آپ نے پیمبر کو
حفاظت نبوی میں لٹا دیا گھر کو
کبھی لٹایا نشست نبی پہ حیدر کو
کبھی عقیل کو طالب کو اور جعفر کو
وہ جس نے دین پہ دولت ہر اک لٹادی ہے
تو اس کے بدلے میں امت نے کربلا دی ہے

حضرت علی علیہ السلام میں موجود نوے 90 انبیاء کرام کے خصائل بتا رہے ہیں کہ علی علیہ السلام شجرے کے لحاظ سے ننھیالی اور ددھیالی حوالوں سے انبیاء کے سلسلے کی کڑی ہیں۔ انھیں کڑیوں کی ایک شاخ کا نام شیخ بطحی، سید العرب، مختار کعبہ، محسن اسلام، والیٔ نبی، محافظ رسالت، حضرت عمران لقب بہ ابوطالب ہے۔ حضرت ابوطالب کی ذات والا گرامی کے متعلق لکھنا ایسا ہی ہے جیسے آدم و نوح و ابراہیم و موسیٰ وعیسیٰ وختمی مرتبت، تاجدار انبیاء، رحمت اللعالمین حضرت محمد مصطفیٰ ص کے متعلق کچھ لکھنا۔

ابوطالب "ابوطالب" ہیں۔ ان کا کوئی مثل نہیں۔ ان کی کوئی نظیر نہیں۔ جب کوئی حضرت ابوطالب ع کے متعلق سوچتا ہے تو ان کے تصور میں نور کے ہالے میں گھری ہوئی ایک وجیہہ وشکیل، مضبوط جسم کی مالک ایک ذات ابھرتی ہے۔ جو انبیاء کا دائرے کا نقطۂ پرکار بنا ہوا ہے۔ ہر نبی عموماً اور خاتم النبیین مخصوصاً جس کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اگر آپ نہ ہوتے تو اسلام کا اعلان نہ ہو پاتا (دعوت ذوالعشیرہ)، اگر آپ نہ ہوتے تو اسلام نہ پھیل پاتا (حضرت علی علیہ السلام کی جانفشانیاں) اور آپ نہ ہوتے تو اسلام باطل کے حملے سے نہ بچ پاتا (حسین اور کربلا)۔

حضرت ابوطالب علیہ السلام کی ذکاوت، ذہانت، سیادت، شرافت، شجاعت، سخاوت، علم، حلم، تقویٰ، پرہیزگاری اور تمام صفات مستند اور باایمان تاریخی حوالوں سے ثابت ہیں اور یہی تمام اوصاف حضرت ابوطالب علیہ السلام کو ممتاز وممیز قرار دیتے ہیں۔

محسن اسلام اور محافظ رسالت حضرت ابوطالب علیہ السلام سے بنی امیہ نے بغض وحسد کی انتہا کردی۔ آپ جب کتب بینی میں دلچسپی رکھیں گے اور مطالعہ کا ذوق پیدا کریں گے، تحقیق کرتے ہیں تو حاصل کریں گے کہ آیات و احادیث نبوی اور واقعات سے ثابت ہے کہ حضرت ابوطالب ع کی وحدانیت اور رسالت کے اقرار اور رسول خدا ص کی آغاز بعثت سے ہر قسم کی نصرت، حمایت و حفاظت آخری لمحۂ حیات تک کرتے رہے اور دخول دین اسلام کا مقصد نصرت وحمایت و اتباع رسول ص ہے۔ دراصل بنی امیہ اور ان کے حامی خاندان حضرت ابوطالب ع اور بنی ہاشم سے بغض وحسد کرتے چلے آئے کہ بنی ہاشم اپنی نیک نفسی، شرافت اور فضیلت سے عرب کے سردار کیوں تسلیم کر لیے گئے اور دوسری وجہ یہ تھی کہ جب بنی ہاشم میں حضرت محمد مصطفیٰ ص نے اعلان رسالت فرمایا تو بنی امیہ کے قلب پر بجلی گری۔

اب آپ کو غور کرنا ہوگا کہ یہ خاندانی دشمنی نہ تھی بلکہ مذہبی عداوت تھی ورنہ ایک عام مسلمان بھی جانتا ہے کہ کسی مسلمان کا نکاح کافر نہیں پڑھ سکتا۔ تاریخ اسلام کی کتاب کا مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول اکرم ص کے ساتھ حضرت خدیجہ بنت خویلد کا نکاح حضرت ابوطالب ع ہی نے پڑھا تھا اور آپ ع کا پڑھا ہوا خطبہ نکاح کتاب میں موجود ہے۔ اس کے علاوہ جن کے گھر قرآن نازل ہوا جو رسول خدا ص کے ساتھ 23 سال نبوت اور رسالت کے پورے وقت اور تا حیات حضرت محمد مصطفیٰ ص کے ساتھ رہے اور جن کی اطاعت کا حکم خدا اور رسول ص نے دیا انہیں خارج ایمان کہنے لگے۔

اے بنی امیہ، بنی عباس کے ماننے والوں اپنے ایمان وآخرت کی فکر کرو۔

حضرت ابوطالب علیہ السلام پر قارئین کرام کے لیے ایک اجمالی نظر ضروری ہے۔ آپ کی ولادت 540 عیسوی میں ہوئی، آپ کے دادا کا نام حضرت ہاشم ابن عبد مناف، دادی حضرت سلمہ بنت عمرو (بنی نجار) والد ماجد حضرت عبدالمطلب ووالدہ ماجدہ فاطمہ بنت عمرو مخزومی اور زوجہ حضرت فاطمہ بنت اسد جن کے چار فرزند: حضرت طالب، حضرت عقیل، حضرت جعفر اور حضرت علی علیہم السلام تھے۔ ابوطالب علیہ السلام کی بیٹیوں کے نام جناب ام ہانی، جناب جمانہ اور جناب اسماء سلام اللہ علیہا ہیں۔ آپ کی وفات 620 عیسوی 26 رجب المرجب کو 80 برس کی عمر میں ہوئی۔ اس وقت حضرت محمد مصطفیٰ ص کی عمر 50 سال کی تھی اور حضرت علی علیہ السلام 20 سال کے تھے۔

ابوطالب ع اعتدال پسندی، انصاف پروری اور حلم و بردباری کے جوہر سے آراستہ تھے۔ عرب کے نامور حکماء ودانشمند جناب ابوطالب ع سے استفادہ کرتے اور ان سے اخلاق فاضلہ کے درس لیتے تھے۔ چنانچہ احنف بن قیس سے جو عرب میں حلم وبردباری کے لحاظ سے شہرہ آفاق تھا پوچھا گیا کہ تم نے یہ حلم وبردباری کس سے سیکھی ہے اس نے کہا کہ قیس ابن عاصم المنقری سے۔ اور قیس ابن عاصم سے پوچھا گیا کہ تم نے حلم وبردباری کا سبق کس سے لیا ہے؟ کہا حکیم عرب اکثم ابن صیفی سے اور اکثم ابن صیفی سے پوچھا گیا کہ تم نے حکمت ریاست، حلم و بردباری وسربراہی کے اصول کس سے سیکھے ہیں؟ کہا سردار عرب وعجم، سراپا علم و ادب ابوطالب ابن عبدالمطلب سے۔"

حضرت ابوطالب ع اپنے دور کے ایک مدبر ومعلم اخلاق اور مفکر ودانشمند ہی نہ تھے بلکہ ایک بلند پایہ شاعر و سخن دان بھی تھے۔ اور ایک دیوان "دیوان شیخ الاباطح" کے علاوہ آپ کے اشعار کا ایک کافی ووافی ذخیرہ تاریخ و سیر کی کتابوں میں بکھرا پڑا ہے۔ آپ کے اشعار میں روانی وسادگی اور متانت وحسن نظم کے ساتھ ان میں اخلاقی تعلیمات اور حق پرستی وحق نوازی کے زریں درس ہوتے تھے۔ اسی لیے حضرت علی علیہ السلام آپ کے اشعار کو علمی و اخلاقی سرمایہ قرار دیتے ہوئے فرماتے تھے: "ان کے اشعار پڑھو اور اپنی اولاد کو پڑھاؤ۔ اس لیے کہ ان کے کلام میں علم کا بڑا ذخیرہ ہے۔"

حضرت ابوطالب علیہ السلام اپنی زندگی کے آخری لمحوں میں پیغمبر اکرم ص کی صداقت وامانت کی گواہی دینا اور خیر وسعادت اور رشد وہدایت کو ان کے اتباع سے وابستہ کرنا اعتراف رسالت وتصدیق نبوت نہیں ہے تو کیا ہے۔ اور یہ ہدایت آموز و ایمان افروز کلمات ان کے اسلام کے آئینہ دار ہیں۔

زمانے سے ابوطالب کا جب سفر ٹھہرا
بلایا اپنے بھتیجے کو اور پیار کیا
علی کا ہاتھ محمد کے ہاتھ پر رکھا
بسا کے آنکھوں سے آنسو پکارے اے بیٹا
پڑے جو وقت تو گھر بار بھی لٹا دینا
لہو بھی ان کے پسینے پہ تم بہا دینا

پیغمبر ص کا سب سے بڑا ناصر ومددگار اور سرپرست غمگسار 80 برس کی عمر میں جوار رحمت میں پہنچ گیا۔ آنحضرت ص پر کوہ الم ٹوٹ پڑا، آنکھوں میں آنسو امنڈ آئے اور گلوگیر آواز میں علی علیہ السلام سے فرمایا "جاؤ! انھیں غسل دو، کفن پہناؤ اور دفن کا سامان کرو۔ خدا انہیں مغفرت کرے اور اپنی ان کے شامل حال رکھے!"

حضرت علی نے غسل وکفن دیا۔ حضور اکرم ص تشریف فرما تھے اپنے محسن ومربی چچا کو کفن میں لپیٹا ہوا دیکھ کر بہت غمزدہ ہوئے اور آنسو بہائے۔

حضور اکرم ص نے فرمایا: اے چچا آپ نے بچپن میں پالا، یتیمی میں میری کفالت کی، بڑا ہونے پر میری نصرت وحمایت کی، خداوند عالم میرے طرف سے آپ کو جزائے خیر دے۔

جب جنازے اٹھا کر لے چلے تو آپ کندھا دیتے ہوئے شروع سے آخر تک شریک جنازہ اور اس کوہ صبر و ثبات کو کوہ حجون کے دامن میں دفن کرواپس ہوئے۔

علی گڑھ، موبائل 7060888223

جس سمت میں چاہے صفتِ سیلِ رواں چل

فہیم انساء مہوش

وہ تمام مسایل جو اقداروں سے وابستہ ہیں ضروری ہے کہ حل کی طرف متوجہ ہوں۔ جو مغربی تہذیب کی عکاسی کرتی ہے ۔۔اس سماجی، اخلاقی ،اور تہذیبی پہلوؤں کی مجموعی صورتحال کا جائزہ۔۔۔۔تمام مسایل کی موجودگی کا انکشاف کرتا ہے تو وہیں پر اسکے حل کی طرف کی توجہ کا آغاز بھی تربیت کے آغاز سے ہوتا ہے ۔۔تربیت کسی خاص مرحلے وعمر کی محتاج نہیں تربیت عمل وگفتار، فکر ونظر ونظریات کی وسعت اور تبادلے سے بھی منسلک ہے۔۔تربیت کا قدروں سے محروم پہلو ہی ہمیں آج اس احساس کو اجاگر کرنے کا اور کیی واقعات میں پچھتاوے کا باعث بن رہا ہے۔۔

اوراب اسکی تلافی کے لیے یہ ضروری قدم ہے ک اپنی تہذیب کو اپنے تعلیمی عمل کو ایک بار پھر قدروں سے مربوط کیا جاے۔۔جہاں ترقی محض ترقی نا ہو بلک" ایک ایسی آبیاری ہو جس سے ہر پودا اپنے ماحول سے اور قدروں کی جڑوں سے کردار کی زمین پر پھلے پھولے"۔۔اور یہی تعلیمی عمل بظاہر تو لوگوں کے نزدیک صرف۔ مادی ترقی سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا۔۔لیکن ,اسکے پایدار اثرات کی جڑیں معاشرے میں پھیل جائیں تو اقدار کے ثمرات نظر آجایں۔

آج امت مسلمہ کے خاص کر وہ نوجوان لڑکے لڑکیاں جو دین سے بے بہرہ ہیں یا پھر ناخواندہ ہیں ۔۔انھیں اس وقت لازماً ایک ایسی رہنمائی کی ضرورت ہے جو انہیں بہتر زندگی کے بنیادی اصولوں سے متعارف کراے۔۔جو ان میں خودی کی شمع جلاے۔۔۔کیونک علم شعور عطا کرتا ہے۔۔اور اس بےشعوری سے نکلنے کے اسباب پیدا کرنے ہونگے ۔۔انھیں یہ سمجھنا ضروری ہے کہ زندگی گزارنے کے لیے دولت سے زیادہ ضروری اسے گزارنے کے اصول ہوتے ہیں ۔۔وہ بنیادی اصول جن کو اپنانے سے کردار سے پھولوں کی مہک آتی ہے۔۔وہ اصول جو باقاعدہ طور پر مسلمان ہونے کی معیار و کردار کے ساتھ معاشرے میں شناخت بناتے ہیں۔۔

آج کے خاص طور پر شہر کے نوجوان بیٹنگ ایپس میں مبتلا ہیں جو انھیں یکسر تعلیمی دلچسپی سے محروم کر رہی ہیں۔۔یہ تفریح نفسیاتی طور پر وقتی خوشی اور لالچ سے بھرپور ہوتی ھے ۔۔اور رقم ہارنے پر وہ دیگر جھوٹ اور چوری جیسی برائیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔۔ڈپریشن اور ذہنی بیماریوں میں مبتلا ہوجاتے ہیں ۔۔اخلاقیات اور ذہنی صلاحیتیں تباہ ہوجاتی ہیں۔۔,ناکامی کا خوف اور ذہنی دباؤ جیسی کیفیت میں مبتلا ہوتے ہیں ۔۔,وہ تو بھلا ہوا ک حکومت نے اب اس پر اور اسکا اشتہار کرنے والوں پر بھاری جرمانہ عاید کیا۔ کاش یہ پہلے ہی ہوتا۔۔ کیی نوجوان ماں باپ اور خاندان کی عزت خراب کر چکے ہیں۔۔شہروں میں یہ ایک بہت سنگین مسئلہ ہے۔۔اور ایک سنگین سماجی المیہ ہے۔۔جو غیر قانونی سرگرمیوں کی ترویج کرتا ہے۔۔اس میں خواندہ اور ناخواندہ دونوں نوجوان شامل ہیں۔۔ان سرگرمیوں پر نظر رکھنا اتنا ضروری ہے جتنا تربیت کے لیے لازمی اصول معنی رکھتے ہیں ۔۔نوجوان نسلوں کی شہری ترقی میں کامیاب رول ہوتا ہے ۔۔ترقی صرف سڑکوں اور عمارتوں سے معمور نہیں ہے۔۔۔ بلکہ ,علم، جزبے اور کارکردگی اور نوجوانوں کی شمولیت میں ہے ۔۔آج کے اس دور میں جہاں ہر طرف ترقی کے بے شمار مواقعے ہیں لیکن اقدار پر ضرب لگی ہوی ہے ۔۔ایسے میں امت مسلمہ کے نوجوانوں کو چاہیے کے اپنے کردار کو سنوارے اور انہیں ترقی کا صحیح مفہوم واضح ہو ک اسلام اعلی اخلاق اور سماجی وانسانی اقدار کا علمبردار ہے۔۔امت مسلمہ قدروں کی ترویج میں ایک کلیدی رول ادا کرسکتی ہے ۔جمود کی حالت میں معاشرہ فکر وتدبر سے تعمیراتی سوچ سے ہمکنار نہیں ہوسکتا۔۔انسانی شخصیت کے تمام پہلوؤں میں اسکے اخلاقی اقدار جس سے ملی تحریک پیدا ہوتی ہے وہیں دوسری قومیں بھی متاثر ہوتی ہیں۔۔اور محنت و جانفشانی تو ہمارے معاشرے کے نوجوانوں سے رخصت لے رہی ہے ۔۔۔انھیں محنت کرنے سے شرم محسوس کرنے کے احساس کو مٹانا ہوگا۔۔انھیں صحتمند زندگی کے تمام اصولوں سے متعارف کراتے ہوے۔۔انکے دینی رجحان کو بڑھانا ہوگا۔۔تاک جو چیز مہلک ہے اس سے بچ سکیں۔۔انھیں ,اسلامی شناخت کو مضبوط کرنے کے لیے اسلاف کے ذکر سے مربوط کرنا چاہیے۔نوجوانوں کی بیکاری کو بے روزگاری سے جوڑ کر نہیں دیکھنا چاہیے بلک اسکے اندر موجود ہنر کو دیکھتے ہوے اس کو بلا جھجک اپنانے کی ترغیب دینے ہوگی کہ کوی بھی ہنر، کوی بھی کام نا چھوٹا ہوتا ہے اور نا بےوقعت۔۔ہماری حقیقت سے نظریں چرانے والے زندگی ریاکاری کا ملمع چڑھانے رکھنے والی زندگی نوجوانوں کو غلط پیغام پہنچا رہی ہے ۔۔زندگی کبھی پھولوں کی سیج نہیں ہوسکتی ۔۔۔ک ہم اپنے تصورات کو فکس کر کے رکھیں اور انھیں اپنے لیے آرام کی آماجگاہ سمجھیں۔۔ بلک زندگی کی نشیب وفراز کو عملاً سمجھنا ہی دراصل زندگی گزارنے کے اصولوں سے واقف کراتا ہے۔۔

حسب ذیل امور میں ہمارے مسلم نوجوانوں کو آگے بڑھنا چاہیے ۔۔تاک انکی تعمیری سوچ معاشرے کے لیے نفع بخش ہونے کے ساتھ ساتھ اپنی شناخت وتہذیب کی ترجمانی بھی کرے۔۔

تعلیم اور ہنر۔۔۔۔۔۔تعلیم آگے بڑھنے کی اور اخلاقی قدروں کو سمجھنے کی بنیاد ہر دور میں رہی ہے ۔۔بھلے ہی اسکی جدید شکل مادیت پسندی کو فروغ دے ۔۔لیکن امت مسلمہ کا تعلیم کا نصف سے زاید حصہ قرآن مجید اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے جو اقدار کو مسلسل فروغ دینے کا باعث بنتی ہے۔۔اور قدروں قایم و دایم رہنے کا واحد ذریعہ تعلیم بھی ہے ۔۔جہاں شہر اور گاؤں جدید ٹکنالوجی کی وجہ سے ترقی کی راہ پر گامزن ہیں۔۔۔وہیں نیی اختراعات کی وجہ سے مزید ترقی کے اس وقت امکانات روشن ہیں ۔۔ایسے میں معاشرے کو مکمل ترقی کے بے ضابطہ حدود سے باخبر رہنا چاہیے ۔تاک مغربی تہذیب مکمل حاوی نا ہو۔۔اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا ک تعلیمی ترقی نے تہذیب کو کہیں پس پشت ڈال دیا۔۔ والدین کا اولین فریضہ اس وقت قدروں کا تحفظ ہے ۔۔وہ بھی ترقی سے بچوں کو روبرو کراتے ہوے۔۔۔آج ہمارے معاشرے میں غربت کا جو جال پھیلا ہوا ہے۔۔وہ ترقی اور تعلیم کے مواقعوں کی اہمیت سے محروم ہونے کی وجہ سے۔۔نوجوانوں کو چاہیے ک وہ اپنی معیشت کو مضبوط کریں تاک وہ خودمختار بنیں۔۔کسی ایک مقصد کے ناکام ہونے کے خوف کھانے کے بجاے اپنے اندر کی مہارتوں کو فروغ دیں اور روزگار وسرمایہ کاری سے معاشرے میں خوشحالی کا باعث بنیں۔۔

سماجی خدمات۔۔۔ ہر فرد کو اپنے سماج کی مجموعی صورتحال پر نظر رکھنی چاہیے ,۔اسکی ایک اہم ضرورت جو وقت کے تقاضوں پر مبنی ہے ک وہ حالات حاضرہ سے باخبر رہے۔۔آج امت مسلمہ کے اپنے وقار میں کمی کی سب سے بڑی وجہ اس کا سیاست سے حالات حاضرہ سے دور رہنا ہے۔۔۔اگر حالات حاضرہ سے واقفیت ہو تو تمام سماجی پہلوؤں کے بدلتے مزاج سے شناسائی ہوگی۔۔اور پر وقت حل سے نا صرف معاشرے کے خدوخال بدلیں گے بلک ساری برائیوں کا بھی احساس ہوگا اور اسکے خاتمے کے لیے حل بھی وجود میں آئیں گے۔۔۔اور تو سیاسی صورتحال سے باخبر رہنا ہر فرد کے لیے اسکے حقوق اور جمہوری نظام کا استعمال اور اطلاق میں کامیاب ثابت ہوگا ۔۔وہیں پر ایک بہترین شہری بننے میں بھی اسکے اپنے حقوق وفرایض میں باشعور بنادینگی ۔۔شہری مسایل جیسے صحت وصفائی، دور ماحولیات کے تحفظ میں بھی ان کا حصہ لینا ایک مثبت تبدیلی کا باعث بن سکتا ہے ۔فضول اور لایعنی کاموں کے بجاے نوجوان رضاکارانہ کاموں اور فلاحی اداروں سے مربوط ہوکر اس کام کو انجام دے سکتے ہیں۔۔

آج اسے بدلنے کی ضرورت ہے ۔۔امت مسلمہ کے نوجوان آج اسلام کے نظام حیات سے اور ضابطہ زندگی کے بنیادی اصولوں سے نا اقف ہے ۔اگر اسلام کے اصولوں کا شعور ان میں پیدا کرنے کی کوشش بھی کی جاے تو کچھ اس حد تک اقدار سے بیزار ہیں ک وہ متزلزل یقین سے اسے قبول کرتے ہیں ۔۔اور یہ انتہائی تشویش کی صورتحال ہے ۔۔۔۔۔آج اگر امت مسلمہ راہ راست پر آجاے دین اور اسکی خوبصورتی کو سمجھ جاے تو زندگی کے تمام مقاصد بہت عظیم اور غیر معمولی سطح پر آجاتیں ۔۔افسوس ک آج عمر کا بیشتر حصہ انکا بےمقصد گزرتا ہے ۔۔وہ مومن کے اوصاف کا اپنی زندگی میں اطلاق کریں تو وہ انکی نا صرف ایمانی طاقت بنتا ہے بلک وہ اپنے عزایم ومقاصد کے حصول میں کامیاب وباوقار مقام حاصل کر سکتے ہیں۔

سیاسی بصیرت اور قیادت۔۔۔امت مسلمہ اپنی حق تلفیوں کی بذات خود گواہ ہے۔۔جہاں اسکا مقام ومرتبہ مجروح ہوا وہیں پر اسکے سیاسی شعور کا فقدان اسے اپنی ہی نظر میں بےوقعت ہونے کی کیفیت اتنی مضبوط تر ہوتی گیی ک وہ اپنے حقوق کے وقتاً فوقتاً دستبردار ہونے میں کوئی جھجک محسوس نہیں کرتا۔۔یا پھر اپنے فیصلوں پر ثابت قدم رہنے کی پرعزم کیفیت بھی بےمعنی ہوگیی۔۔جس کی لاٹھی اسکی بھینس پر وہ چپ چاپ تماشائی بنتا آرہا ہے۔۔شہری حقوق کے تحفظ کو ہمیشہ بہترین قیادت کی ضرورت ہوتی ہے ۔۔جو ہر فرد کے حقوق کے تحفظ اور ترقی کے لایحہ عمل میں شامل رکھنے میں کارگر نظر آتی ہے۔فیصلوں میں ڈٹے رہنے کی کیفیت کیی بار خسارے سے محفوظ رکھتی ہے وہ خسارے چاہے مقام ومرتبہ کا تعین کرتے ہوں یا حق تلفیوں کا۔۔۔شہری، وملکی ترقی کا حصول نوجوانوں کی شمولیت پر اور انکے مثبت اور تعمیری سرگرمیوں پر منحصر ہے۔۔اور اقدار کی پاسداری کے ساتھ ترقی کا جزبہ انھیں آگے بڑھنے میں مددگار ہونے کے ساتھ معاشرے کے لیے ایک بہترین تقلید کا باعث بن سکتا ہے ۔۔کاینات انسانوں کی انسانیت اور اقدار کی تکمیل کی منتظر ہے ۔۔تاک اپنی ساخت پر دوسری تہذیبوں کے ملمع کاری سے۔۔ترقی اور تعمیری سرگرمیاں کسی رکاوٹ کے پیش نظر اقوام کو تاریکی میں ڈھکیل دیتی ہے ۔۔ضرورت تو اس صفت سیل رواں کی ہے جس کا مقصد کاینات کو تسخیر کرنا اور اپنے عزایم سے مقاصد کا حصول کرنا ہے ۔۔کیونک ترقی اقداروں سے وابستہ ہو کر ہی بامعنی بن سکتی ہے۔۔ ۔۔اور تب یہ حقیقت تجھ پر آشکار ہوگی ک دنیا کا ہر خطہ تیری ترقی وفتح کا منتظر ہے۔۔کیونک دنیا میں وہی قومیں فاتح قرار پای ہیں جنھوں نے اپنے اندر دنیا کو فتح کرنے کا جزبہ زندہ رکھا۔۔ہمیں مغربی تہذیب سے مغلوب ہونے کی ضرورت نہیں ۔۔بلک مغربی سازش کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔۔یہ ساری کاینات تیرے ہی لیے ہے۔۔تو اپنی شان کو اس میں پیوست کردے اپنی ذات ،اپنی خودی اور اپنی تہذیب ,کی ترویج کے ساتھ اپنے آپ کو اوج کمال پر لے جا۔۔اسی لیے تو اقبال نے یہ پیغام دیا۔۔

جس سمت میں چاہے صفت سیل رواں چل
وادی یہ ہماری ہے وہ صحرا بھی ہمارا ہے

سادہ زندگی، اطمینانِ قلب، مسلمان کے لیے حقیقی طرزِ زندگی

سادہ پسند مسلمان دراصل وہ مسلمان ہے جو اپنی زندگی کو غیر ضروری بوجھ اور فضولیات سے آزاد کر کے صرف آن چیزوں پر اکتفا کرتا ہے جو اس کی ضرورت اور دین کی روح کے مطابق ہیں۔ یہ تصور نہ کوئی نیا فلسفہ ہے اور نہ ہی کوئی مغربی ایجاد؛ بلکہ یہ وہی تعلیم ہے جو قرآن و سنت نے چودہ سو سال پہلے پیش کی تھی۔ فرق صرف یہ ہے کہ آج کے دور میں ہم نے اپنی زندگی کو اتنا پیچیدہ اور مصنوعی بنا لیا ہے کہ ہمیں دوبارہ اسی اصل اور بنیادی سادگی کی یاد دہانی کرانی پڑ رہی ہے۔ رسول اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلم کی سیرت کو دیکھیں تو وہ سراسر سادہ طرزِ زندگی کی عملی تصویر ہے۔ آپؐ کا بستر اکثر کھجور کی چھال کا ہوتا، کھانے میں سادگی تھی، کپڑے عام مگر صاف اور بابرکت ہوتے اور رہائش نہایت سادہ۔ آپؐ نے فرمایا: "سادگی ایمان کا حصہ ہے"۔ آپؐ نے اسراف اور نمود و نمائش کو ہمیشہ ناپسند فرمایا۔ یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرامؓ نے بھی دنیا کو دل سے نکال کر ایک سادہ اور مقصدی زندگی گزاری۔

عبدالعزیز

مسلمان کی اصل پہچان ہمیشہ سے سادگی، وقار اور میانہ روی رہی ہے۔ اسلام نے اپنے ماننے والوں کو نہ صرف ایمان اور عبادت کی تلقین کی بلکہ ان کی روزمرہ زندگی کے ہر پہلو کو اعتدال اور توازن کے ساتھ گزارنے کی رہنمائی بھی فراہم کی۔ آج کے زمانے میں جب دنیا صارفیت، نمود ونمائش، اور بے جا اسراف میں جکڑی ہوئی ہے، ایک نیا مگر حقیقتاً پرانا رجحان سامنے آیا ہے جسے جدید زبان میں "سادہ طرزِ حیات" کہا جاتا ہے۔ اور جب یہ رجحان اسلامی تناظر میں دیکھا جائے تو اسے "سادہ پسند مسلمان" کہا جاسکتا ہے۔

سادہ پسند مسلمان دراصل وہ مسلمان ہے جو اپنی زندگی کو غیر ضروری بوجھ اور فضولیات سے آزاد کر کے صرف آن چیزوں پر اکتفا کرتا ہے جو اس کی ضرورت اور دین کی روح کے مطابق ہیں۔ یہ تصور نہ کوئی نیا فلسفہ ہے اور نہ ہی کوئی مغربی ایجاد؛ بلکہ یہ وہی تعلیم ہے جو قرآن وسنت نے چودہ سو سال پہلے پیش کی تھی۔ فرق صرف یہ ہے کہ آج کے دور میں ہم نے اپنی زندگی کو اتنا پیچیدہ اور مصنوعی بنا لیا ہے کہ ہمیں دوبارہ اسی اصل اور بنیادی سادگی کی یاددہانی کرانی پڑ رہی ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو دیکھیں تو وہ سراسر سادہ طرز زندگی کی عملی تصویر ہے۔ آپ کا بستر اکثر کھجور کی چھال کا ہوتا، کھانے میں سادگی تھی، کپڑے عام مگر صاف اور بابرکت ہوتے اور رہائش نہایت سادہ۔ آپؐ نے فرمایا: "سادگی ایمان کا حصہ ہے"۔ آپؐ نے اسراف اور نمود ونمائش کو ہمیشہ ناپسند فرمایا۔ یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرامؓ نے بھی دنیا کو دل سے نکال کر ایک سادہ اور مقصدی زندگی گزاری۔

سادہ پسند مسلمان کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ انسان اپنی جائز ضروریات اور خوشیوں کو ترک کر دے یا زندگی کو غیر فطری حد تک مشکل بنا لے۔ اسلام نے جہاں سادگی کی تلقین کی ہے وہاں اللہ کی نعمتوں سے جائز طور پر فائدہ اٹھانے کی بھی اجازت دی ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے: "کہہ دو! کس نے اللہ کی اُس زینت کو حرام کیا ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی ہے اور کس نے رزق کی پاکیزہ چیزوں کو حرام کیا ہے؟" (الاعراف: 32) یہ آیت ہمیں بتاتی ہے کہ سادہ طرز حیات کا مطلب محرومی نہیں بلکہ اعتدال ہے۔ وہ اعتدال جو اسراف اور بخل کے درمیان ہے۔ سادہ پسند مسلمان اپنی زندگی کو اس طرح ڈھالتا ہے کہ نہ تو فضول خرچی کرے اور نہ ہی اپنے اوپر ناجائز تنگی ڈالے۔

آج کے دور میں سادہ پسند مسلمان کا تصور مزید اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ ہم ایک ایسی دنیا میں جی رہے ہیں جہاں صارفیت نے انسان کو غلام بنا لیا ہے۔ اشتہارات، برانڈز اور مارکیٹنگ کی چمک دمک نے ہمیں یہ باور کرا دیا ہے کہ خوشی زیادہ سے زیادہ چیزیں جمع کرنے میں ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ دوڑ انسان کو مزید بے سکون کر دیتی ہے۔ اسلام کے مطابق سکون کا ذریعہ کثرتِ اشیاء نہیں بلکہ قلب کا اطمینان اور اللہ کی یاد ہے: "أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ" (الرعد: 28)۔

سادہ پسند مسلمان اپنی زندگی کو چند اصولوں کے تحت گزارتا ہے: 1) لباس میں سادگی: ایسا لباس جو پاکیزہ، وقار والا اور اسلام کی حدود کے مطابق ہو، لیکن فضول نمائش اور نام ونمود پرستی سے پاک ہو۔ 2) رہائش میں اعتدال: گھر ضرورت کے مطابق ہو، دکھاوے کے لیے نہیں۔ اسلام نے بڑے محلات یا غیر ضروری تعمیرات کی حوصلہ افزائی نہیں کی۔ 3) کھانے میں میانہ روی: فضول خرچی سے بچنا، ضیاع نہ کرنا اور اعتدال کے ساتھ کھانا۔ رسول اللہؐ نے فرمایا: "آدمی کے لیے چند لقمے کافی ہیں جو اس کی کمر سیدھی رکھیں"۔ 4) وقت کا قیمتی استعمال: سادہ پسند مسلمان اپنا وقت بے مقصد مصروفیات اور سماجی ذرائع ابلاغ کے جال میں ضائع نہیں کرتا بلکہ اسے عبادت، علم، صحت اور مثبت کاموں پر لگاتا ہے۔ 5) دل کی صفائی: سادہ طرز حیات صرف مادی زندگی تک محدود نہیں بلکہ روحانی طور پر بھی یہ انسان کو حسد، لالچ اور دنیا کی بے جا محبت سے آزاد کرتا ہے۔

اگر ہم مسلم معاشروں پر نظر ڈالیں تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ہم نے اپنی اصل سادگی کھو دی ہے۔ شادی بیاہ ہو یا جنازے، دینی اجتماعات ہوں یا عید کے تہوار ہم نے ہر جگہ اسراف، نمود و نمائش اور مقابلہ بازی کو اپنا لیا ہے۔ اس کے نتیجے میں غریب طبقہ مزید دباؤ میں آجاتا ہے اور اصل دینی روح پس پشت چلی جاتی ہے۔ سادہ پسند مسلمان اس رویے کے خلاف ایک فکری بغاوت ہے جو ہمیں یاد دلاتی ہے کہ اسلام کا مقصد دکھاوا نہیں بلکہ دل کی پاکیزگی اور اعمال کی درستی ہے۔

سادہ پسند مسلمان کا یہ تصور نوجوان نسل کے لیے بھی ایک روشن پیغام ہے۔ آج کے دور میں جہاں بے شمار فیشن اور رجحانات ہمیں اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں، نوجوان اگر سادہ پسند مسلمان کے فلسفے کو اپنائیں تو وہ نہ صرف اپنی دنیاوی زندگی میں سکون اور ہلکی پھلکی طرز حیات پا سکتے ہیں بلکہ اپنی دینی زندگی کو بھی بہتر بنا سکتے ہیں۔ یہ رجحان انہیں قرض، لالچ، مقابلے اور بے جا دباؤ سے نجات دلا سکتا ہے۔

آخر میں، سادہ پسند مسلمان کا پیغام یہی ہے کہ اصل دولت زیادہ چیزیں جمع کرنے میں نہیں بلکہ دل کو غیر ضروری بوجھ سے آزاد کرنے میں ہے۔ اسلام ہمیں یہی سکھاتا ہے کہ دنیا ایک عارضی مقام ہے، اصل گھر آخرت ہے۔ اور آخرت کی تیاری سادگی، خلوص اور اعتدال سے ہی ممکن ہے۔ اگر مسلمان دوبارہ اس سادہ مگر پر اثر طرز حیات کو اپنا لیں تو نہ صرف ان کی انفرادی زندگی سکون پائے گی بلکہ پورا معاشرہ توازن، خوشحالی اور امن کا گہوارہ بن جائے گا۔

محبوبہ مفتی کا گھر میں نظر بند رکھنے کا دعویٰ

سری نگر، (یواین آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیراعلیٰ محبوبہ مفتی کا دعویٰ ہے کہ انہیں سوپور جانے سے روکنے کے لیے گھر میں نظر بند کر دیا گیا ہے تاکہ وہ حریت کانفرنس کے سابق چیئرمین پروفیسر عبدالغنی بٹ کے انتقال پر تعزیت پیش نہ کر سکیں۔واضح رہے کہ حریت کانفرنس کے سابق چیئرمین پروفیسر عبدالغنی بٹ بدھ کی شام شمالی کشمیر کے قصبہ سوپور میں واقع اپنی رہائش گاہ پر طویل علالت کے بعد 90 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔محبوبہ مفتی نے جمعرات کو ایکس پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: سیاسی قیادت کو گھر میں نظر بند کرنے کا فیصلہ صرف اس لئے لیا گیا ہے کہ ہمیں پروفیسر عبدالغنی بٹ انتقال پر تعزیت کے لیے سوپور جانے سے روکا جائے۔انہوں نے کہا: اس سے جموں و کشمیر کی تلخ اور غیر جمہوری حقیقت عیاں ہو جاتی ہے۔حالیہ درگاہ حضرت بل واقعے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ان کا پوسٹ میں کہنا تھا: درگاہ حضرت بل میں جو کچھ ہوا، عوامی غصہ محض ایک الگ تھلگ واقعہ نہیں تھا۔یہ ایک اونچی آواز میں لوگوں کی طرف سے ناقابل یقین پیغام تھا جس کو کنارے کی طرف دھکیل دیا گیا تھا۔

راہل گاندھی کے انکشاف کے بعد

کھڑگے کی بی جے پی اور انتخابی کمیشن پر شدید تنقید

کانگریس صدر نے کہا، کیا ہم ایسی جمہوریت برداشت کرسکتے ہیں جہاں انتخابی نظام کو 'ووٹ چوری کی فیکٹری' کے ذریعے تباہ کیا جارہا ہو؟

نئی دہلی۔کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی کے انکشافات کے بعد الیکشن کمیشن اور حکمران بی جے پی کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔راہل گاندھی نے کرناٹک کے آلند اسمبلی حلقے میں بڑے پیمانے پر ووٹوں کو حذف کئے جانے کا معاملہ اٹھایا، جس کے بعد کانگریس نے اسے جمہوری عمل پر براہ راست حملہ قرار دیا ہے۔کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ آلند حلقے میں ووٹ ڈلیشن کی جانچ کر رہی سی آئی ڈی نے گزشتہ 18 ماہ میں الیکشن کمیشن کو 18 خط بھیجے، مگر کمیشن کی جانب سے کوئی بامعنی جواب یا کارروائی سامنے نہیں آئی۔کھڑگے کے مطابق الیکشن کمیشن کی یہ خاموشی اصل مجرموں تک پہنچنے کی سب سے بڑی رکاوٹ بن گئی ہے۔انہوں نے راہل گاندھی کے اس دعوے کو دہراتے ہوئے کہا کہ آلند میں 'ووٹ چوری' منظم طریقے سے انجام دی گئی ہے اور اب اس کے ٹھوس شواہد بھی سامنے آچکے ہیں۔کھڑگے نے سوال کیا، ''آخر الیکشن کمیشن کس کو بچا رہا ہے؟''

کھڑگے نے اپنے بیان میں تین بڑے سوالات ملک کے عوام کے سامنے رکھے:

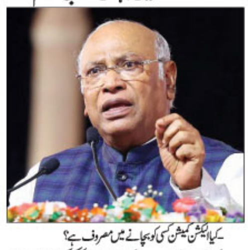

-کیا الیکشن کمیشن کسی کو بچانے میں مصروف ہے؟
-کیا بی جے پی جمہوریت کے محافظ اداروں کو کھوکھلا بنا رہی ہے؟
-کیا ہم ایسی جمہوریت برداشت کرسکتے ہیں جہاں انتخابی نظام کو 'ووٹ چوری کی فیکٹری' کے ذریعے تباہ کیا جارہا ہو؟

کھڑگے نے خاص طور پر نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ ان سوالات کو شدت سے اٹھائیں، کیونکہ جمہوریت کی اصل بنیاد ووٹر لسٹ کی شفافیت اور انتخابی عمل کی غیر جانبداری پر ہے۔ان کے مطابق اگر ووٹروں کا اعتماد متزلزل ہوگیا تو یہ پورے جمہوری ڈھانچے کو کمزور کر دے گا۔کانگریس کا موقف ہے کہ یہ معاملہ صرف آلند حلقے تک محدود نہیں بلکہ پورے انتخابی نظام پر سوالیہ نشان ہے۔ پارٹی نے الیکشن کمیشن سے فوری ایکشن لینے کا مطالبہ کیا تاکہ عوام کا بھروسہ بحال رہ سکے۔کانگریس رہنماؤں کا کہنا ہے کہ اگر وقت پر اس طرح کے معاملات کی روک تھام نہ ہوئی تو انتخابی عمل میں شفافیت اور عوامی اعتماد دونوں خطرے میں پڑ جائیں گے۔

اس معاملے پر بی جے پی کی طرف سے فی الحال کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے لیکن کانگریس کا کہنا ہے کہ خاموشی اس سنگین مسئلے کو مزید گہرا کر رہی ہے۔ پارٹی نے صاف الفاظ میں کہا کہ جمہوریت کو بچانے کے لیے انتخابی اداروں کی ساکھ کو ہر قیمت پر محفوظ رکھنا ہوگا۔یہ تنازع ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ملک میں آنے والے ریاستی اور عام انتخابات کی تیاری جاری ہے۔کانگریس کے مطابق اگر الیکشن کمیشن نے غیر جانبداری اور شفافیت کے اصول پر عمل نہ کیا تو یہ پورے ملک کے جمہوری مستقبل کے لیے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔

عآپ نے الیکشن کمیشن پر حکومت کے ساتھ ملی بھگت کا الزام لگایا

نئی دہلی، (یواین آئی) کانگریس کے بعد عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے بھی الیکشن کمیشن پر حکومت کے ساتھ ملی بھگت کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال کافی عرصے سے اہل ووٹروں کے ووٹ جان بوجھ کر کاٹنے کا مسئلہ اٹھاتے رہے ہیں۔اے اے پی دہلی کے ریاستی صدر سوربھ بھاردواج نے آج نامہ نگاروں سے کہا کہ انہیں فخر ہے کہ مسٹر اروند کیجریوال نے 2018 اور 2019 میں ووٹ کاٹنے کا مسئلہ اٹھایا تھا اور اس سے پہلے بھی نئی دہلی اسمبلی میں دہلی انتخابات سے پہلے یہ مسئلہ اجاگر ہوا تھا۔مسٹر اروند کیجریوال نے اس بات کا ثبوت فراہم کیا تھا کہ کس طرح ووٹ کاٹنے کی درخواستیں دی گئیں۔تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ جن افراد کے نام ووٹ کاٹنے کے لیے استعمال کیے گئے، جب ان سے رابطہ کیا گیا، تو انہوں نے الزامات کی تردید کی اور کہا کہ انہوں نے کوئی درخواست نہیں دی ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن حکومت کے ساتھ ملی بھگت سے کام کر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ "ہم نے الیکشن کمیشن پر دباؤ ڈالا کہ وہ ان لوگوں کو طلب کریں جنہوں نے نام حذف کرنے کی درخواست دی تھی۔اس کے بعد نئی دہلی اسمبلی کے حلقہ سے گیارہ افراد الیکشن کمیشن کے سامنے آئے اور بتایا کہ انہوں نے نام حذف کرنے کی درخواست نہیں دی تھی۔اس ثبوت کے باوجود الیکشن کمیشن نے معاملے کی تحقیقات میں کوئی دلچسپی نہیں دکھائی، حالانکہ یہ ایک جرم ہے۔انہوں نے کہا کہ انتخابات سے قبل اکثر ایسا ہوتا ہے کہ غریب لوگ ووٹ ڈالنے نکلتے ہیں لیکن ووٹر لسٹ میں ان کا نام ہی نہیں ملتا ہے۔وہ ایک میز سے دوسری میز پر بھٹکتے رہتے ہیں، مگر ووٹر لسٹ میں اپنا نام نہیں ڈھونڈ پاتے کیونکہ ان کے نام پہلے ہی حذف ہو چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بغیر تحقیقات کے ووٹر لسٹ سے نام ڈیلیٹ نہیں کیے جاسکتے لیکن گزشتہ گیارہ سالوں میں جعلی درخواستوں کی بنیاد پر لاکھوں ووٹ ڈیلیٹ کیے جاچکے ہیں۔

اگر کوئی خان یا مسلمان ممبئی کا میئر بنتا ہے تو شہر کی ترقی میں تیزی آئے گی۔ابوعاصم اعظمی

ممبئی (یواین آئی) اگر کوئی خان یا مسلمان ممبئی کا میئر بنتا ہے تو شہر کی ترقی میں تیزی آئے گی۔بی جے پی صدر امت ساٹم کو مسلمانوں کی تاریخ کا مطالعہ کرنا چاہیے۔سماج وادی پارٹی ممبئی مہاراشٹر کے ریاستی صدر ایم ایل اے ابوعاصم اعظمی نے امت ساٹم کے اس بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے آج یہ بیان دیا کہ وہ کسی خان یا مسلمان کو ممبئی کا میئر نہیں بننے دیں گے۔انہوں نے کہا کہ امت ساٹم جیسے لوگ جو روزانہ آئین کے خلاف ہندو مسلم مسائل اٹھاتے ہیں، انہیں ایم ایل اے کا ٹکٹ بھی نہیں دینا چاہئے، پھر بھی بی جے پی ایسے لوگوں کو وزیر بناتی ہے۔مینا تائی ٹھاکرے کے مجسمے پر رنگ پھینکنے کے معاملہ میں ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ابوعاصم اعظمی نے کہا کہ رنگ پھینکنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات تواتر سے ہو رہے ہیں۔

پنجاب میں سیلاب کی تباہ کاریاں

ہلاکتوں کی تعداد 57، ہزاروں بے گھر، کھڑی فصلیں زیرِ آب

برنالہ۔پنجاب میں سیلاب کی صورتحال بدستور سنگین بنی ہوئی ہے۔تازہ ترین اطلاعات کے مطابق برنالہ ضلع میں ایک اور شخص کی موت واقع ہوئی ہے، جس کے بعد ریاست بھر میں جان گنوانے والوں کی تعداد بڑھ کر 57 تک پہنچ گئی ہے۔یہ اعداد و شمار ریاست کے راجوے وزیر ہردیپ سنگھ منڈیاں نے بدھ (17 ستمبر) کو جاری کیے۔وزیر کے مطابق پچھلے 24 گھنٹوں میں ریاست میں قائم امدادی کیمپوں کی تعداد 41 سے کم ہو کر 38 رہ گئی ہے۔ان کیمپوں میں پناہ لینے والے متاثرین کی تعداد بھی گھٹ کر 1,176 رہ گئی ہے، جب کہ ایک روز پہلے یہ تعداد 1,945 تھی۔اس کا مطلب ہے کہ تقریباً 769 افراد کیمپوں سے واپس اپنے گھروں کو لوٹ گئے ہیں۔ریاستی حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ اب تک مجموعی طور پر 23,340 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جاچکا ہے۔زیادہ تر متاثرین وہ ہیں جو ان دیہات میں رہتے تھے جہاں پانی کی سطح حد سے زیادہ بلند ہوگئی تھی۔سرکاری ریکارڈ کے مطابق سیلاب سے متاثرہ دیہات کی تعداد 2,484 تک پہنچ گئی ہے، جب کہ متاثرہ آبادی کا تخمینہ 3,89,279 لگایا گیا ہے۔

سب سے زیادہ ضرب کسانوں پر پڑی ہے۔صوبائی وزیر نے بتایا کہ اب تک تقریباً 1,99,678 ہیکٹر رقبے پر کھڑی فصلیں برباد ہوچکی ہیں۔گزشتہ رپورٹ میں یہ اعداد و شمار 1,98,525 ہیکٹر تھے لیکن فاضلکہ ضلع سے موصولہ نئی رپورٹ میں مزید 1,153 ہیکٹر زمین پانی میں ڈوبنے کی تصدیق ہوئی ہے۔دھان اور کپاس کی فصلیں سب سے زیادہ متاثر ہوئی ہیں جس کے باعث کسانوں کو شدید مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔کئی مقامات پر کھیتوں میں اب بھی پانی جمع ہے، جس سے آئندہ فصل کی بوائی بھی خطرے میں پڑ سکتی ہے۔حکومت کی جانب سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ حالات پر کڑی نظر رکھی جارہی ہے اور نہ صرف امدادی کام بلکہ متاثرہ خاندانوں کی بازآبادکاری پر بھی توجہ دی جارہی ہے۔ہردیپ سنگھ منڈیاں نے کہا کہ متاثرہ افراد کو جلد از جلد معاوضہ اور ضروری سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔تاہم مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ کئی مقامات پر ابھی بھی امداد بروقت نہیں پہنچ رہی اور دیہاتوں سے پانی کی نکاسی کی رفتار انتہائی سست ہے۔ادھر، کیمپوں میں مقیم افراد کی گھروں کو واپسی اس بات کی علامت ہے کہ حالات میں کچھ بہتری آئی ہے۔لیکن ان متاثرین کے سامنے اب نئے چیلنجز کھڑے ہیں، جن میں مکانات کی مرمت، روزگار کی بحالی اور بنیادی سہولتوں کی فراہمی شامل ہے۔ریاست کے کئی علاقوں میں سڑکیں اور پل تباہ ہوچکے ہیں جس سے آمدورفت دشوار ہوگئی ہے۔

پروفیسر عبدالغنی بٹ اصول پسند سیاستدان تھے: میرواعظ

سری نگر (یو این آئی) سینئر حریت رہنما پروفیسر عبدالغنی بٹ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے حریت کانفرنس کے سربراہ میرواعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق نے کہا کہ مرحوم نہ صرف ایک بزرگ رفیق تھے بلکہ ایک جید عالم، دانشور اور اصول پسند سیاستدان بھی تھے، جنہوں نے اپنی زندگی مسئلہ کشمیر کے پرامن حل کے لیے وقف کی۔میرواعظ نے کہا کہ پروفیسر بٹ کے ساتھ اُن کا رشتہ 35 برس سے زائد عرصہ پر محیط تھا، جو اُن کے لیے سعادت اور نعمت سے کم نہ تھا۔انہوں نے کہا کہ پروفیسر بٹ ہمیشہ بات چیت اور پرامن رابطے کو ہی مسئلہ کشمیر کے حل کا واحد عملی راستہ قرار دیتے رہے، یہ اُس وقت کی بات ہے جب بہت سے لوگ اس سوچ سے متفق نہیں تھے، لیکن پروفیسر بٹ نے ذاتی نقصانات کے باوجود جرأت کے ساتھ اپنی رائے پیش کی۔انہوں نے مزید کہا کہ پروفیسر بٹ کا یہ یقین کہ بات چیت کمزوری نہیں بلکہ طاقت ہے، حریت کی اجتماعی جدوجہد کے لیے نہ صرف حوصلہ افزا ثابت ہوا بلکہ اس نے تحریک کو ایک نئی سمت عطا کی۔اُن کا خواب برصغیر میں پائیدار امن قائم کرنا تھا، جسے وہ ایک ضروری اور قابلِ حصول حقیقت سمجھتے تھے۔میرواعظ کے مطابق پروفیسر بٹ کی میراث ایک ایسے مدبر رہنما کی ہے جس نے عقل کو انکساری، ہمت کو صبر اور یقین کو شفقت کے ساتھ یکجا کیا۔

راہل گاندھی نے دراندازوں کی حفاظت کے لیے ووٹر ادھیکار یاترا کی

لالو یادو کے گھوٹالوں کی فہرست اتنی لمبی ہے کہ سات دن کی بھگوت کتھا لگ جائے گی: امت شاہ

ڈیہری آن سون، (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر امت شاہ نے جمعرات کو کہا کہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی بہار میں "ووٹر ادھیکار یاترا" کے دوران اٹھایا گیا ووٹ چوری کا معاملہ عوام کی توجہ ہٹا کر ہندوستان میں رہنے والے بنگلہ دیش اور دیگر ممالک کے دراندازوں کو بچانے کی کوشش تھی۔شاہ آباد اور مگدھ خطہ کے بی جے پی لیڈروں اور کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ راہل گاندھی نے حال ہی میں اپنی "ووٹر ادھیکار یاترا" میں ووٹ چوری کا معاملہ اٹھایا تھا، لیکن حقیقت میں یہ غیر قانونی طور پر سرحد پار کر کے ہندوستان میں مقیم بنگلہ دیش اور دیگر ممالک کے دراندازوں کو بچانے کی ایک کوشش تھی۔مسٹر شاہ نے کہا کہ ووٹ کی چوری ایک بہانہ ہے اور ہندوستان بالخصوص بہار کے لوگ اس بات کو برداشت نہیں کریں گے کہ حکومت کی طرف سے دی جارہی خدمات کا فائدہ اٹھانے والے درانداز اٹھائیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے ہم وطنوں کے لیے متعدد فلاحی اسکیمیں شروع کی ہیں، جن میں غریبوں کے لیے سالانہ زیادہ سے زیادہ 5 لاکھ روپے تک کا مفت علاج بھی شامل ہے۔بی جے پی لیڈر نے زور دے کر پوچھا کہ کیا یہ سہولیات دراندازوں کو بھی ملنی چاہیے۔مسٹر شاہ کے اس سوال پر اجلاس میں موجود سبھی نے ایک آواز میں نفی میں جواب دیا۔اس کے بعد انہوں نے موجود لوگوں سے کہا کہ بہار میں ووٹر لسٹوں کے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کے دوران کسی بھی اہل شخص کا نام ووٹر لسٹ سے حذف نہیں کیا گیا ہے۔

مرکزی وزیر داخلہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر رہنما امت شاہ نے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے صدر لالو پرساد یادو پر کرپشن کے سنگین الزامات لگاتے ہوئے کہا کہ وہ گھوٹالوں میں اس قدر ڈوبے رہے ہیں کہ اگر ان کی فہرست پڑھنی شروع کی جائے تو سات دن کی 'بھگوت کتھا' لگ جائے۔بیگوسرائے کے برونی میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ لالو یادو پوچھتے ہیں کہ وزیراعظم نریندر مودی نے بہار کے لیے کیا کیا؟ انہیں جواب دینا چاہیے کہ 2004 سے 2014 کے درمیان جب وہ منموہن سنگھ حکومت میں وزیر تھے تو بہار کو کیا دیا؟ انہوں نے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے کہا کہ لالو یادو کے دور میں بہار کو 2.80 لاکھ کروڑ روپے ملے جبکہ مودی جی نے 14.85 لاکھ کروڑ روپے دیئے۔امت شاہ نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے بہار کو جو دیا ہے اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔انہوں نے کہا کہ مودی جی نے بہار کو مکھانا بورڈ، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، آئی آئی ٹی، آئی آئی آئی، اور کوسی نہر پروجیکٹ دیا جس سے 50 ہزار ہیکٹیئر زمین کی آبپاشی ہوگی۔اسی کے ساتھ بہار کو سڑک اور ریل سے جوڑنے کا کام تیزی سے ہوا۔اس کے برعکس، لالو یادو نے مرکز میں وزیر رہتے ہوئے جو بھی فنڈ بہار کے لیے آیا، اس میں چارہ گھوٹالہ، لینڈ فار جاب گھوٹالہ، آئی آر سی ٹی سی ہوٹل گھوٹالہ، سیلاب راحت گھوٹالہ، بے نامی جائیداد گھوٹالہ اور آمدنی سے زیادہ اثاثوں کے معاملات جیسے اسکینڈل کیے۔انہوں نے کہا کہ گھوٹالوں کی یہ فہرست اتنی لمبی ہے کہ اگر گنتی شروع کریں تو دنوں لگ جائیں۔امت شاہ نے لالو پرساد کا موازنہ نریندر مودی سے کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف لالو ہیں جن پر کروڑوں کے گھوٹالوں کے الزامات ہیں، تو دوسری طرف نریندر مودی ہیں جو 24 سال تک وزیر اعلیٰ اور وزیراعظم رہنے کے باوجود ان پر کرپشن کا کوئی الزام نہیں ہے۔انہوں نے کارکنوں سے اپیل کی کہ گھر گھر جا کر بی جے پی حکومت کی کامیابیوں کو عوام تک پہنچائیں۔شاہ نے انڈیا اتحاد پر جھوٹ پھیلانے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن عوام کو گمراہ کر رہا ہے کہ اگر این ڈی اے کی حکومت آئی تو ووٹ کاٹ دیے جائیں گے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ کسی ہندوستانی شہری کا نام ووٹر لسٹ سے نہیں کٹے گا بلکہ صرف دراندازوں کا نام کاٹا جائے گا۔

بلڈھانہ میں خوفناک حادثہ، کار اور ٹرک کے تصادم میں تین خواتین سمیت چار جاں بحق، پانچ شدید زخمی

بلڈھانہ، (یواین آئی) مہاراشٹر کے ضلع بلڈھانہ میں جمعرات کی صبح ایک دلخراش حادثہ پیش آیا جہاں ملکاپور کے قریب قومی شاہراہ پر کار اور ٹرک کے درمیان خوفناک ٹکر ہوئی۔حادثے میں تین خواتین سمیت چار افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے، جبکہ پانچ دیگر شدید زخمی ہوئے ہیں جنہیں فوری طور پر ضلع اسپتال منتقل کیا گیا۔پولیس نے معاملہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔پولیس کے مطابق بھوساول سے ملکاپور کی طرف آرہی کار اچانک بے قابو ہو کر مخالف سمت سے آنے والے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ٹکر اتنی شدید تھی کہ ڈرائیور ساجد عزیز باغوان اور تین خواتین نے موقع پر ہی دم توڑ دیا۔مرنے والی خواتین کی شناخت تا حال نہیں ہو سکی۔زخمیوں میں سنتوش مجرا او مہالے (40)، پنکج دلیپ گوپال (22)، دیپکا دشواس (30) اور مینا اجے پاٹل (45) شامل ہیں، جبکہ ایک دیگر خاتون کی شناخت ابھی تک نہیں ہو پائی۔سبھی کو قریبی اسپتال میں علاج کے لیے داخل کیا گیا ہے۔

اتراکھنڈ: چمولی میں بادل پھٹنے سے تباہی، 6 گھر منہدم، 3 افراد لاپتہ، ریسکیو ٹیمیں سرگرم

دہرادون: اتراکھنڈ کے ضلع چمولی میں بدھ کی رات بادل پھٹنے کے واقعے نے زبردست تباہی مچا دی۔یہ حادثہ دو مقامات کنتری اور دھرما گاؤں میں پیش آیا، جس کے نتیجے میں کئی مکانات زمین بوس ہو گئے اور مقامی آبادی میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ابتدائی اطلاعات کے مطابق نندانگر نگر پنچایت کے وارڈ کنتری لگاپھالی میں زبردست بارش کے سبب اچانک ملبہ بہہ آیا، جس سے چھ مکانات پوری طرح تباہ ہو گئے۔اس دوران پانچ افراد لاپتہ ہو گئے، تاہم ریسکیو ٹیموں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے دو افراد کو محفوظ نکال لیا۔اب بھی تین افراد کی تلاش جاری ہے۔اسی کے ساتھ دھرما گاؤں میں بھی بادل پھٹنے کی اطلاع ملی، جہاں مزید پانچ مکانات کو نقصان پہنچا ہے اور مویشیوں کے بھی ہلاک ہونے کی خبریں ہیں۔حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ نے فوری ایکشن لیا۔ریاستی آفات سے نمٹنے والی فورس (ایس ڈی آر ایف) کی ٹیم نندپریاگ پہنچ چکی ہے جبکہ قومی آفات سے نمٹنے والی فورس (این ڈی آر ایف) کی ایک ٹیم گوچر سے نندپریاگ کے لیے روانہ کی گئی ہے۔دونوں فورسز کی ٹیمیں ملبے میں دبے افراد کو نکالنے اور لاپتہ افراد کی تلاش میں مصروف ہیں۔ریسکیو آپریشن کے ساتھ ساتھ طبی سہولتوں کو بھی یقینی بنایا گیا ہے۔چیف میڈیکل آفیسر (سی ایم او) نے بتایا کہ تین 108 ایمبولینسوں کے ساتھ میڈیکل ٹیمیں بھی موقع پر پہنچ گئی ہیں تاکہ زخمیوں کو فوری طبی امداد دی جاسکے۔

مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ رات کے وقت پیش آنے والے اس حادثے نے لوگوں کو سنبھلنے کا موقع تک نہیں دیا، اچانک بہنے والے ملبے نے کئی گھروں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ریسکیو ٹیموں کے مطابق ابھی تک اصل نقصان کا مکمل تخمینہ نہیں لگایا جاسکا ہے۔ملبہ ہٹانے اور لاپتہ افراد کی تلاش کا عمل مکمل ہونے کے بعد ہی واضح صورتحال سامنے آئے گی۔فی الحال سب سے بڑی ترجیح متاثرین کو محفوظ مقام پر منتقل کرنا اور لاپتہ افراد کو تلاش کرنا ہے۔دوسری جانب محکمہ موسمیات نے ریاست کے مختلف اضلاع میں موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی ہے۔دیے گئے الرٹ کے مطابق دہرادون، ہریدوار، پوڑی گڑھوال، ٹہری گڑھوال، گھن سولی، شیو پوری، دیوپریاگ، رشی کیش، چمبا، مسوری اور دھنولٹی کے مختلف علاقوں میں گرج چمک اور تیز ہوا کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔محکمہ نے لوگوں کو احتیاط برتنے اور ندی نالوں کے قریب جانے سے گریز کرنے کی ہدایت دی ہے۔ریاستی حکومت نے عوام کو یقین دلایا ہے کہ ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔انتظامیہ کی جانب سے متاثرہ علاقوں میں راحتی کیمپ قائم کرنے کی تیاری بھی شروع کر دی گئی ہے، تاکہ بے گھر ہونے والے خاندانوں کو عارضی پناہ اور ضروری سہولتیں دی جاسکیں۔

مہاراشٹر میں ڈاکٹروں کی ہڑتال: ریاست بھر میں طبی خدمات معطل

حکومت مریضوں کی حفاظت کو خطرے میں ڈال رہا ہے، ہومیوپیتھی رجسٹریشن کے خلاف ایک روزہ سیاہ احتجاج

ممبئی، (یواین آئی) مہاراشٹر میں آج صبح سے کل صبح تک ایک روزہ ریاست گیر طبی ہڑتال کے سبب صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں بڑے پیمانے پر خلل دیکھنے میں آیا جب تقریباً 1.8 لاکھ ایلوپیتھک ڈاکٹروں نے جمعرات صبح آٹھ بجے سے جمعہ صبح آٹھ بجے تک 24 گھنٹے کی ہڑتال میں حصہ لیا۔اس ہڑتال کی قیادت انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن (آئی ایم اے) مہاراشٹر یونٹ کے صدر ڈاکٹر سنتوش کدم نے کی اور اس میں ریاست بھر کی طبی تنظیمیں، سرکاری اور نجی میڈیکل کالجوں کے ریزیڈنٹس، میڈیکل آفیسرز کی ایسوسی ایشنز اور دیگر طبی تنظیمیں شامل تھیں۔ڈاکٹر کدم نے واضح کیا کہ ہڑتال ہومیوپیتھی کے خلاف نہیں بلکہ حکومت کے ایک ایسے فیصلے کے خلاف احتجاج ہے جو مریضوں کی حفاظت کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔حکومتی اعلان کے خلاف اس احتجاج میں مہاراشٹر کے تمام 36 اضلاع شامل رہے اور سرکاری ہسپتالوں، بی ایم سی کے میڈیکل کالجوں اور نجی طبی اداروں میں او پی ڈی اور اختیاری سرجریاں معطل رہیں۔ممبئی کے چاروں بی ایم سی میڈیکل کالجز اور متعدد سرکاری اسپتالوں نے صرف ہنگامی خدمات کو برقرار رکھا جبکہ او پی ڈی اور غیر ضروری آپریشن ملتوی کیے گئے۔پونے میں تقریباً 10,000 ڈاکٹروں نے شرکت کی اور شہر کے متعدد ہسپتالوں نے او پی ڈی بند کر دی۔مراٹھواڑہ کے آٹھ اضلاع میں بھی ضلع اسپتالوں میں او پی ڈی بندش اور معمولی طبی خدمات میں خلل آیا۔گورنمنٹ میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل ناگپور اور اندرا گاندھی گورنمنٹ میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل ناگپور نے ہڑتال سے قبل سیاہ ربن احتجاج میں حصہ لیا۔یہ ہڑتال مہاراشٹر حکومت کے 5 ستمبر 2025 کے سرکلر کے خلاف کی گئی جس نے مہاراشٹر میڈیکل کونسل (ایم ایم سی) کو ہومیوپیتھک پریکٹیشنرز کو رجسٹر کرنے کی ہدایت کی ہے جو ماڈرن فارماسولوجی میں ایک سالہ سرٹیفکیٹ کورس (CCMP) مکمل کر چکے ہیں۔اس فیصلے کے مطابق CCMP مکمل کرنے والے ہومیوپیتھس کو بعض معاملات میں ایلوپیتھک ادویات تجویز کرنے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔CCMP کورس کو 13 مارچ 2014 کی حکومتی قرارداد کی بنیاد پر متعارف کرایا گیا تھا اور 2017 سے اب تک 9,160 سے زائد ہومیوپیتھس نے اس کورس کو مکمل کیا ہے جبکہ ریاست بھر میں 90,000 سے زائد ہومیوپیتھک پریکٹیشنرز اس کورس کو شروع کر سکتے ہیں۔حکومت نے پچھلے احتجاج کے تناظر میں جولائی 2025 میں رجسٹریشن کے عمل کو معطل کیا تھا مگر 5 ستمبر کا سرکلر اس عمل کو بحال کر رہا ہے۔طبی برادری نے خدشات کا اظہار کیا ہے کہ CCMP سرٹیفکیٹ یافتہ ہومیوپیتھک پریکٹیشنرز کو ایلوپیتھک ادویات تجویز کرنے کی اجازت سے غلط تشخیص، ادویات کے منفی ردعمل، اینٹی بائیوٹک مزاحمت اور شرح اموات میں اضافہ ہوسکتا ہے، خاص طور پر دیہی علاقوں میں جہاں طبی نگرانی محدود ہے۔طبی نمائندوں نے نشاندہی کی کہ ایم بی بی ایس ڈاکٹرز جدید فارماسولوجی کی وسیع تربیت حاصل کرتے ہیں جبکہ ہومیوپیتھک پریکٹیشنرز کے تربیتی طریقہ کار مختلف ہیں، اس لیے عوامی صحت اور مریضوں کی حفاظت کے حوالے سے تشویش ہے۔عدالتی کارروائی کے حوالے سے، بامبے ہائی کورٹ نے ریاست کے رجسٹریشن آرڈر پر عبوری روک دینے سے انکار کیا ہے اور CCMP اہل ہومیوپیتھ رجسٹریشن کے حق میں اور مخالفت میں متعدد درخواستیں عدالت کے سامنے زیر التوا ہیں۔

ڈوسو انتخابات: ووٹنگ کے دوران این ایس یو آئی کا ووٹ چوری کا الزام، انتظامیہ کو سخت وارننگ

نئی دہلی: دہلی یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین (ڈوسو) انتخابات کے لیے آج صبح 8:30 بجے سے ووٹنگ کا عمل جاری ہے۔کیمپس اور کالجوں کے باہر طلبہ میں جوش و خروش نظر آرہا ہے۔اس دوران نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) نے دہلی یونیورسٹی انتظامیہ پر ووٹ چوری کی سازش کا سنگین الزام عائد کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر کہیں بھی جعلی ووٹنگ سامنے آئی تو اس کے ذمہ داروں کو سخت نتائج بھگتنے ہوں گے۔این ایس یو آئی کے قومی صدر ورون چودھری نے اپنے بیان میں کہا، ''ہمیں کئی رپورٹس ملی ہیں کہ آر ایس ایس اور بی جے پی سے وابستہ کچھ حلقے اساتذہ پر دباؤ ڈال رہے ہیں کہ غیر حاضر طلبہ کے نام سے ووٹ ڈلوائے جائیں۔یہ دہلی یونیورسٹی کے جمہوری نظام پر براہ راست حملہ ہے۔میں انتظامیہ کو انتباہ دیتا ہوں کہ کسی بھی کالج میں اگر اس طرح کی شکایت سامنے آئی تو ہم اسے ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔'' ورون چودھری نے مزید کہا کہ طلبہ برادری کی جانب سے این ایس یو آئی کو مل رہی وسیع حمایت مخالف خیمے کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ان کے مطابق یہی خوف آر ایس ایس۔بی جے پی حلقے کو مجبور کر رہا ہے کہ وہ انتخابی نتائج کو متاثر کرنے کے لیے ووٹ چوری جیسے ہتھکنڈے اپنائیں۔پریس ریلیز میں تنظیم نے یہ بھی واضح کیا کہ این ایس یو آئی طلبہ کی آواز بلند کرنے اور دہلی یونیورسٹی کے جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ادھر ووٹنگ مراکز پر پولنگ کا عمل پرامن طریقے سے جاری ہے۔ساؤتھ کیمپس کے رام لال کالج سمیت کئی مقامات پر پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی ہے۔تقریباً 600 سے زیادہ اہلکاروں کو مختلف کالجوں میں تعینات کیا گیا تاکہ انتخابی عمل پرامن اور شفاف ماحول میں مکمل ہوسکے۔

" آئی لو محمد" صل اللہ علیہ وسلم کا بینر اٹھانے پر درجنوں مسلم افراد کے خلاف مقدمہ درج

سہارنپور (احمد رضا) ملک کے تیس کروڑ سے زائد مسلم طبقہ کو مسلسل نفرت حسد اور اشتعال انگیزی سے گھیرنے والی سبھی وارداتیں قابل مذمت اور شرمناک مسلم طبقہ کے اکابرین کے احسانات کا یہ ہمارا ملک ہمیشہ سے احسان مند رہا ہے اور رہیگا یہ مستند تاریخی نظیر ہے جسکو جھٹلایا نہی جاسکتا، شاہجہانپور پور میں نبی اکرم کی شان میں گستاخی کرنے والے ظالم دہشت گردوں کو جرم سے بچاتے ہوئے الٹے پولیس نے مجرموں کے خلاف آواز اٹھانے والے دو سو سے زائد مسلم افراد کے خلاف ہی مقدمہ درج کرلیا ہے دوسری جانب کانپور میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں جلوس کے دوران" آئی لو محمد"صل اللہ علیہ وسلم کا بینر اٹھانے پر درجنوں مسلم افراد کے خلاف مقدمہ آخر ہماری سرکاروں کو یہ کیا ہوگیا ہے کہ بھاجپا کی سرکاروں صرف اور صرف مسلم آبادی کو جانی اور مالی نقصان پہنچانے والے دہشت گردوں کی پشت پناہی میں مصروف ہیں بے گناہ مسلم آبادی کے خلاف ظلم اور جبر کی انتہا کردی گئی بلڈوزر چلا کر ہزاروں گھروں، مدارس اسلامیہ، مساجد اور مقدس مقامات کو خاک میں ملا دیا گیا اور ہندو دہشت گردوں کی پشت پناہی کرتے ہوئے الٹے مسلم افراد کے خلاف ہی فوجداری مقدمات درج کر ہزاروں کو جیل بھیج دیا گیا یہ سلسلہ پچھلے 11 سالوں سے لگاتار جاری ہے سب سے پہلے گائے کا گوشت استعمال کرنے کے جھوٹے الزام عائد کر اخلاق کا ہندو دہشت پسند افراد نے اعلانیہ قتل کر دیا اسکے بعد پہلوخان پھر جنید اور ناصر کو ہندو دہشت گردوں نے بھوانی میں زندہ جلا دیا یعنی کہ ایسے ہزاروں واقعات اس ملک کی سرزمین پر ہندو شدت پسند گروپ کے کارکنان کے ذریعہ انجام دیئے گئے عدالتیں خاموش رہی سرکاروں اور سرکاری مشینری کے اہل کاروں نے قاتلوں اور مجرموں کی پشت پناہی کا شرمناک کردار ادا کرتے ہوئے مسلم آبادی کے خلاف جو ظلم اور جبر کے پہاڑ توڑے اس طرح کی ظالمانہ کارروائیوں نے ہٹلر کے جبر کی یادیں تازہ کرادی ہیں! واضح رہے کہ کسی بھی جمہوری ملک میں اسکے تمام شہریوں کو اپنے مذہب پر عمل کرنے، اس کی تبلیغ کرنے اور رد و قبول کرنے کا اختیار حاصل رہتا ہے، سرکار اور سرکاری ادارے شہریوں کے مذہبی معاملات سے دور رہتے ہیں۔ان کا کام ملک میں امن و امان قائم کرنا، شہریوں کے مابین یکجہتی کی فضا قائم رکھنا اور آئین کے مطابق عدل و انصاف فراہم کرنا ہوتا ہے۔مگر گزشتہ کئی سال سے ہمارے ملک کی جمہوری حکومتیں ایک خاص مذہب کو فروغ دے رہی ہیں اور ایک خاص مذہب کو مٹانے کے درپے ہیں۔ظاہر ہے یہ فضا کسی کے لیے بھی مفید نہیں ہے۔سرکاروں کے اس رویہ سے ملک میں بدامنی کا راج قائم ہورہا ہے۔آپسی محبت اور باہمی تعاون میں کمی واقع ہورہی ہے۔شہریوں میں عدم تحفظ کا احساس پرورش پارہا ہے۔نوجوانوں پر ناامیدی اور مایوسی کے بادل منڈرارہے ہیں۔اس وقت جب کہ عالمی طاقتوں کے مابین ٹیرف وار جاری ہے جس کی وجہ سے عالمی سطح پر کساد بازاری کا اندیشہ ہے۔دنیا کے قابل ذکر حصے میں جنگ بھی چل رہی ہے۔ایسے حالات میں ہماری حکومت ملک کی سب سے بڑی اقلیت جس کی تعداد بیس کروڑ ہے کے دین و مذہب کے خلاف قانون سازی کررہی ہے۔اس کا یہ عمل اس کے اپنے قول سب کا ساتھ، سب کا وشواس اور سب کا وکاس کے بھی خلاف ہے

اسلا می تعلیمات سے دوری ہی مسلمانوں کی تنزلی کا اہم سبب: مولانا منظر عباس سرسوی

سرسی: قصبہ کی سیاسی و سماجی شخصیت توثیق احمد نقوی مرحوم کے فرزند اصغر جاوید عباس نقوی کی چوتھی برسی کی مجلس عزاخانہ کلاں سرسی میں منعقد ہوئی۔مجلس میں مرثیہ خوانی ماسٹر خورشید انور ارم سرسوی و ہمنوا نے فرمائی اور مجلس کو مولانا منظر عباس سرسوی استاد دارالعلوم سید المدارس، امروہہ نے خطاب کیا۔مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا منظر عباس سرسوی نے کہ ہمارے آخری نبیؐ کے ذریعہ ایک بہترین نظام مرتب کرکے قرآن جیسی عظیم کتاب نازل کی گئی۔اور جس کی تعلیمات و احکامات پر عمل کرنے کا حکمن دیا گیا وہیں امت نے اس عظیم کتاب سے دوری بنالی۔اور اسی دوری کے سبب زمانے میں امت مسلمہ کو چہار جانب دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔لہٰذا ہم کو چاہئے کہ قرآن کی تعلیمات کے مطابق زندگی گذاریں اور معاشرے میں پھیلی برائیوں کو دور کریں۔مجلس میں بلاتفریق مذہب وملت کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت فرمائی۔

اے آئی ایم آئی ایم وفد نے ایس پی کو دیا میمورنڈم

شوقت علی کے خلاف سازش، راج بھر خاندان وٹی وی چینل پر الزامات، فوری کارروائی کا مطالبہ

امبیڈکرنگر (نامہ نگار) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے صوبائی صدر شوقت علی کے خلاف مبینہ سازش اور جان و مال کو لاحق سنگین خطرات کے پیش نظر پارٹی کے ضلع صدر غلام دستگیر انصاری کی قیادت میں ایک وفد نے ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ کو تفصیلی میمورنڈم پیش کیا۔ میمورنڈم میں سخت قانونی کارروائی اور سیکورٹی کے خصوصی انتظامات کا مطالبہ کیا گیا۔میمورنڈم میں کہا گیا کہ ادم پرکاش راج بھر (کابینہ وزیر)، اروند راج بھر، ارون راج بھر، امن راج بھر (وزیر مملکت) اور ایم پلس ٹی وی چینل سمیت چند دیگر افراد سماجی رابطے کی ویب سائٹس کے ذریعے شوقت علی کو جوتے مارنے اور ان پر حملہ کرنے کے لیے کھلے عام اکسایا جارہا ہے۔اس قسم کی اشتعال انگیزیوں سے صوبائی صدر کی جان کو شدید خطرہ لاحق ہے اور کسی بھی وقت کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما ہوسکتا ہے۔ وفد نے اندیشہ ظاہر کیا کہ اگر ان افراد کے خلاف فوری کارروائی نہ ہوئی تو مستقبل میں رونما ہونے والے کسی بھی حادثے کی پوری ذمہ داری انہی افراد پر عائد ہوگی۔ وفد نے اپنے پیش کئے گئے میمورنڈم میں مطالبہ کیا کہ ادم پرکاش راج بھر، اروند راج بھر، ارون راج بھر، امن راج بھر، ایم پلس ٹی وی چینل اور سوشل میڈیا کی ویب سائٹس پر ناشائستہ زبان استعمال کرنے والے تمام افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔شوقت علی کی ذاتی حفاظت کو اعلیٰ ترجیح پر یقینی بنایا جائے اور ان کے عوامی اجتماعات میں پولیس فورس تعینات کی جائے۔سوشل میڈیا کی ویب سائٹس پر جاری گمراہ کن پروپیگنڈہ مہم کو فوری طور پر روکا جائے اور متعلقہ اکاؤنٹس و چینلز کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ مستقبل میں اگر شوقت علی یا اے آئی ایم آئی ایم کے کسی کارکن کے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آتا ہے تو اس کی ذمہ داری مذکورہ افراد پر عائد کی جائے اور سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔اس موقع پر اے آئی ایم آئی ایم کے صوبائی سکریٹری مراد علی، ضلع جنرل سکریٹری نبی احمد، ضلع جنرل سکریٹری صدام تیرتھ راج، تنظیمی سکریٹری مقصود انصاری، ضلع نائب صدر آصف خان، میڈیا انچارج نور محمد، جنرل سکریٹری اختر حسین، اسمبلی صدر سیبو شیخ، سہیل رضا، عارف بیگ، سجاسد ابوسعاد، عدنا صاحب اور نور عالم سمیت بڑی تعداد میں کارکنان موجود رہے۔

میرٹھ: سلوا کیس میں بڑی کارروائی، ملزمان کے گھروں کو کیا گیا بلڈوز

میرٹھ: 18 ستمبر (پی این ایس) سردھنا تھانہ علاقہ کے تحت سالوا گاؤں میں ماہی گیری پر دو برادریوں کے درمیان خونریز تصادم کے بعد انتظامیہ نے ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کی۔ جمعہ کو انتظامی اہلکاروں نے ملزمان کی جانب سے نالے پر غیر قانونی تعمیر کو بلڈوزر سے مسمار کر کے زمین کو تجاوزات سے پاک کردیا۔حال ہی میں سلاوا گاؤں میں ماہی گیری پر راجپوت اور مسلم برادریوں کے درمیان جھگڑا شروع ہوگیا۔یہ واقعہ خونی تصادم کی شکل اختیار کر گیا جس میں متعدد افراد زخمی ہوگئے۔واقعے کے بعد پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر صورتحال پر قابو پالیا اور متعدد ملزمان کو حراست میں لے لیا۔تشدد میں نو افراد زخمی ہوئے۔حادثے کے بعد انتظامیہ نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے ملزمان کی شناخت کر کے ان کے خلاف کارروائی شروع کردی۔منگل کے روز تحصیل انتظامیہ، پولیس اور میونسپل کونسل کی ٹیم پولیس کی بھاری نفری کے ساتھ گاؤں پہنچی اور نالے پر ملزمان کی جانب سے بنائی گئی غیر قانونی تعمیرات کو مسمار کر کے تجاوزات سے پاک کرایا۔حکام نے واضح کیا کہ امن و امان کی خلاف ورزی کرنے والوں کو کسی بھی صورت میں بخشا نہیں جائے گا۔ آئندہ بھی ایسی ہی غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انتظامی کارروائی سے گاؤں میں ہلچل مچ گئی، اور لوگوں نے اس معاملے پر خاموش لہجے میں بات کی۔ عارف، ستار، ابرار، ناظم، فرقان، عثمان، سلمان اور ریحان کو جیل بھیج دیا گیا۔ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر وجے کمار سنگھ نے کہا کہ بدامنی پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔سلاوا گاؤں میں جھڑپ کے بعد مسلم فریق نے پولس پر یک طرفہ کارروائی کرنے کا الزام لگایا ہے۔متاثرہ خاتون عثمانی کی بیٹی ابرار نے تھانے میں تحریری شکایت کی جس میں کہا گیا کہ پولیس نے نہ صرف اس پر حملہ کرنے والوں کو رہا نہیں کیا بلکہ اس کے اپنے گھر والوں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔بی جے پی کے سابق ایم ایل اے سنگیت سوم بدھ کی شام سلاوا گاؤں پہنچے۔ انہوں نے گاؤں والوں سے ملاقات کی، پورے واقعہ کے بارے میں دریافت کیا اور ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔سابق ایم ایل اے نے کہا کہ سالوا گاؤں میں اس طرح کا واقعہ پہلے کبھی نہیں ہوا ہے۔ یہ سب سوچی سمجھی سازش لگتی ہے۔

وزیراعظم نریندر مودی کے دور اقتدار میں ملک میں بلاتفریق ترقیاتی کام ہورہے ہیں: ڈاکٹر انور سعید

جامعہ طبیہ میڈیکل کالج دیوبند میں وزیراعظم نریندر مودی کا یوم پیدائش جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا

دیوبند: 18 /ستمبر (فیروز خان) جامعہ طبیہ میڈیکل کالج دیوبند میں ملک کے موجودہ وزیراعظم دامودر داس نریندر مودی کا 76 واں یوم پیدائش نہایت جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا، اس دوران جامعہ طبیہ دیوبند کے منیجر ڈاکٹر انور سعید نے ادارہ کے طلبہ و طالبات اور اسٹاف کے ارکان کو مٹھائی کھلائی اور میڈیکل کالج کے احاطہ میں وزیراعظم کی عمر درازی کے لئے شجر کاری کی۔اس موقع پر ڈاکٹر انور سعید نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے جب سے اس ملک کا اقتدار سنبھالا ہے اس وقت سے یہ ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہے انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت سب کا ساتھ سب کا وکاس اور سب کا اعتماد حاصل کر رہی ہے، حکومت کے یہ اقدام قابل ستائش ہیں، جامعہ طبیہ میڈیکل کالج دیوبند کے اس ملک میں بھائی چارہ قائم کرنے کے ساتھ ساتھ بلاتفریق ترقیاتی کام کر دیتے ہوئے ان کی اچھی صحت کے لئے نیک خواہشات پیش کیں اور کہا کہ بی کے سکریٹری ڈاکٹر اختر سعید نے وزیراعظم نریندر مودی کو یوم پیدائش کی مبارکباد جے پی نے پورے ملک میں وزیراعظم کے یوم پیدائش پر جو پروگرام شروع کئے ہیں اس کے تحت خون عطیہ کیمپ منعقد کئے جانے کا پروگرام نہایت اہم ہے۔انہوں نے کہا کہ دو ہفتوں تک چلنے والے ان پروگراموں کے دوران خون عطیہ۔کیمپ میں حب الوطنی کا جذبہ رکھنے والے لوگ خون کا عطیہ دیں گے۔اس موقع پر ادارہ کے وائس پرنسپل ڈاکٹر محمد فصیح، ڈاکٹر احتشام الحق صدیقی، ڈاکٹر محمد اعظم عثمانی، ڈاکٹر مزمل، ڈاکٹر گلفشاں، ڈاکٹر جویریہ ہاشمی، ڈاکٹر عزیز احمد، ڈاکٹر عشرت علی، سہیل علی، محمد شاہ رخ عثمانی، بچن کمار اور شبلی اقبال سمیت ادارہ کا جملہ اسٹاف اور طلبہ وطالبات موجود تھے۔

’’لولاک‘‘ ایک ضخیم نظم ہی نہیں بلکہ اسلام کے بہت سے مسائل کو پیش کرتی ہے: ڈاکٹر تقی عابدی

شعبۂ اردو میں سی سی ایس یونیورسٹی میں ’’لولاک: اجراء و مذاکرہ‘‘ موضوع پر آن لائن پروگرام کا انعقاد

میرٹھ 18 ستمبر 2025، چندر بھان خیال کی نظم ’’لو لاک‘‘ کی عظمت اور مقام یہ ہے کہ ’’لولاک‘‘ ایک ضخیم نظم ہی نہیں بلکہ اسلام کے بہت سے مسائل کو پیش کرتی ہے۔اس نظم کا فن کار جو دہلی میں مقیم ہے اور جو کہتا ہے کہ مجھے چوتھی جماعت میں پیغمبر اسلام سے آشنائی ہوئی۔ایسے فن کار کو جانچنے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔ چندر بھان خیال فطری اور قادر الکلام شاعر ہیں۔یہ الفاظ تھے معروف محقق و ناقد ڈاکٹر تقی عابدی [کناڈا] کے جو آیوسا اور شعبۂ اردو کے زیر اہتمام منعقد ’’لولاک: اجراء و مذاکرہ‘‘ موضوع پر اپنی تقریر کے دوران ادا کررہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے جب سے ہوش سنبھالا ہے نبیؐ کے اخلاق، کردار، سیرت، تعلیم اور ہدایت کو سمجھا اور پڑھا ہے لیکن چندر بھان خیال کو ایسا خیال کیوں آیا کہ آپ نے حیات نبیؐ پر یہ ضخیم نظم لکھی۔ایسے فن کار کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔کبھی کبھی ایک شعر ایک دیوان پر بھاری پڑ جاتا ہے۔نظم میں دونوں عالم کے خالق کا ذکر ہے۔ چندر بھان خیال کی زبان کا کمال یہ ہے کہ وہ ہندی، عربی، فارسی، اردو، سنسکرت وغیرہ کا استعمال کر کے ایسے مصرعے تخلیق کرتے ہیں جن کی انفرادیت ہمیشہ باقی رہے گی۔اس سے قبل پروگرام کا آغاز محمد ندیم نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ پروگرام کی سرپرستی معروف ناقد و افسانہ نگار اور صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری اور بین الاقوامی شہرت یافتہ محقق و ناقد ڈاکٹر تقی عابدی [کناڈا] نے فرمائی اور صدارت کے فرائض معروف ادیب وناقد پروفیسر صغیر افراہیم نے انجام دیے۔مہمان خصوصی کے بطور معروف شاعر چندر بھان خیال نے شرکت فرمائی۔ مقررین کے بطور لکھنؤ سے ایوسا کی صدر پروفیسر ریشما پروین اور استوتی اگر وال [سب ایڈیٹر انتساب اور عالمی زبان، سروج] موجود رہیں۔ استقبالیہ اور تعارفی کلمات ڈاکٹر ارشاد سیانوی اور نظامت کے فرائض شعبے کی استاد ڈاکٹر شاداب علیم اور شکریے کی نظم ڈاکٹر شبستاں آس محمد نے انجام دیے۔ڈاکٹر شاداب علیم نے چندر بھان خیال کا تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ شخص سے شخصیت کا سفر بہت طویل ہوتا ہے۔ یہ سفر پر خار راہوں سے ہو کر گزرتا ہے۔اس کے لیے جہدِ مسلسل، عمل پیہم کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ عمیق مطالعہ، بیدار مغزی، بردباری و پرکاری کا ہونا لازمی ہے۔ کیونکہ ایسی شخصیت ملک وقوم کا قیمتی سرمایہ ہوتی ہے۔وہ نئی نسل کو متحرک کرنے کا عزم رکھتی ہے۔ ایسی ہی باصلاحیت، مقناطیسی کشش رکھنے والی شخصیت کا نام چندر بھان خیال ہے۔ آپ آج کے پروگرام کے مہمان خصوصی ہیں۔ ادب کی تمام رعنائیاں آپ میں موجود ہیں۔اس موقع پر معروف ادیب و ناقد پروفیسر اسلم جمشید پوری نے کہا کہ میں مبارک باد دیتا ہوں تقی عابدی صاحب اور چندر بھان خیال کو کہ ان کی کوششوں سے آج ’’لولاک‘‘ کے نام سے اہم تصنیف منظر عام پر آئی۔ چندر بھان خیال اور تقی عابدی صاحب کو مشورہ دینا چاہتا ہوں کہ اس کتاب کا نام ’’لولاک کا تجزیہ‘‘ ہونا چاہئے۔اس نظم میں کولاژ تکنیک کا استعمال ہوا ہے اور یہ نظم چھ حصوں میں منقسم ہے۔ یہ کتاب تقی عابدی کی ہے اس لیے کتاب کا تجزیہ بھی وہی کریں گے۔ میں دونوں کو مبارک باد دیتا ہوں۔ استوتی اگر وال نے کہا کہ چندر بھان خیال نے اس طویل نظم کو دل نشیں اور منفرد انداز میں پیش کیا ہے۔’’لولاک‘‘ جیسی نظم اگر کوئی مسلم لکھتا تو اس میں ایمان کی رمق وجہ ہوسکتی تھی لیکن کسی غیر مسلم کا ’’لولاک‘‘ جیسی نظم تحریر کردینا اپنے آپ میں ایک بڑا اور اہم کارنامہ ہے۔ میں اس خوبصورت اور ضخیم نظم کے لیے چندر بھان خیال کو مبارک باد پیش کرتی ہوں۔ چندر بھان خیال نے کہا کہ آج کے پروگرام کو سن کر مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ واقعی میں نے کچھ کام کیا ہے۔ نبیؐ کی حیات سے میں اس قدر متاثر ہوں کہ میں جتنا کہوں بہت کم ہوگا۔ میں نے سب کچھ اس نظم میں پیش کردیا ہے۔ میری طبیعت کافی ناساز ہے اس لیے زیادہ بولنے سے قاصر ہوں۔ پروفیسر ریشما پروین نے کہا کہ آج کا پروگرام نعت کی شکل میں نظم پر ایسا پروگرام ہے جس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ اس پروگرام کی خوبی یہ ہے کہ اس میں نبیؐ کی حیات کے گوشوں کو اُجاگر کیا گیا ہے۔ نبیؐ سب کے ہیں۔ خیال صاحب نے عہد جاہلیت سے لے کر نبی کی آمد کے حالات کو اس نظم میں سمو یا ہے۔ جب بھی نعت اور نظم پر بات ہوگی۔ اس کتاب کا تذکرہ ضرور کیا جائے گا۔

مصیبت کے بادل جلد چھٹیں گے

عبداللہ اعظم نے جوہر یونیورسٹی کے کانووکیشن کی تقریب میں کیا اظہارِ خیال

رام پور: 18 ستمبر (پی این ایس) رامپور کی محمد علی جوہر یونیورسٹی کا پانچواں کانووکیشن بدھ کو منعقد ہوا۔ اس تقریب میں ان کے بیٹے عبداللہ اعظم خان اور ان کی اہلیہ سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ متعدد طلباء کو ڈگریاں دی گئیں۔ اس موقع پر عبداللہ اعظم خان نے کہا کہ مصیبت کے بادل جلد چھٹ جائیں گے۔ جوہر یونیورسٹی کی پروفیسر تزئین فاطمہ، وائس چانسلر، وائس چانسلر عبداللہ اعظم خان کے ہمراہ تقریب میں شریک ہوئیں۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ظہیر الدین نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر متعدد طلباء کو ڈگریاں دی گئیں۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں اعظم خان کے بیٹے عبداللہ اعظم خان نے کہا کہ آج صبح بارش ہورہی ہے۔ ایسا لگ رہا تھا کہ پروگرام نہیں ہوگا لیکن شکر ہے جیسے بارش کے بادل چھٹ گئے ہیں، پریشانی کے بادل بھی جلد چھٹ جائیں گے۔ بہتر وقت کا سورج بھی طلوع ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آج یہ پروگرام آپ سب کی محنت کی وجہ سے کامیاب ہوا۔ میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اعظم خان دو سال سے جیل میں ہیں۔ میں آپ کو یہ نہیں بتا سکتا کہ ان دو سالوں میں میں نے آخری بار ان کے چہرے پر مسکراہٹ کب دیکھی تھی لیکن ہاں یہ ضرور کہہ سکتا ہوں کہ آج شام جب انہیں اس کانووکیشن کا علم ہوگا تو ان کے چہرے پر مسکراہٹ ضرور نمودار ہوگی۔

ابھیجیت آر شنکر امبیڈکر نگر کے نئے ایس پی، ضلع میں بہتر امن وامان کی امید

امبیڈکر نگر (نامہ نگار) 2018 بیچ کے آئی پی ایس ابھیجیت آر شنکر جو پہلے اور یہ ضلع میں اپنی سختی اور ڈسپلن کے لیے جانے جاتے تھے۔ اب امبیڈکر نگر کے نئے پولیس سپرنٹنڈنٹ تعینات ہوگئے ہیں۔ عوام انہیں ضلع میں امن و امان کے قیام اور جرائم پر قابو پانے کی بڑی امیدیں دے رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق امبیڈکر نگر 2018 بیچ کے آئی پی ایس ابھیجیت آر شنکر ضلع کے نئے پولیس سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوئے ہیں۔ کےرالہ کے ایرنا کولم ضلع کے باشندے شنکر قبل ازیں اوریا ضلع میں ایس پی کی حیثیت سے اپنی سخت پالیسیوں اور نظم و ضبط کے لیے مشہور رہے ہیں۔ ان کی قیادت میں جرائم پیشہ عناصر پر سخت کاروائی کی متعدد مثالیں موجود ہیں اور ان کے نام سے ہی مجرموں میں خوف پایا جاتا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ آر شنکر کی تعیناتی سے ضلع کی پولیسنگ بہتر ہوگی اور جرائم پر موثر کنٹرول ممکن ہوگا۔ دسمبر سے ضلع کی کمان سنبھالنے والے پولیس سپرنٹنڈنٹ کیشو کمار مشرا کو اب کشی نگر منتقل کردیا گیا ہے۔ مشرا نے اپنے دور میں قانون و نظم وامان قائم رکھنے اور جرائم پر قابو پانے کے لیے قابلِ تعریف اقدامات کیے جن کی عوام آج بھی ستائش کر رہی ہے۔

راہل گاندھی کے قافلے کی ناکہ بندی پر کانگریس کا احتجاج

بی جے پی کا دوہرا معیار جمہوریت کے لیے خطرہ

رائے بریلی: 18 ستمبر (پی این ایس) کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے قافلے کو روکنے کا معاملہ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ کانگریس کے سینکڑوں عہدیداروں نے ضلع مجسٹریٹ کے دفتر پر احتجاج کیا اور حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ راہل گاندھی کا راستہ روکنے والے ریاستی وزیر دنیش پرتاپ سنگھ اور ان کے حامیوں کے خلاف کارروائی کی جائے اور ان کے کارکنوں کے خلاف درج جھوٹے مقدمات کو واپس لیا جائے۔ کانگریس ارکان نے سوال کیا کہ جب ملک میں قانون ایک جیسا ہے تو شاہراہ کو بلاک کرنے والے حکمران وزیر کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی گئی؟ کانگریس کے ضلع صدر پنکج تیواری نے کہا کہ بی جے پی حکومت اور حکومت کے دباؤ میں ہمارے لیڈروں کے خلاف کوتوالی صدر میں فرضی ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی کے وزیر دنیش پرتاپ سنگھ نے اپنے 25-30 ساتھیوں کے ساتھ راہل گاندھی کا راستہ روکا، جس سے عوام اور مریضوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا، اس کے باوجود ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ شہر کے صدر دھیرج شریواستو نے کہا کہ یہ یکطرفہ کارروائی ظاہر کرتی ہے کہ اتر پردیش میں جمہوریت مکمل طور پر منہدم ہو چکی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دنیش پرتاپ سنگھ کے حامیوں نے پہلے راہل گاندھی کی ایک تصویر کو نذر آتش کیا تھا، جو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا تھا، اس کے باوجود انتظامیہ نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ انہوں نے الزام لگایا، کیا انتظامیہ نے بی جے پی لیڈروں کو جرائم کرنے کے لیے آزادانہ چھوٹ دی ہے؟’’ میمورنڈم جمع کرانے کے دوران کانگریس کے سینکڑوں کارکنان بشمول پنکج تیواری اور دھیرج سریواستو موجود تھے۔

پوسٹ مارٹم رپورٹ سے بھی موت کی وجہ سامنے نہیں آئی

دیوبند: 18 /ستمبر (فیروز خان) دیوبند کی گاندھی کالونی میں 29 سالہ انیل کی مشتبہ حالات میں ہوئی موت کا معاملہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد بھی سلجھ نہیں سکا ہے۔واضح ہو کہ دیوبند کی گاندھی کالونی کا رہنے والا انیل گزشتہ دیر رات کالونی کے باہر بے ہوشی کی حالت میں پڑا ہوا پایا گیا تھا۔متوفی کی بیوی نے نامعلوم افراد پر اس کے شوہر کے قتل کا الزام لگاتے ہوئے کارروائی کو تحریر دی تھی۔پولیس نے پنچنامہ بھر کے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا تھا۔متوفی انیل کی بیوی نیلم نے دو نامعلوم افراد پر 200 روپے کا قرض ادا نہ کرنے پر اس کے شوہر کو قتل کرنے کا الزام لگایا تھا۔پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد بھی یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ اس کی موت کس وجہ سے ہوئی تھی۔ دیوبند کوتوالی انچارج نریندر شرما نے بتایا کہ متوفی کے جسم پر زخم کے کوئی نشان نہیں ہیں۔

قدرت نے رام بھدراچاریہ کو بینائی نہیں دی، پچھلی زندگی میں کیے ہوں گے برے کام

رکن پارلیمنٹ چندر شیکھر نے رام بھدراچاریہ پر کیا تبصرہ

بریلی: 18 ستمبر (پی این ایس) آزاد سماج پارٹی نے روشن خیال عوام کانفرنس (پربدھ جن سمیلن) کا انعقاد کیا۔ کانفرنس میں ایم پی چندر شیکھر آزاد نے کہانی سنانے والے (کتھاواچک) رام بھدراچاریہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا، قدرت نے رام بھدراچاریہ کو بینائی نہیں دی، انہوں نے اپنی پچھلی زندگی میں برے کام کیے ہوں گے۔ انہوں نے اسٹیج سے ہجوم سے خطاب کرتے ہوئے بھی انہیں جذبات میں بات کرتے ہوئے وہی بات کہی، حالانکہ انہوں نے رام بھدراچاریہ کا نام نہیں لیا۔ تقریب کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے مغربی اتر پردیش کو منی پاکستان کہنے پر برہمی کا اظہار کیا۔ ان کے بیان کی ایک ویڈیو بھی منظر عام پر آئی ہے۔ آزاد سماج پارٹی کے بانی اور بجنور کے نگینہ کے رکن پارلیمنٹ چندر شیکھر آزاد نے اسٹیج سے کہا کہ "سنت وہ ہوتا ہے جس کی کوئی ذات ہوتی، کوئی مذہب نہیں ہوتا، جس کا اپنا کچھ نہیں ہوتا، سب کچھ دنیا، انسانیت کے لیے ہوتا ہے۔ ایک خود ساختہ سنت نے کہا کہ میرٹھ آ کر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وہ منی پاکستان میں اترا ہو۔ وہ نہیں دیکھ سکتا۔ وہ خود کہتا ہے کہ اس کی بچپن سے آنکھیں نہیں ہیں۔ دوسری طرف، یہ کسانوں کی زمین، 1857 کی زمین، کوتوال دھن سنگھ کی سرزمین، جہاں سے پہلی بغاوت شروع ہوئی، میرٹھ آ کر وہ کہتے ہیں کہ وہ ایک منی پاکستان دیکھ رہا ہے۔ ایم پی چندر شیکھر آزاد نے مزید کہا کہ سناتن دھرم کے مطابق، انہوں نے اپنی پچھلی زندگیوں میں اتنے گناہ کیے ہوں گے کہ قدرت نے ان کو آنکھیں ہی نہیں دی اور ان کے دیکھنے کا حق بھی چھین لیا۔ "ہمیں یہ سمجھنا چاہیے۔ میں یہ نہیں کہہ رہا ہوں۔ آپ ان کی تقریریں پڑھیں اور سنیں۔ وہ اس کے بارے میں بات کرتے ہیں کہ آپ کیا لے کر آئے ہیں اور کیا لے کر جائیں گے۔ وہ کہتے ہیں کہ سب کچھ یہیں رہے گا۔ جیسا کہ آپ جو کرتے ہیں، آپ اپنی اگلی زندگی میں کاٹیں گے۔ تو اس کے بارے میں سوچو۔ اس نے کیا برے کام کیے ہوں گے۔ عوام کو اب ان لوگوں سے سیکھنا ہوگا جنہوں نے اتنے جرائم کیے ہیں۔ یہ انتہائی تشویشناک بات ہے۔ آج صبح، میں نے اس غیر آئینی کریمی لیئر کے بارے میں بات کی جو OBC کمیونٹی پر مسلط کی گئی تھی۔ میں نے اس کے بارے میں وزیر اعظم کو ایک خط لکھا ہے۔ تقریب کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایم پی چندر شیکھر نے کہا، ہی ایم یوگی اتر پردیش کو رام راجیہ کہتے ہیں، جبکہ گرو رام بھدراچاریہ اسے منی پاکستان کہتے ہیں۔ اس سرزمین کے بارے میں بیان دینا جس نے انگریزوں کو اکھاڑ پھینکا اور دشمن کو بھاگنے پر مجبور کیا، میں اس کی سختی سے مخالفت کرتا ہوں۔ حالانکہ میں اس کے بارے میں زیادہ کچھ نہیں کہنا چاہتا۔ میں نے یہ بات کئی بار سنی ہے، جب کوئی ویاس پیٹھ سے کوئی کہانی (کتھا) سناتا ہے یا بھاشن دیتا ہے، تو وہ کہتے ہیں کہ جو نیک اعمال تم اس زندگی میں کرو گے اس کا صلہ اگلے دن ملے گا۔ اگر قدرت نے رام بھدراچاریہ جی کو بینائی نہیں دی ہے تو انہوں نے اپنی پچھلی زندگی میں کتنے برے کام کیے ہوں گے۔ جس طرح وہ برہمن سماج پر مسلسل تبصرہ کرتے ہیں، دلتوں اور پسماندہ طبقات کا مذاق اڑاتے ہیں، میں ایسے شخص کو سنت نہیں مانتا۔ میں اسے منافق سمجھتا ہوں۔ ایم پی چندر شیکھر نے مزید کہا، اگر امن وامان اچھا ہوتا تو کوئی بھی جانور اسمگلر کسی نوجوان کو قتل نہیں کر پاتا۔ امن وامان تباہ ہو چکا ہے۔ کسی بھی ضلع کا حال دیکھ لیں۔ کوئی پوچھنے والا نہیں۔

محکمۂ صنعتی ترقیات کے کاموں کا وزیر اعلیٰ نے جائزہ لیا

وزیر اعلیٰ نے لیبر ریفارمس کے عمل کو مزید تیز کرنے اور غیر استعمال شدہ صنعتی پلاٹوں کو فعال کرنے کی ہدایت دی

5 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ کے نجی سرمایہ کاری پروجیکٹوں کے ساتھ ففتھ گراؤنڈ بریکنگ سیریمنی کے انعقاد کی تیاری کریں: وزیر اعلیٰ

لکھنؤ: 18 ستمبر۔اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج اپنی سرکاری رہائش گاہ پر منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں محکمۂ صنعتی ترقیات کے کاموں کا جائزہ لیا۔انہوں نے 5 لاکھ کروڑ سے زیادہ کے نجی سرمایہ کاری پروجیکٹوں کے ساتھ 5ویں گراؤنڈ بریکنگ سیریمنی کی تیاریوں کی ہدایت دی۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریفارمس، پرفارم، ٹرانس فارم کے منتر کے ساتھ گزشتہ ساڑھے آٹھ برسوں میں چار گراؤنڈ بریکنگ سیریمنی کا انعقاد کیا جاچکا ہے۔ان کے ذریعے 15 لاکھ کروڑ روپئے سے زیادہ کے صنعتی پروجیکٹ پائے تکمیل کو پہنچے ہیں، اور 60 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں کو نوکری اور روزگار کی ضمانت ملی ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ نومبر میں ہونے والے جی بی سی-05 کے لیے تیاریاں مکمل کی جائیں۔تمام محکمے بروقت کارروائی کو یقینی بنائیں۔ ہر سرمایہ کاری تجویز کی پیش رفت کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے۔وزیر اعلیٰ نے مختلف نجی صنعتی یونٹوں کو اراضی الاٹمنٹ کی تجاویز کا جائزہ لیا۔انہوں نے ہدایت دی کہ تحویل اراضی کے عمل کو مربوط طریقے سے انجام دیا جائے۔ ہر ایک کا اپنی زمین سے جذباتی تعلق ہے۔ یہ ان کا زندگی بھر کا سرمایہ ہے۔اگر ریاست کے مفاد میں ان کی زمین کو تحویل میں لینا ضروری ہے تو انہیں اچھا معاوضہ ملنا چاہیے۔کہیں سے ہراساں کرنے کی شکایت نہیں ہونی چاہیے۔ یہ کام بات-چیت اور تال-میل کے ذریعے بہت آسانی سے کیا جاسکتا ہے۔تمام صنعتی ترقیاتی اتھارٹی اپنے علاقے کی ضروریات کے مطابق زمین تحویل کے لیے موجودہ معاوضے کی شرح میں اضافہ کرنے پر غور کریں۔ یہ وقت کی ضرورت ہے، اور اسی میں کسانوں کا مفاد مضمر ہے۔وزیر اعلیٰ نے برآمدات کو فروغ دینے کی کوششوں کو بڑھانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوئیڈا، گریٹر نوئیڈا یا جمنا اتھارٹی کے علاقوں میں سے کسی ایک میں فن ٹیک ہب تیار کیا جائے۔ یہاں بڑے بینکنگ اداروں کے دفاتر ہوں۔ الیکٹرانکس مصنوعات کی برآمدات کو مزید بہتر بنانے کے لیے منصوبہ بند کوششوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ زمین الاٹمنٹ کے بعد زمین کا صحیح استعمال نہ کرنے والی صنعتی یونٹس کے لیے زمین کا الاٹمنٹ زیادہ سے زیادہ تین سال کے بعد منسوخ کردیا جائے۔ وہ زمین کسی دوسرے سرمایہ کار کو الاٹ کی جائے۔وزیر اعلیٰ نے 'نویش متر' اور 'نویش سارتھی' پورٹلس کو مزید قابل رسائی اور آسان بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کار چاہے چھوٹے ہوں یا بڑے، انہیں دفاتر کے چکر لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر شہری کو جی ایس ٹی اصلاحات سے فائدہ اٹھانا چاہیے، جو 22 ستمبر سے نافذ ہونے جارہے ہیں۔اس کا براہ راست فائدہ عام آدمی کو ہوگا۔وزیر اعلیٰ نے تمام اضلاع میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کے لیے وقف خصوصی روزگار زون کے ترقیاتی منصوبے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔انہوں نے کہا کہ مرحلہ وار تمام اضلاع میں کم از کم 100 ایکڑ کے ایمپلائمنٹ زون کی ترقی کے لیے زمین دستیاب کرائی جائے۔ یہ زون صنعت، سرمایہ کاری، انٹرپرینیورشپ، اختراع، مہارت فروغ اور روزگار کا مرکز ہوگا۔ یہ ایکشن پلان پورے ملک کے لیے ایک ماڈل بن جائے گا۔میٹنگ کے دوران وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ 2025-26 کے لیے مینوفیکچرنگ شعبہ کا جی وی اے ہدف 5 لاکھ کروڑ روپے مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے لیے فیکٹری ایکٹ کے تحت 8000 نئی/موجودہ یونٹوں کے رجسٹریشن کی ضرورت ہے۔اب تک 1354 یونٹ رجسٹرڈ ہو چکی ہیں۔وزیر اعلیٰ نے لیبر ریفارمس میں تیزی لانے اور غیر استعمال شدہ صنعتی اراضی کو فعال کرنے کی ہدایت دی۔

نوراتری میں ملیں گی 200 نئی اے سی بسیں: دیاشنکر سنگھ

لکھنؤ 18 ستمبر (یو این آئی) ٹرانسپورٹ کے مملکتی وزیر (آزادانہ چارج) دیاشنکر سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ نوراتری کے موقع پر اتر پردیش اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی جانب سے ریاست کے لوگوں کو 200 نئی اے سی بسیں دستیاب ہوں گی۔انہوں نے کہا کہ یہ تمام بسیں جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس ہیں۔ان بسوں کی ایک خاص خصوصیت ان کی آرام دہ 2x2 سیٹر ریک لائن سیٹیں ہیں جو کہ مسافروں کے لیے طویل مسافت کے سفر پر بھی مکمل سہولت اور آرام کو یقینی بناتی ہیں۔وزیر ٹرانسپورٹ نے کہا کہ یہ بسیں جلد ہی ریاست بھر میں مختلف سڑکوں پر چلتی نظر آئیں گی۔اس اقدام کا مقصد مسافروں کو محفوظ، آرام دہ اور جدید نقل و حمل فراہم کرنا ہے۔انہوں نے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ریاستی حکومت نوراتری کے پرمسرت موقع پر ریاست کے عوام کو یہ تحفہ دے رہی ہے۔ریاستی حکومت کا مقصد لوگوں کو بہتر، آسان، زیادہ آرام دہ اور سہولت بخش سفر فراہم کرنا ہے۔انہوں نے بتایا کہ جب سے انہوں نے 2022 میں عہدہ سنبھالا ہے، اتر پردیش اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے بیڑے میں 5000 سے زیادہ بسیں شامل کی گئی ہیں۔اتر پردیش ٹرانسپورٹ کارپوریشن کا بیڑا ملک کا سب سے کم عمر بیڑا بن گیا ہے، کیونکہ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی بسوں کی موجودہ اوسط عمر ملک کی دیگر ریاستی ٹرانسپورٹ کارپوریشنوں کی بسوں کے مقابلے میں سب سے کم ہے۔

بی جے پی حکومت میں کوئی بھی کام بغیر کمیشن کے نہیں ہوتا: اکھلیش یادو

لکھنؤ 18 ستمبر (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے جمعرات کو الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت میں کمیشن کے بغیر کوئی کام نہیں ہو رہا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ کمیشن خوری نے پورے نظام کو برباد کردیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں بدعنوانی، کمیشن خورہ اور بلیک مارکیٹنگ عروج پر ہے۔خود بی جے پی کے ایم ایل اے اپنے ایم ایل اے فنڈز سے 10 فیصد کمیشن وصول کرنے کا اعتراف کرتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ کہیں زیادہ کہیں کم سرکاری محکموں میں بھی یہی صورتحال ہے۔اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کی بدعنوانی سے عام لوگ پریشان ہیں۔جل جیون مشن سے لے کر سڑک کی تعمیر تک ہر چیز میں بدعنوانی اور کمیشن لینا صاف نظر آتا ہے۔کئی جگہوں پر جل جیون مشن کے تحت بنائے گئے پانی کے ٹینک بی جے پی حکومت کی بدعنوانی کا بوجھ نہ اٹھا سکے اور منہدم ہو گئے۔انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی تعمیر میں کرپشن کا نتیجہ ہے کہ سڑکیں بنتے ہی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوجاتی ہیں۔بی جے پی حکومت اپنے نو سالہ دور اقتدار میں گڑھے بھرنے میں ناکام رہی۔ ہزاروں کروڑ روپے بٹورے گئے پھر بھی گڑھے باقی ہیں۔ اس حکومت کا گڑھوں سے پاک سڑک مہم محض ہوا۔ہوائی ثابت ہوئی ہے۔اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں کمیشن خوری کی طرح بلیک مارکیٹنگ اور منافع خوری بھی عروج پر ہے۔ کسانوں کو ان کی فصلوں کے لیے کھاد نہیں ملی۔ ریاست بھر میں کھاد کی بلیک مارکیٹنگ عروج پر ہے۔ضرورت مند کسانوں کو کھاد نہیں مل سکی۔ کسان کھاد کے لیے بھٹکتا رہا، لائنوں میں کھڑے ہونے اور یہاں تک کہ پولیس کی پٹائی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔کھاد کی عدم دستیابی سے کسانوں کی فصلیں تباہ ہوگئیں۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے تحت کسانوں کو ایک سازش کے تحت منظم طریقے سے تباہ اور برباد کیا جارہا ہے۔اس سے کسان کھیتی باڑی چھوڑ کر مزدور بننے پر مجبور ہوجائیں گے۔ یہ حکومت کسانوں کی زمین اور کھیتی پر قبضہ کرنا چاہتی ہے۔ ریاست کے نوجوان، بے روزگار اور کسان بی جے پی کی چالوں کو سمجھ رہے ہیں۔ 2027 میں ریاست کے عوام بی جے پی کا صفایا کردیں گے اور بدعنوانی اور کمیشن خوری کا خاتمہ ہوجائے گا۔

کئی اضلاع کے بیسک ایجوکیشن افسر بدلے گئے

لکھنؤ:18 ستمبر (آئی این ایس) اتر پردیش کے محکمہ تعلیم کے اندر کئی بیسک ایجوکیشن افسران کا تبادلہ کردیا گیا ہے اور انہیں فوری طور پر اپنے نئے عہدوں پر چارج لینے کا حکم دیا گیا ہے۔ جوائنٹ سکریٹری وید پرکاش رائے کے ذریعہ بدھ کو جاری کردہ ٹرانسفر لسٹ میں شامل غازی پور کے بیسک ایجوکیشن آفیسر ہیمنت راؤ کو وارانسی میں ڈویژنل اسسٹنٹ ایجوکیشن ڈائریکٹر کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ بجنور کے بیسک ایجوکیشن آفیسر یوگیندر کمار کو اتر پردیش کا ٹیکسٹ بک آفیسر بنایا گیا ہے۔ رائے بریلی کے بیسک ایجوکیشن آفیسر شیویندر پرتاپ سنگھ کو ڈائٹ لکھنؤ کے ڈپٹی پرنسپل کے طور پر اور اناؤ کی بی ایس اے سنگیتا سنگھ کو ڈویژنل اسسٹنٹ ایجوکیشن ڈائریکٹر گورکھپور کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔اسی طرح ڈائٹ اجودھیا کے سینئر ترجمان لال چند کو اجودھیا کا بنیادی تعلیمی افسر مقرر کیا گیا ہے۔ ڈی آئی ای ٹی ہاپوڑ کے سینئر ترجمان سچن کاسانہ کو بجنور کا بنیادی تعلیم افسر مقرر کیا گیا ہے۔ منڈے میل اتھارٹی کے اسسٹنٹ ڈپٹی ایجوکیشن ڈائریکٹر رتن کیرتی کو متھرا کا بنیادی تعلیم افسر مقرر کیا گیا ہے۔انوراگ سریواستو، اسسٹنٹ ڈپٹی ایجوکیشن ڈائریکٹر، سائنس ایجوکیشن ڈائریکٹوریٹ، پریاگ راج، کو وارانسی کا بنیادی تعلیم افسر مقرر کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یوگی حکومت ایک اہم مدت کے لیے دوسرے اضلاع میں تعینات بنیادی تعلیمی افسران اور اس کے مساوی افسران کا بھی تبادلہ کر رہی ہے۔ حال ہی میں بیسک ایجوکیشن آفیسرز کے تبادلوں کی فہرست وائرل ہوئی تھی لیکن یہ درست نہیں ہے۔

راہل کے لئے ڈاکٹر سنجے، انوپریا اور ایس بی ایس پی ہیں ایٹم بم: اوم پرکاش

سلطان پور: 18 ستمبر (یو این آئی) اتر پردیش کے کابینی وزیر اور سلطان پور ضلع انچارج اوم پرکاش راج بھر نے جمعرات کو کہا کہ نشاد پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر سنجے نشاد، اپنا دل کی انوپریہ پٹیل اور سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی (ایس بی ایس پی) مل کر کانگریس کے لیے ایٹم بم ہیں۔راج بھر نے جمعرات کو یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ کانگریس کی حکومت 60 سال سے اقتدار میں تھی۔ انہوں نے دلتوں، پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کے لیے کتنا کام کیا۔وہ خود گھوم گھوم کر کہہ رہے ہیں کہ ان کا بھلا نہیں ہے۔ وہ نہیں جانتے کہ یہاں راج بھر ہے۔ وہ ہائیڈروجن بم بنا رہے ہیں جب کہ ہم الیکٹران، نیوٹران اور پروٹون کو ملا کر ایٹم بم بنا رہے ہیں۔غازی پور میں ہوئے ایس بی ایس پی کارکن کی پٹائی کے بارے میں وزیر نے کہا، "ہمارے کارکن تصویر کھینچنے کی کوشش میں مارا پیٹا گیا، کارکن پرجوش ہوکر آگے بڑھنے کی کوشش میں مارا پیٹا گیا۔ انسپکٹر سمجھ نہیں پائی۔ سینکڑوں لوگ گئے تھے۔ نوجوان تھوڑا سا جوش رہتا ہے فوٹو کھنچوانے کی کوشش میں سپاہی اور انسپکٹر کے درمیان گھس گیا اسی وجہ سے ایسا ہوا اور کوئی وجہ نہیں ہے۔ پیلے رنگ کا گمچھا پہننے پر ایک کارکن کی پٹائی کے بارے میں راج بھر نے کہا، "وہاں سینکڑوں لوگ گئے تھے، ایسا صرف اس کے ساتھ ہی کیوں ہوا؟ اگر سب کے ساتھ ایسا ہوتا تو ہم آپ سے متفق ہوتے۔ تھوڑی سی کمزوری تھی، جذبات میں بہہ گیا، انسپکٹر سمجھ نہیں سکی اور اس کے ساتھ ایسا ہوگیا۔ سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو کے اوپی راج بھر اور پارٹی کارکن کی پٹائی کا ویڈیو ٹویٹ کرکے طنز پر انہوں نے کہا، "اکھلیش کی حکومت میں جیتنے والے پردھان کو باہر پھنکوا دیا جاتا تھا۔ ایس پی حکومت میں ضلع پنچایت اور پرمکھ کو ہروا دیا جاتا تھا۔ انہیں غنڈوں کی حکومت کہا جاتا تھا۔ مجرم آوارہ سانڈوں کی طرح دندناتے پھرتے تھے۔ اکھلیش پاس کوئی کام نہیں ہے۔ سابقہ حکومتوں میں فسادات اور کرفیو ہوتے تھے اس سے لوگوں کو نجات ملی ہے۔

نوجوان اس ملک کا مستقبل ہیں: نتن اگروال

لکھنؤ یونیورسٹی نے "سیوا پکھواڑا ابھیان" کے تحت نشہ بندی پر سیمینار کا انعقاد

نوجوانوں کو، ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کو پورا کرنے کے لیے دل وجان سے اپنا تعاون دینے کی ضرورت: نتن اگروال

لکھنؤ: 18 ستمبر۔وزیر اعظم کے یوم پیدائش کے موقع پر شروع کی گئی "سیوا پکھواڑا ابھیان" (سروس فورٹنائٹ مہم) اور منشیات سے پاک ہندوستان مہم کے ایک حصے کے طور پر، امتناعی محکمہ نے آج لکھنؤ یونیورسٹی کے اے پی سین آڈیٹوریم میں منشیات کے خلاف بیداری پروگرام/سیمینار کا انعقاد کیا تاکہ نوجوانوں میں منشیات کے اثرات کے بارے میں بیداری پیدا کی جاسکے۔وزیر مملکت برائے آبکاری (آزاد چارج) جناب نتن اگروال نے اس تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔آڈیٹوریم میں موجود طلباء سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر اگروال نے کہا کہ وزیر اعظم کا ویژن 2047 نوجوانوں پر مرکوز ہے۔لہٰذا، ہر ایک کو، خاص طور پر نوجوانوں کو، ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کو پورا کرنے کے لیے دل وجان سے تعاون کرنے کی ضرورت ہے۔اس کے لیے نوجوانوں کا منشیات سے پاک ہونا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان اس ملک کا مستقبل ہیں، انہیں فیصلہ کرنا ہے کہ وہ کس ہندوستان میں رہنا چاہتے ہیں، مستقبل میں آپ کہیں بھی جائیں اور کہیں کہ آپ ہندوستان سے آئے ہیں تو لوگ آپ سے سر جھکا کر بات کریں گے۔اس کے لیے نوجوانوں کو آگے آنا ہوگا۔ ہر ایک کو اپنے گھر، خاندان، محلے کے لوگوں کو منشیات سے نجات دلانا ہوگا، تب ہی ہم اپنے ملک کو آگے لے جا سکیں گے۔انہوں نے کہا کہ وہ ریاست کی تمام یونیورسٹیوں کا دورہ کریں گے اور نوجوانوں سے منشیات کی لت سے نجات کے بارے میں بات چیت کریں گے۔آج یہ پہل لکھنؤ یونیورسٹی سے کی گئی ہے۔اس تقریب میں بطور مہمان خصوصی مسٹر برجیش شکلا، نائب صدر، اتر پردیش ریاستی نشہ بندی بورڈ نے منشیات کے استعمال کی برائیوں پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔مسٹر ایل وینکٹیشور لو، ایڈیشنل چیف سکریٹری نے بڑے پیمانے پر منشیات کے استعمال اور اس کے استعمال کے مضر اثرات کے ساتھ ساتھ اس سے بچاؤ کے طریقوں پر روشنی ڈالی۔انہوں نے وضاحت کی کہ شراب اور منشیات کا استعمال نہ صرف شیطانی رجحانات کو پروان چڑھاتا ہے بلکہ لوگوں کو بے حسی اور تنزلی کی طرف لے جاتا ہے۔وائس چانسلر پروفیسر مانو کا کھنہ نے منشیات کے استعمال کے مضر اثرات سے عوام کو آگاہ کرتے ہوئے منشیات کے استعمال کے بڑھتے ہوئے رجحان کو معاشرے کے لیے تشویشناک قرار دیا۔ پروفیسر وی کے لکھنؤ یونیورسٹی کے اسٹوڈنٹ ویلفیئر آفیسر شرما نے منشیات کے استعمال کے نقصانات پر روشنی ڈالی اور پرہیز کی حوصلہ افزائی کی۔ ریاستی امتناع افسر، اتر پردیش نے نوجوانوں کو منشیات کے استعمال سے ان کے خاندان، سماج اور قوم کو پہنچنے والے نقصانات کے بارے میں آگاہ کیا۔لکھنؤ یونیورسٹی کے طلبہ کے لیے 17 ستمبر کو ایک پوسٹر، مباحثہ اور مضمون نویسی کا مقابلہ منعقد کیا گیا جس میں تقریباً 200 طلبہ نے حصہ لیا۔ جیتنے والوں کو آج انعامات سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ، آڈیٹوریم میں موجود ہر شخص نے منشیات سے پاک بھارت مہم کے ایک حصے کے طور پر ایک مضبوط ہندوستان کی تعمیر کے لیے انسداد منشیات کا عہد لیا۔

چائلڈ لیبر سے متاثرہ بچوں اور خاندانوں کو سوشل سیکورٹی اسکیموں سے جوڑیں

چائلڈ لیبر کے خاتمے سے متعلق ڈویژنل ورکشاپ کا اختتام

لکھنؤ: 18 ستمبر۔اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ کے 2027 تک ریاست کو چائلڈ لیبر سے پاک کرنے کے عزم کے مطابق، لکھنؤ کے چیف ڈیولپمنٹ آفیسر اجے جین کی قیادت میں محکمہ محنت نے یونیسیف کے تعاون سے لکھنؤ ضلع میں ایک ڈویژنل انسداد چائلڈ لیبر ورکشاپ کا انعقاد کیا۔اتر پردیش میں چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے ریاستی ایکشن پلان کے تحت، حکومت چائلڈ لیبر میں مصروف بچوں کی شناخت اور بچاؤ کے لیے کوششیں تیز کرے گی اور چائلڈ لیبر بنانے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی شروع کرے گی۔ ورکشاپ کا انعقاد چائلڈ لیبر سے متعلق ڈویژنل اور ضلعی سطح کے رجحانات کو سمجھنے اور زیادہ خطرے والے اور کمزور علاقوں کی نشاندہی کرنے کے مقصد سے کیا گیا تھا۔لکھنؤ کے چیف ڈیولپمنٹ آفیسر اجے جین نے ضلع میں سماجی تحفظ کی مختلف اسکیموں جیسے اسپانسرشپ اسکیم، چیف منسٹر چائلڈ سروس اسکیم اور بیوہ پنشن کی بہتر کوریج کے ذریعے چائلڈ لیبر کو ختم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے سرکاری محکموں اور ایجنسیوں جیسے لیبر، خواتین بہبود، پولیس، چائلڈ ویلفیئر کمیٹیوں، این جی او اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو شامل کرکے بچوں کے مزدوروں کے لیے مشترکہ ریسکیو آپریشنز کی منصوبہ بندی کرنے کی تجویز بھی دی۔ڈاکٹر ہیلن آر سیکر، سابق سینئر فیلو، وی وی گری نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف لیبر نے ورکشاپ کے دوران چائلڈ لیبر سے متعلق مختلف مسائل پر تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ اس نے چائلڈ لیبر کے مسئلے کے ساتھ ساتھ ریاست بھر میں مختلف شعبوں اور صنعتوں جیسے کہ پیتل، تالے، قالین، اور شیشے کے کارخانے میں چائلڈ لیبر کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔انہوں نے چائلڈ لیبر کے اعداد وشمار اور رجحانات کے ساتھ ساتھ چائلڈ لیبر کے خلاف آئینی اور قانونی فریم ورک پر روشنی ڈالی۔ورکشاپ کے دوران خطاب کرتے ہوئے، سید منصور قادری، یونیسیف چائلڈ پروٹیکشن اسپیشلسٹ برائے اتر پردیش، نے گاؤں کی پنچایت سطح پر پنچایتی راج ڈپارٹمنٹ کی طرف سے اسکول سے باہر بچوں اور مہاجر بچوں کی مضبوط معلومات اور ڈیٹا مینجمنٹ کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ چائلڈ لیبر کا خاتمہ والدین، کمیونٹیز اور حکومت کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔سید رضوان علی، ڈائرکٹر، اسٹیٹ ریسورس سیل، لیبر ڈپارٹمنٹ نے چائلڈ لیبر پر ریاستی ایکشن پلان کی جھلکیاں پیش کیں، 2027 تک چائلڈ مزدوری فری اتر پردیش کے اہداف کو حاصل کرنے میں مختلف متعلقہ محکموں کے مخصوص کرداروں اور ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ چائلڈ اینڈ ایڈولسنٹ لیبر ایکٹ 2016 کے موثر نفاذ کے ساتھ ساتھ مختلف متعلقہ محکموں کے کردار اور ذمہ داریوں کو بھی پیش کیا۔ چائلڈ اینڈ ایڈولسنٹ لیبر ایکٹ، 2016، اور ریاستی ایکشن پلان میں چائلڈ لیبر کے خاتمے میں مختلف محکموں کے کردار کے ساتھ ساتھ چائلڈ لیبر سے متعلق مختلف سماجی تحفظ کی اسکیموں کا تفصیلی ذکر کیا۔ پراوین ترپاٹھی، لکھنؤ کے ڈپٹی ڈائرکٹر برائے خواتین بہبود نے چائلڈ لیبر کو ختم کرنے کے لیے ایک مربوط نقطہ نظر کی ضرورت پر زور دیا اور کمیونٹی میں رویے کی تبدیلی کی مشق کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔سومیا پانڈے، اے سی پی، لکھنؤ پولیس کمشنریٹ نے بچائے گئے بچہ مزدوروں کے بارے میں مختلف سرکاری محکموں کے درمیان باہمی معلومات کے تبادلے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے بچائے گئے بچے مزدوروں کی بحالی میں خواتین کے بیٹ سسٹم کو شامل کرنے کی تجویز بھی دی۔کلپنا سریواستو، ایڈیشنل لیبر کمشنر، لکھنؤ نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور ورکشاپ کے مقاصد کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کیا۔

لکھنؤ پولیس کو بڑی کامیابی

بین الاضلاعی چور گروہ کے سات ارکان گرفتار

متعدد اضلاع میں وارداتیں کرنے والے گروہ کا پردہ فاش

کاکوری، لکھنؤ پولیس نے کاکوری تھانہ ٹیم کے ساتھ مل کر ایک بڑے بین الاضلاعی چور گروہ کا بھانڈا پھوڑا ہے۔ اس گروہ کے سات افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ یہ گروہ لکھنؤ اور آس پاس کے اضلاع میں گھروں میں گھس کر چوریاں کرتا تھا۔ گرفتار چوروں کی شناخت ونود ورما، اندل، دھنیش پاسی، رام کھیلاون، منوہر عرف دنیش، نریش اور ولی کے طور پر ہوئی ہے۔ یہ سب مختلف اضلاع کے رہنے والے ہیں۔ چوروں کے قبضے سے چوری کے متعدد موبائل فون اور واردات میں استعمال ہونے والے آلات جیسے ٹارچ، پلائر، ہتھوڑی، آری کے بلیڈ، لوہے کی راڈ اور چاقو برآمد ہوئے ہیں۔ بدھ کی رات پولیس ٹیم کو دیہی افراد کی مدد سے اطلاع ملی کہ کچھ چور کٹھنگرا انڈر پاس کے قریب ایک آٹو میں سوار ہوکر چوری کی نیت سے جارہے ہیں۔ پولیس موقع پر پہنچی تو چور انہیں دیکھ کر بھاگنے لگے لیکن دیہاتیوں کی مدد سے پولیس نے نالے کے کنارے سے سب کو پکڑ لیا۔ سخت تفتیش کے دوران ملزمان نے اعتراف کیا کہ بدھ کے روز انہوں نے کاکوری تھانہ علاقے کے سکرہ گاؤں میں چار گھروں میں چوریاں کی تھیں۔ ان گھروں میں کیلاش گوتم، وکیم، نیرج بابا اور پپو کے مکانات شامل ہیں جہاں سے انہوں نے نقدی، موبائل فون اور مندر کی چندہ پٹاری چوری کی۔ ان وارداتوں کے سلسلے میں کاکوری تھانے میں چار مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ گروہ چوری کے لیے آٹو رکشہ کا استعمال کرتا تھا اور منظم طریقے سے کام کرتا تھا۔ گرفتار تمام ملزمان کا مجرمانہ ریکارڈ طویل ہے اور ان پر بارہ بنکی، سیتاپور اور لکھنؤ کے مختلف تھانوں میں چوری اور دیگر سنگین جرائم کے مقدمات درج ہیں۔ اس کامیاب کارروائی میں تھانہ انچارج ستیش راٹھور اور دیگر پولیس اہلکار شامل تھے۔

پروموٹ فارما کونسل اور نائیپر کے درمیان طبی آلات کی تیاری کے لیے ایم او یو

لکھنؤ 18 ستمبر (یو این آئی) طبی آلات کی تیاری، تحقیق اور اختراعات اور فروغ ہنرمندی کی سمت میں اتر پردیش پروموٹ فارما کونسل اور نائیپر، رائے بریلی کے درمیان جمعرات کو یہاں آپسی تعاون کو مضبوط کرنے کے لئے ایک مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔اس موقع پر پرنسپل سکریٹری (ہیلتھ) پارتھا سارتھی سین شرما نے کہا کہ اس کا مقصد ریاست کو فارما، بائیوٹیک اور میڈٹیک کے شعبوں میں ایک لیڈر بنانا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر اونیش اوستھی نے کہا کہ یہ تعاون محض علامتی نہیں بلکہ تبدیلی کا باعث بنے گا۔ نائیپر کے ساتھ شراکت ریاست میں ہنرمندی کے پروگراموں، ریگولیٹری سائنس کے اقدامات اور تحقیق و ترقی کی سرگرمیوں کو تیز کرے گی۔ اس سے ریاست کی طبی سہولیات کو قومی سطح پر مضبوطی حاصل ہوگی۔ مشیر (صحت) ڈاکٹر جی این سنگھ نے بتایا کہ اس مفاہمت نامے کے تحت، ریگولیٹری سائنس اور کوالٹی ایکسیلنس کے لیے ایک مرکز کے قیام، بایوسیملر ریسرچ، سستی میڈیکل ڈیوائس مینوفیکچرنگ، اور اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کی ترقی پر خصوصی زور دیا جائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ اس سے اتر پردیش نہ صرف مینوفیکچرنگ ہب بلکہ علم اور اختراع کا مرکز بھی بنے گا۔انہوں نے کہا کہ آئندہ ماہ کے اندر دو سے تین اہم منصوبوں کی نشاندہی کے لیے مشترکہ ورکنگ گروپ تشکیل دیا جائے گا اور ان پر اگلے تین ماہ میں کارروائی شروع کردی جائے گی۔ نائیپر کے تعاون سے، 500 سے زائد طلباء اور پیشہ ور افراد کو فارما، ریگولیٹری امور، اور صنعتی بائیوٹیکنالوجی کے شعبوں میں سالانہ تربیت دی جائے گی۔

معشوقہ کی دادی کے قتل کے الزام میں عاشق گرفتار

باندہ: 18 ستمبر (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع باندہ کے پیلانی تھانہ علاقے میں پولیس نے جمعرات کو ایک نوجوان کو اپنی گرل فرینڈ کی دادی کے قتل کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ پیلانی تھانہ علاقے کے اندر سندھن کالا گاؤں میں سنجے کشواہا نامی نوجوان کا ایک لڑکی کے ساتھ معاشقہ چل رہا تھا لیکن اس کی گرل فرینڈ کی دادی راما (85) اس میں رکاوٹ تھی۔ اس سے پریشان ہوکر گرل فرینڈ نے 15 دن پہلے خودکشی کرلی تھی۔ سنجے کشواہا اپنی خودکشی سے بہت پریشان تھے۔ نتیجتاً، سنجے نے 15 / 16 ستمبر کی رات کو راما کو ڈنڈے سے پیٹ کر ہلاک کر دیا۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ اور تحقیقات کے دوران ملنے والے جسمانی اور سائنسی شواہد کی بنیاد پر پولیس نے واقعہ کا انکشاف کیا اور سندھن کالا گاؤں میں بزرگ راما کے قتل کے الزام میں سنجے کشواہا کو گرفتار کیا گیا۔

سانپ کے کاٹنے سے 13 سالہ طالب علم کی موت

لکھنؤ۔ پارا، لکھنؤ ہفتہ کی رات دیر گئے ایک افسوسناک واقعے میں تیرہ سالہ طالب علم سانپ کے کاٹنے سے جاں بحق ہوگیا۔ طالب علم کا نام انوراگ راوت تھا جو ساتویں جماعت کا طالب علم تھا۔ واقعے کے بعد انوراگ کو علاج کے لیے لکھنؤ کے ٹراما سینٹر لے جایا گیا لیکن بدھ کی شام وہ جانبر نہ ہوسکا۔ یہ واقعہ تھانہ پارا کے علاقے بھروسا گاؤں میں پیش آیا۔ انوراگ کے والد روی شنکر جو مزدوری کرتے ہیں نے بتایا کہ ہفتے کی رات تقریباً دو بجے انوراگ گھر کے کمرے میں سو رہا تھا۔ اسی دوران ایک سانپ نے اسے بائیں ہاتھ کی انگلی پر کاٹ لیا۔ سانپ کے کاٹتے ہی گھر والے فوراً اسے لکھنؤ کے ٹراما سینٹر لے گئے جہاں اس کا علاج جاری تھا۔ انوراگ کے والدین پونم اور روی شنکر نے امید کا دامن نہیں چھوڑا اور مسلسل اس کی صحتیابی کی دعائیں کرتے رہے لیکن بدھ کی شام تقریباً پانچ بجے انوراگ نے دوران علاج دم توڑ دیا۔ اس واقعے سے پورے خاندان پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے۔ انوراگ کے بہن بھائی انوج، انمول اور انوراڈھا شدید صدمے میں ہیں۔ پولیس نے پوسٹ مارٹم کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی۔